ایک قوم
ایک نصاب
ONE NATION, ONE CURRICULUM

معیاری تعلیم... سب کیلئے!

اُردُو

جماعت ”ششم تا ہشتم“

۲۰۲۲ء

FOUR PARTS OF A CURRICULUM:

DIRECTORATE OF CURRICULUM & TEACHERS EDUCATION

KHYBER PAKHTUNKHWA ABBOTTABAD

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

اُردُو

جماعت "ششم تا ہشتم"

۲۰۲۲ء

DIRECTORATE OF CURRICULUM & TEACHERS EDUCATION

KHYBER PAKHTUNKHWA ABBOTTABAD

فہرست

۱۔ پیش لفظ ---------- 1

۲۔ تعارف ---------- 4

۳۔ حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کا خاکہ ---------- 23

۴۔ نصابی خاکہ (جماعت ششم) ---------- 57

۵۔ نصابی خاکہ (جماعت ہفتم) ---------- 76

۶۔ نصابی خاکہ (جماعت ہشتم) ---------- 98

۷۔ درسی کتب کی تیاری کے لیے سفارشات ---------- 120

۸۔ فرہنگ اصطلاحات یکساں قومی نصاب (اُردو) ---------- 127

۹۔ ممبرانِ نظرِ ثانی کمیٹی ---------- 132

یکساں قومی نصاب اُردو

پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب تعلیم کی کلیدی حیثیت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ ملک بھر میں یکساں نصاب تعلیم رائج کرنا ملک کے مختلف طبقات کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے۔ موجودہ حکومت نے ملک میں ایک نصاب کے نفاذ کو اپنی بنیادی ترجیح قرار دیا ہے۔ یکساں قومی نصاب کی تکمیل 'ایک قوم ایک نصاب' کے خواب کی عملی تصویر ہے۔

تعلیم کے شعبے میں کئی دہائیوں سے موجود طبقاتی اور دیگر تفریق نے نہ صرف تعلیمی اداروں، معیارِ تعلیم، اساتذہ اور طلبہ کو تقسیم کر دیا ہے بلکہ اس امتیاز نے ایک ایسے نظام کو جنم دیا ہے، جو سماجی اور معاشی ترقی کے حصول کے لیے یکساں مواقع فراہم نہیں کرتا۔ مختلف تعلیمی نظام مختلف ذہنیتوں کو جنم دیتے رہے ہیں، جن سے قومی شعور اور نفسیات میں ایک واضح تفریق پیدا ہو چکی ہے۔

وطنِ عزیز پاکستان میں مختلف طبقات کے لیے مختلف نظام ہائے تعلیم رائج رہے ہیں۔ ان میں حکومتی سرپرستی میں چلنے والے اداروں کے ساتھ ساتھ، چھوٹے پیمانے پر قائم نجی تعلیمی ادارے اور تمام سہولیات سے آراستہ نجی ادارے بھی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ ملک کے طول و عرض میں قائم دینی مدارس بھی ہیں، جو ملک کے کم و بیش تیس لاکھ بچوں کو تعلیمی خدمات مہیا کر رہے ہیں۔ ان تمام اداروں کے نصاب بالکل مختلف ہیں، جس کے نتیجے میں یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ اپنی فکر، سوچ اور عمل میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ثابت ہوتے ہیں۔ یہی وہ فرق ہے، جو ایک مضبوط قوم بننے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ یکساں نصابِ تعلیم کا نفاذ وہ اہم قدم ہے جو ایک قوم بننے کی راہ ہموار کرے گا۔

اس اہم ہدف کے حصول کے لیے تمام صوبوں اور علاقوں کے ماہرین کی مشاورت سے درجۂ اوّل ادنیٰ تا ہشتم کا یکساں نصاب تشکیل پا چکا ہے۔ یکساں قومی نصاب کی تکمیل کے پہلے مرحلے میں پاکستان بھر کے نصابی و درسی کتب کے اداروں، سرکاری و نامور نجی جامعات اور ہر سطح کے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ تحقیق و نصاب، تربیتِ اساتذہ، امتحانات کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں نے بھی حصہ لیا۔ نصاب سازی کے عمل میں پہلی مرتبہ اتحاد تنظیمات المدارس، پاکستان کے جید ماہرین بھی شریک رہے۔ کم و بیش ایک برس کی مسلسل محنت اور چار سو سے زائد ماہرین کی کاوشوں کے نتیجے میں پہلی سے پانچویں جماعت کا متفقہ نصاب تیار کیا گیا۔

یکساں قومی نصابِ تعلیم کی تشکیل کے رہنما اُصولوں میں قرآن پاک کی تعلیمات، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت مبارکہ، قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ اور شاعر مشرق علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے افکار، آئینِ پاکستان، ملکی پالیسیاں اور بین الاقوامی معاہدے بشمول پائیدار ترقی کے اہداف، جدید تعلیمی رجحانات، معاشرتی اقدار، مشمولاتی تعلیم، صحت وصفائی، ماحولیات اور زندگی کی دیگر ضروری مہارتیں، مختلف مذاہب، ثقافتوں اور قوموں کے لیے احترام باہمی، رٹے کی نفی، سرگرمیوں اور پراجیکٹس کی بنیاد پر تعلیم، اکیسویں صدی کی مہارتیں، کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال اور جدید دور کے تقاضوں اور چیلنجز کے لیے تیاری شامل ہیں۔

کسی بھی نصاب کی تیاری سے قبل گزشتہ نصابات کا جائزہ لینا انتہائی ضروری ہے۔ اس ضمن میں پاکستان کے قومی نصاب ۲۰۰۶ء کا دنیا کے مختلف نصابات کے ساتھ موازنہ کیا گیا، جن میں سنگاپور اور کیمبرج کے نصابات شامل تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے طلبہ کے لیے تیار کردہ معیاراتِ تعلیم کا موازنہ سنگاپور، ملائیشیا اور برطانیہ کے معیارات سے کیا گیا۔ ان تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر یکساں قومی نصاب کے لیے معیارات متعین کیے گئے۔ پاکستان کے یکساں قومی نصاب میں بین الاقوامی رجحانات کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے قومی سطح پر مختلف کانفرنسوں اور ورکشاپوں کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ان میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ (Creative and Critical Thinking)، پائیدار ترقی کے اہداف (Sustainable Development Goals) اور زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (Life Skills Based Education LSBE) قابلِ ذکر ہیں۔ ان کانفرنسوں اور ورکشاپوں کی سفارشات کو مختلف نصابات میں ضم کیا گیا تاکہ یکساں قومی نصاب کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

درج بالا تحقیقات اور کانفرنسوں کے نتائج کی روشنی میں پاکستان کے قومی نصاب ۲۰۰۶ء میں تبدیلیاں کرتے ہوئے ماہرین کی زیرِ نگرانی یکساں نصاب تعلیم کا پہلا مسودہ برائے جماعت اول ادنیٰ تا پنجم تکمیل کو پہنچا اور ۲۰۲۱ء کے تعلیمی سال میں اس کا نفاذ کیا گیا۔ اس نفاذ کے بعد ماہرین، اساتذہ کرام اور والدین کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز و آراء کو دیکھتے ہوئے اس نصاب میں ترامیم و اضافے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس سلسلے میں ملک بھر سے ماہرینِ نصاب اور اساتذہ کرام سے رابطہ کرکے انھیں اس عمل میں شریک کیا گیا۔ اس کے علاوہ یکساں قومی نصاب کی ویب سائٹ کے ذریعے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو بھی اپنی آراء اور تجاویز دینے کے لیے مدعو کیا گیا۔ ملک بھر میں صوبائی محکمہ ہائے تعلیم کے ساتھ مل کر پالیسی ڈائیلاگ بھی منعقد کیے گئے، جہاں شرکا نے اپنی رائے کا کھل کر اظہار کیا۔ تمام حلقوں سے آنے والی تجاویز کی بنیاد پر نصاب میں ضروری تبدیلیاں کی گئیں۔ اس کے علاوہ مذکورہ بالا معیارات اور طریق ہائے کار کے تحت ششم تا ہشتم جماعت کے لیے بھی نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے، جو رواں برس نفاذ کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

یہ نصاب جہاں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہے وہیں ہماری قومی اور ثقافتی اقدار کا آئینہ دار بھی ہے۔ یکساں قومی نصاب ایک ایسی قوم کی تشکیل کی جانب اہم قدم ہے جو اپنی دینی و قومی بنیادوں پر فخر کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے لیے احترام کا رویّہ بھی رکھے۔ اس کے علاوہ اچھا مثالی کردار ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ ۲۱ ویں صدی کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بھی ہو۔

اس نصاب کے ساتھ ساتھ ماڈل نصابی کتب، امتحانی خاکہ جات اور اساتذہ کرام کے تربیتی ماڈیولز بھی تیار کیے جا رہے ہیں، جو معیاری تعلیم کی فراہمی کے مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

یہاں ان تمام صوبوں، علاقوں، سرکاری، نجی اداروں اور ان کے ماہرین، یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرام اور محققین، اتحاد تنظیمات المدارس کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں کا شکریہ ادا کرنا بہت ضروری ہے، جن کی کاوشوں اور تجاویز کی روشنی اس یکساں قومی نصاب (جماعت اول ادنیٰ تا ہشتم) کو بہترین انداز میں پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا سکا۔

تعارف

کسی بھی معاشرے میں ترقی اور تبدیلی کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔ تعلیم قوم کے افراد کو اس تبدیلی کا ساتھ دینے کے لیے تیار کرتی ہے۔ چناں چہ نصاب میں ترمیم اور اضافہ ناگزیر ہوتا ہے۔ اکیسویں صدی میں ہونے والی تیز رفتار ترقی کے نتیجے میں علمی میدان میں بھی بہت پیش رفت ہوئی ہے، جسے اگلی نسل تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان میں نصابی اصلاحات 2005ء میں شروع کی گئیں اور 07 - 2006ء میں ابتدائے بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (ECCE) سے لے کر بارہویں جماعت تک کے نصابات میں ضروری تبدیلیاں کر کے نافذ کیا گیا۔ گذشتہ چودہ سالوں میں ان نصابات کو درسی کتاب، تربیتِ اساتذہ اور امتحانی عمل کے ذریعے سے طلبہ تک پہنچایا گیا۔

اٹھارھویں آئینی ترمیم کے تناظر میں وفاقی حکومت نے "بین الصوبائی وزرائے تعلیم کانفرنس" کی سفارش اور منظوری سے نیشنل کریکولم کونسل (NCC) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔ اس کا بنیادی کام تمام وفاقی اکائیوں کے درمیان نصابی امور سے متعلق رابطے کا فریضہ انجام دینا ہے۔ اس کونسل نے 2016ء میں تعلیم کے کم از کم معیارات Minimum Standards for) (Quality Education اور 2017ء میں قومی نصابی خاکہ بنا کر صوبوں کی رہ نمائی کے لیے پیش کیے۔ 2019ء میں وفاقی حکومت نے صوبوں کی مشاورت سے یہ طے کیا کہ یکساں نصاب کے اُصول کو اپنایا جائے اور اس کا اطلاق ملک بھر کے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس پر بھی کیا جائے۔ اس کام کو مرحلہ وار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور پہلے مرحلے میں پانچویں جماعت تک کے لیے "یکساں قومی نصاب" کا آغاز کیا گیا۔ "یکساں قومی نصاب" کے دوسرے مرحلے میں ششم تا ہشتم کے لیے مسوّدے کی تیاری کا عمل 2020ء میں شروع کیا گیا۔ وفاقی حکومت نے اس مقصد کے حصول کے لیے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس میں کام کرنے والے ماہرین اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹیاں بنائیں، جنھوں نے باہمی مشاورت، شبانہ روز محنت اور لگن سے مختلف مضامین کے نصابی مسوّدات تیار کیے۔ یہ مسوّدے دسمبر 2020ء میں صوبائی حکومتوں کے حوالے کیے گئے، جنھوں نے تمام مسودات کے سیر حاصل جائزے کے بعد بہتری کے لیے سفارشات مرتب کیں۔

ان سفارشات کی روشنی میں وفاقی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی نے متعلقہ مضمون کے نصاب کو بہتر بنایا اور نصاب کی قومی کانفرنس (منعقدہ مئی 2021ء) میں پیش کیا۔ اس کانفرنس میں تمام صوبوں اور علاقوں سے متعلق مضامین کے ماہرین نے شرکت کی۔ ہر کمیٹی نے اپنے مضمون کے نصاب کا عمیق جائزہ لیا اور مسودے کو اضافوں و ترامیم سے بہتر بنایا۔

گزشتہ برس 2020ء میں تیار کیے گئے یکساں قومی نصاب میں نو(9) دائرہ کار (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، تقریر، انشاپردازی، زبان شناسی، استحسان اور تنقید، روز مرّہ زندگی کی مہارتیں) شامل تھے۔ اس سال لسانی مہارتوں کی موثر تدریس کے مقصد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دائرہ کار کی تعداد نو(9) کے بجائے پانچ (5) کر دی گئی ہے، جن میں کچھ دائرہ کار (روز مرہ زندگی کی مہارتیں، استحسان و تنقید) کے حاصلاتِ تعلم کا لسانی مہارتوں سے براہِ راست تعلق نہ ہونے کی وجہ سے، انھیں رواں برس تعلمی سرگرمیوں اور لازمی موضوعات میں ضم کیا گیا ہے۔ بطورِ خاص ان دائرہ کار کو (تحقیقی لکھائی کو لکھائی کے ساتھ، تقریر کو بولنے کے ساتھ) یکجا کیا گیا ہے، جن کی مہارتوں اور حاصلاتِ تعلم کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے حاصلاتِ تعلم میں تکرار نظر آ رہی تھی۔

اس نصاب کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں:-

- مجموعی طور پر یہ نصاب مرتب کرتے وقت پاکستان کی دینی و ملّی اساس اور آئینِ پاکستان کی روح کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔
- سیرتِ طیبہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے موضوع پر بچوں کی ذہنی استعداد اور دل چسپیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے جماعت ششم سے ہشتم تک اسباق شامل کیے گئے ہیں۔
- قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی کے حالات و واقعات اور ان کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ہر جماعت میں بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق مواد (نظم و نثر) شامل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ فروغ کاروبار، ماحول و ثبات، روز مرہ زندگی کی مہارتیں، عالم گیر شہریت، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، لسانی، معاشرتی اور ثقافتی ہم آہنگی، جداگانہ قابلیت کی آبیاری اور باہمی احساس و بھائی چارے کے فروغ جیسے موضوعات کو یکساں قومی نصاب میں لازمی طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ان موضوعات کو نصاب میں تعلمی سرگرمیوں، جانچ (Assessments) اور درسی کتب کے مواد (کہانیاں، نظمیں وغیرہ) میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
- اس نصاب کے ڈھانچے کو دوسرے مضامین سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے۔ اسے پڑھنے اور اس سے استفادہ کرنے والوں کی سہولت کی خاطر اس میں ہر معیار (Standard) کے تحت حدِ تدریج (Benchmark) اور حاصلاتِ تعلم (Student Learning Outcomes) جن میں علم اور مہارتیں دونوں شامل ہیں، کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کے لیے Progression grid کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ ایک جماعت سے دوسری جماعت میں تبدیلی حاصلاتِ تعلم کی سطح پر واضح طور پر نظر آ سکے۔
- حاصلات تعلم کو کور (Core) اور اضافی (Advanced/Additional) میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ کور (Core) میں وہ تمام حاصلات تعلم شامل ہیں، جو تمام طلبہ کے لیے ضروری ہیں۔

- تمام لسانی مہارتوں کا جائزہ لے کر انھیں ایک دوسرے سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے، کیوں کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو ایک دوسرے سے جدا کر کے تحصیل زبان کے مقاصد کو مکمل طور پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ نصاب کو بنیادی لسانی مہارتوں کے لحاظ سے اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ اساتذہ کرام تمام مہارتوں کو مناسب وقت دے کر ان کی تحصیل کو ممکن بنا سکیں۔
- اساتذہ کرام کی معاونت کے لیے جدید تدریسی مہارتوں اور تکنیکوں کو نصاب کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔
- جدید ٹیکنالوجی کے حوالے سے دست یاب مختلف ذرائع استعمال کرتے ہوئے، اُردو زبان کے استعمال اور فروغ کا مقصد حاصل کرنے کے لیے مختلف جماعتوں میں تعلمی سرگرمیوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- درسی کتب کی تیاری پر خصوصی توجہ دینے کے لیے قابل عمل تجاویز مرتب کی گئی ہیں۔ ان تجاویز کو ناشرین و مصنفین کی سہولت کے لیے الگ کر دیا گیا ہے۔
- حمد اور نعت ہر درسی کتاب کا لازمی حصہ قرار دی گئی ہیں، جن میں زبان و بیان اور مفاہیم کی رو سے تنوّع کا خیال رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔
- روزمرہ زندگی کی مہارتوں کو تعلمی سرگرمیوں میں شامل کرنے کا طریقۂ کار بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان مہارتوں سے متعلق موضوعات کو بھی نصاب میں شامل کیا جا سکتا ہے۔
- لکھنے کے دائرہ کار میں انشا پردازی اور املا پر خاص توجہ دی گئی ہے۔
- پڑھنے کے دائرہ کار میں ابتدائی جماعتوں میں صوتیات پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر سطح پر فہم کے ساتھ پڑھنے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے نمبروں کی تقسیم اس طرح تجویز کی گئی ہے کہ ہر جماعت میں طلبہ کی لسانی ضرورتوں کے مطابق ہر مہارت کا مناسب انداز میں جائزہ ممکن ہو سکے۔
- طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، منطقی اندازِ فکر اپنانے اور تنقیدی نقطۂ نظر کو فروغ دینے کے لیے حاصلاتِ تعلم اور سرگرمیوں کو نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔

یکساں قومی نصاب کے ذریعے کوشش کی گئی ہے کہ طلبہ اپنی انفرادی صلاحیتوں کو پہچانیں اور سمجھیں۔ وہ مختلف سرگرمیوں اور عملی کاموں میں حصّہ لیں۔ خود اپنے ہاتھ سے کام کر کے سیکھنے کے مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں، تاکہ وہ بامقصد طور پر اپنی دلچسپی اور ضرورت کے مطابق اپنی صلاحیتوں سے استفادہ کر سکیں۔ یکساں قومی نصاب اس بات کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ

طلبہ اپنی انفرادی صلاحیت اور سیکھنے کی رفتار پر چلتے ہوئے بہترین طریقے سے اپنے مقصد کو حاصل کریں۔ اس طرح طلبہ کو سیکھنے کے مساوی مواقع میسر آئیں گے۔

ہر بچے میں زبان سیکھنے کی قدرتی استعداد موجود ہوتی ہے اور یہ استعداد ہر زبان کے لیے الگ الگ نہیں بلکہ مشترک ہوتی ہے۔ کمنس (1991ء) کے مطابق اگر بچے کی مادری یا اوّلین زبان کی بنیادیں مضبوط ہوں، تو وہ اپنی عمر کے ابتدائی چند سال میں اپنی مادری زبان کے علاوہ مزید کئی زبانیں سیکھ سکتا ہے۔ اردو زبان پاکستان کی قومی زبان کی حیثیت سے پورے ملک کے افراد کے لیے رابطے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ کسی بھی علاقے کی اپنی زبان کے ساتھ ساتھ، اردو رابطے کی زبان کے طور پر ہمارے طلبہ کے لیے اہمیت کی حامل ہے۔ ہر بچہ زبان سیکھنے کی قدرتی صلاحیت رکھنے کے علاوہ اپنے اردگرد کے ماحول اور اپنے سے بڑی عمر کے کسی انسان کے ساتھ رابطے سے سیکھتا ہے۔

اُمید کی جاتی ہے کہ مصنفین اور متعلقہ ادارے اس نصاب کی روح کے مطابق درسی کتب اور دیگر مواد کی تیاری کے سلسلے میں دی گئی تجاویز کی مدد سے حصولِ اہداف ممکن بنائیں گے۔ اسی طرح تربیتِ اساتذہ کے اداروں، ذمے داروں اور امتحان لینے والوں سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ نصابی تقاضوں اور ہدایات و سفارشات کے مطابق اپنے اپنے دائرہ کار میں ضروری تبدیلیاں لائیں گے تاکہ طلبہ کی بہتر تعلیم و تربیت کو ممکن بنایا جاسکے۔ قومی نصاب کونسل وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اُن تمام سرکاری و نجی اداروں کے ماہرین، اساتذہ کرام اور عملے کی شکرگزار ہے، جنھوں نے اِس نصاب کی تیاری میں حصہ لیا۔ اُمید ہے کہ اس نصاب پر عمل درآمد کے سلسلے میں بھی ان کا تعاون حاصل رہے گا۔ متعلقہ افراد اور اداروں سے گزارش کی جاتی ہے کہ عمل درآمد کے مختلف مراحل میں نصاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز و آراء سے ضرور آگاہ کریں۔

جانچ

آزمائشی یا امتحانی حکمتِ عملیاں

آزمائش یا امتحان کو سکھانے یا پڑھانے کے عمل سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا سب سے اہم مقصد طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ آزمائش طلبہ کی تحصیل کی خوبیاں اور خامیاں جاننے میں مدد کرتی ہے اور اساتذہ کرام کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ جان سکیں کہ ان کے مقاصدِ تدریس کس حد تک پورے ہو رہے ہیں اور پھر اس کے مطابق وہ اپنے طریق ہائے تدریس میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔ آزمائش یا امتحان میں طلبہ کی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کی جانچ پرکھ کے لیے مختلف طرح کی حکمتِ عملیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

جانچ کی اقسام

اسکول میں طلبہ کو پڑھانے اور سکھانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے طلبہ کے آگے بڑھنے کے عمل کو بہ غور دیکھا جاتا ہے اور اس کے لیے آزمائشی حکمتِ عملیوں کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر آزمائش (Test) پیمائشی آلہ ہے اور اسی پیمانے کے ذریعے سے طلبہ کی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس پیمانے کو کئی انداز سے استعمال کیا جاتا ہے، مگر عمومی طور پر تدریس کی جانچ کے لیے درج ذیل دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں:

تشکیلی جانچ (Formative assessment)

تشکیلی جانچ میں ایسے رسمی اور غیر رسمی طریق ہائے کار شامل ہیں، جو معلم / معلمہ تدریس کے دوران میں استعمال کرتے ہیں تاکہ تدریسی طریقۂ کار میں تبدیلی کر کے طلبہ کی کارکردگی کو بہتر کر سکے۔ یہ جانچ معلم / معلمہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ طلبہ کو ایک واضح اور قابلِ حصول ہدف دے سکیں۔ تشکیلی جانچ ایک مسلسل جانچ ہوتی ہے جس میں معلم / معلمہ طلبہ کی استعداد کو مسلسل جانچتے ہیں اور فیڈ بیک دینے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ (پورٹ فولیو) مرتب کرتے ہیں۔

https://i.pinimg.com/originals/17/d2/09/17d209e6d6bc13e6d9558401571176a3.png

تعلم کے لیے جانچ کے آلات

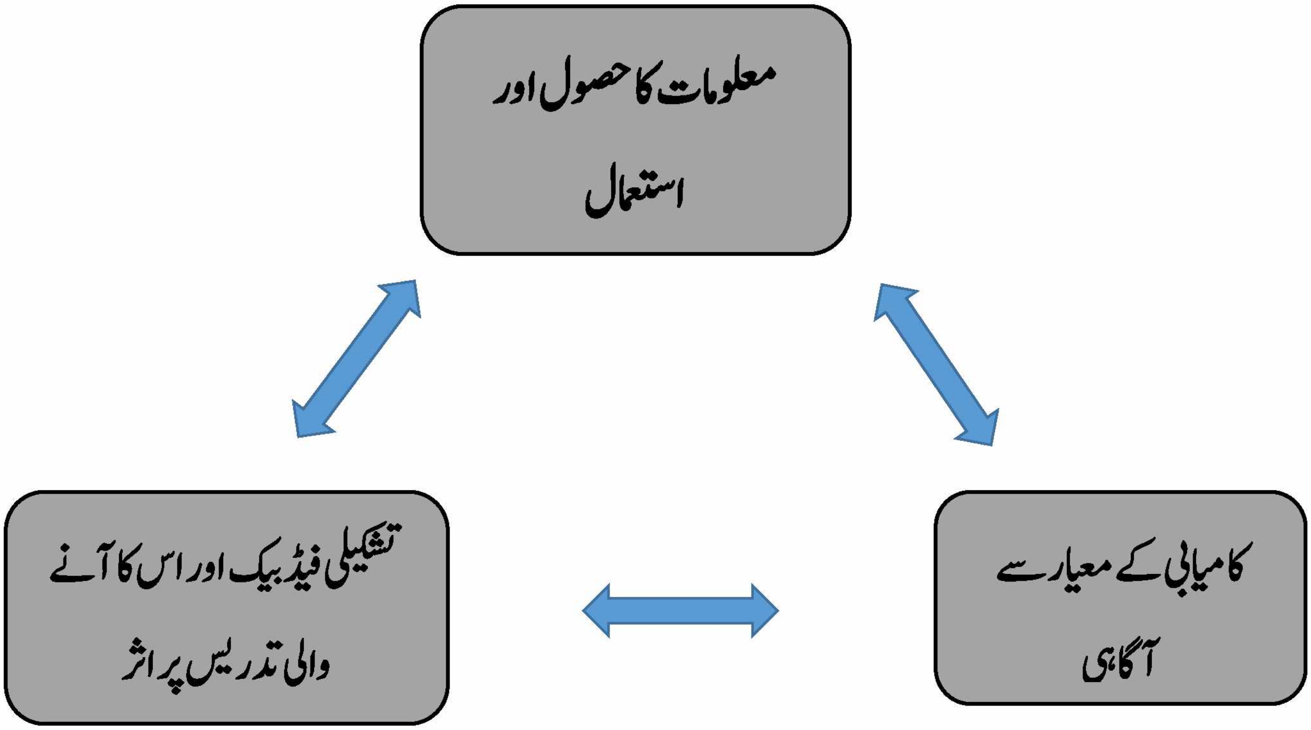

https://dryuc24b85zbr.cloudfront.net/tes/resources/6020165/image?width=500&height=500&version=15193132862

06

تشکیلی جانچ کے نمونے	
سمجھ میں آیا(Thumbs Up)	نہیں سمجھ آیا(Thumbs Down)
سوال وجواب	گفت وشنید / گفتگو
ایک جملہ میں لُبِ لباب(One Sentence Summary)	Entry/ exit ticket
یادداشت کی لکھائی(Minute Paper)	جماعتی اظہارِ رائے(Classroom Opinion Polls)
الجھے ہوئے / مبہم نکات((Muddiest Point	پیش کش(Presentation)
مباحثہ((Discussion	رول پلے
پراجیکٹ(Project)	مشاہدہ(Observation)
ایک دوسرے کا کام جانچنا(Peer assessment)	خود اپنا کام جانچنا(Self assessment)
علمی کیفیت نامہ(کوئی معلوماتی عبارت یا کتاب پڑھ کر اس پر اپنے سیکھنے کے عمل کا تجزیہ(learning log)لکھنا)	
فکری جائزہ (کوئی کام / سرگرمی کرکے اس پر اپنے سیکھنے کے عمل کا فکری جائزہ(reflective log)لکھنا)	

مجموعی جانچ

حتمی جانچ ایک ایسی جانچ ہوتی ہے، جو ایک مخصوص دورانیے (سبق کے اختتام، ہفتہ وار، ماہانہ، سہ ماہی، شش ماہی، نوماہی، سالانہ) میں کی جاتی ہے اور اس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور مہارتوں کے حصول کی جانچ کرنا ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ آزمائشی پرچہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ حتمی یا مجموعی جانچ کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:

- دیے گئے حاصلاتِ تعلم کو مدنظر رکھ کر آزمائش ترتیب دی جائے۔
- تفہیم یا قواعد کی جانچ کے لیے ان دیکھا متن دیا جائے۔ (تفہیمی اقتباس سے ہی سوالات ترتیب دیے جائیں۔ سوالات کے ذریعے سے متن میں ہی قواعد کے تصورات کو بھی جانچا جاسکتا ہے)
- آزمائش یا پرچے کے ساتھ ساتھ کلیدِ جانچ بھی ضرور بنائی جائے تاکہ ہر اسکول میں طلبہ کی کارکردگی کی منصفانہ جانچ کی جا سکے۔

- جانچ کلید اور ضابطۂ معیار (Rubrics) کی مدد سے کی جائے۔
- آزمائش ترتیب دیتے ہوئے سوالات آسان سے مشکل کی طرف جائیں، سوالات کی زبان سادہ ہو۔
- سوالات ترتیب دیتے ہوئے بلوم ٹیکسانومی کے نظریے کو مدنظر رکھا جائے، جو کہ کچھ اس طرح ہے:

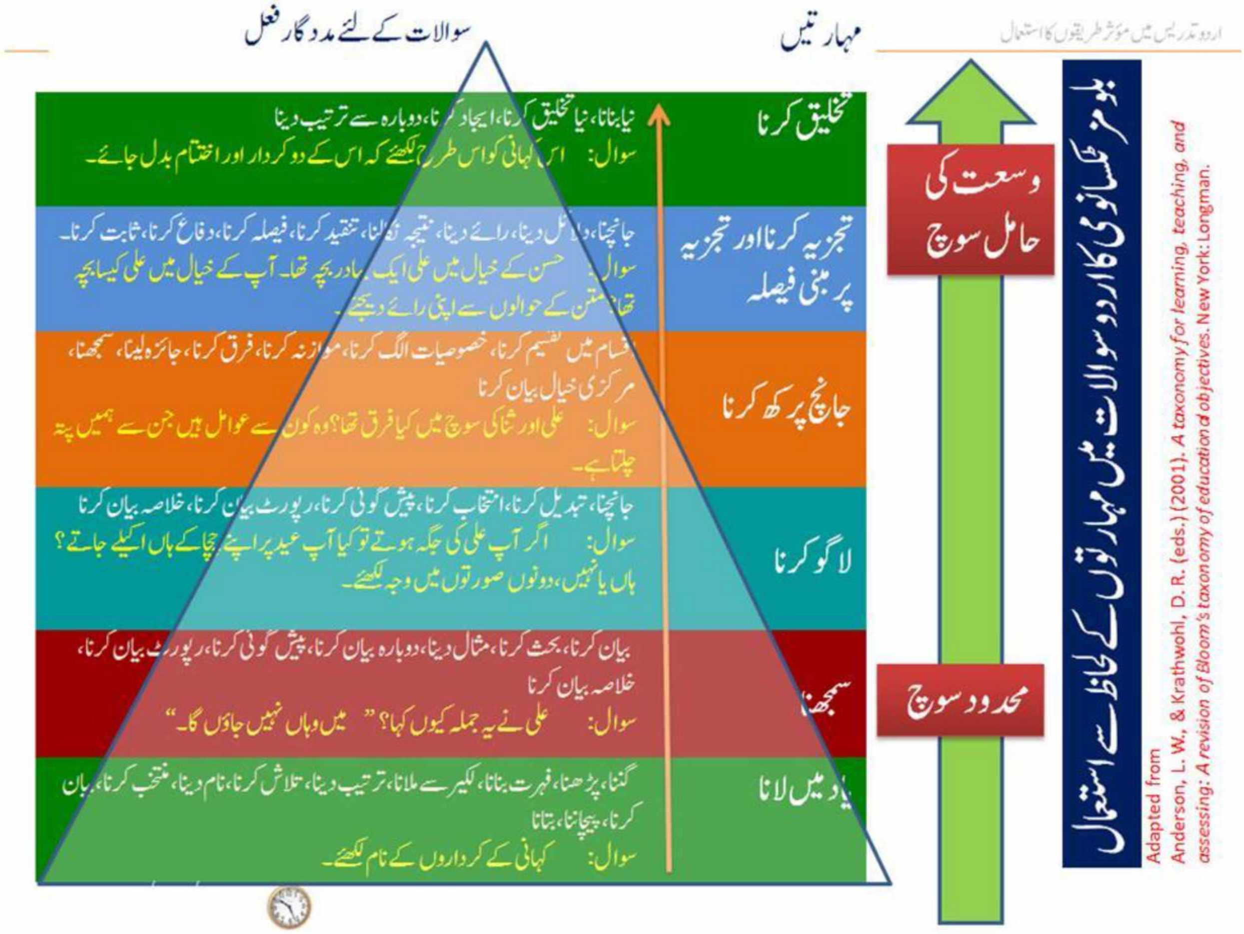

ترجمہ و تو اخذ: غلام وارث اقبال

نوٹ:

جماعتی درجے اور حاصلاتِ تعلم کے مطابق سوالات کی نوعیت منتخب کریں۔ تمام اسکول مطلوبہ کورس امتحان سے پہلے مکمل کروائیں اور ہر میعاد کا کورس میعاد شروع ہونے پر دیا جائے اور دوبارہ یادداشت کے لیے امتحان سے قبل بھی دیا جائے ۔

مجوزہ طریق ہائے تدریس اور حکمتِ عملیاں

اُردو نصاب ۲۳۔ ۲۰۲۲ء کو تدریسِ زبان کے جدید اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ یہ نصاب بچوں کو تفہیمِ زبان اور تحصیلِ زبان کی مختلف سرگرمیاں دے کر اُنھیں عملی طور پر زبان سیکھنے کے عمل میں شریک کرنے کا متقاضی ہے۔ چناں چہ اساتذہ کرام اور تربیتِ اساتذہ کرام کے اداروں کو اس بات کا خیال رکھنا ہو گا کہ وہ زبان سکھانے کے جدید طریقوں سے نہ صرف آگاہ ہوں بلکہ انھیں مہارت سے استعمال کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔

اساتذہ کرام کا کردار طلبہ کے لیے ایک نمونے کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ تدریسی عمل کے دوران میں درج ذیل اصولوں کو مدِ نظر رکھا جائے:

- وقت، نصاب اور لسانی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کے پیشِ نظر کام کی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہو۔
- ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں، جن کا مرکز طلبہ ہوں۔
- موزوں اور دل چسپ وسائل تیار کیے جائیں۔
- طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے وسیع النظر سوالات پوچھے جائیں۔
- آزادانہ طور پر نئے خیالات کی تخلیق، خیال و فکر اور تحقیق کو اہمیت دی جائے، مسائل کا حل نکالنے اور منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے اور مواقع فراہم کیے جائیں۔
- حقیقی زندگی سے متعلق معلومات اکٹھی کر کے انھیں منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے۔
- تحقیق کے لیے خود سے سوالات مرتب کرنے اور جوابات تلاش کر کے مسائل کا حل نکالنے کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے۔
- شراکت داری میں اور مل کر کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ایسی سرگرمیاں مرتب کی جائیں جن کے ذریعے سے طلبہ کو آپس میں خیالات اور معلومات کا تبادلہ کر کے بہتر نتائج اخذ کرنے کے مواقع ملیں۔
- اگر ممکن ہو تو ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے سے طلبہ کو ذمہ دار شہری بنانے کے لیے دوسرے شہروں، صوبوں اور علاقوں کے طلبہ کے ساتھ بات چیت، سوالات اور تبادلۂ خیال کا موقع دیا جائے۔

- تدریس میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کو ممکن بنایا جائے تاکہ طلبہ کو (اساتذہ کرام کی نگرانی میں) وسیع تر مواد تک رسائی حاصل ہو۔ اس کے لیے اساتذہ کرام کو تربیت بھی دی جائے۔
- طلبہ کو آپس میں بات چیت کرنے، سوالات پوچھنے اور اپنے مشاہدات و تجربات کے تبادلے کا موقع دیا جائے۔
- اکیسویں صدی کا مستقبل ڈیجیٹل خواندگی سے وابستہ ہے، چناں چہ طلبہ کو آن لائن تدریسی مشقوں کی تربیت دی جائے۔
- طلبہ کو مختلف پراجیکٹ اور موضوعات پر معلوماتی و تحقیقی اسائنمنٹ دی جا سکتی ہیں، جن کو وہ ڈیجیٹل ذرائع استعمال میں لاتے ہوئے مکمل کر کے آن لائن جمع کروا سکتے ہیں۔

اساتذہ کرام کی سہولت کے لیے موجودہ دور میں دنیا بھر میں رائج تدریس زبان کے آزمودہ طریقِ ہائے تدریس کا خلاصہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اُن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسباق کی تیاری کرتے وقت ان طریقوں کو موزوں انداز میں اپنی روزمرہ تدریسی سرگرمیوں کا حصّہ بنائیں گے۔ درسی کتب کی تیاری کے لیے دی گئی سفارشات میں بھی ان طریقوں کو شامل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں:

گفتگو / بولنا اور سننا (Discussion)

اساتذہ کرام لسانی مہارتوں (بولنا، سننا) کی سرگرمیوں کو بامعنی اور مؤثر بنانے کے لیے درج ذیل نکات مدِ نظر رکھیں:

- سرگرمی / سوالات / مشق بچوں کی ذہنی سطح اور بصری صلاحیتوں سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ کو اپنے تعلم کا مختلف طریقوں سے اظہار کا حق دیا جائے اور اپنی رفتار سے سیکھنے کا موقع دیا جائے۔ ابتدا میں سست رفتار طلبہ آگے چل کر زیادہ تیزی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اس لیے طلبہ کے خاموش رہنے کے حق کو بھی تسلیم کیا جائے، تاہم بولنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ان طلبہ کی سننے اور بولنے کی لسانی مہارتوں میں خصوصی مدد کی جائے، جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے۔ ان کی مادری زبان سے الفاظ (جیسے کہ دوسری زبانوں سے مماثل الفاظ) اور بات چیت کے طریقہ کار کو ان مہارتوں کی پیش رفت میں شامل کیا جا سکتا ہے۔
- اگر طلبہ سے غلطی ہو جائے، تو انھیں یکسر غلط قرار نہ دیں بلکہ اس کی نشان دہی اس انداز میں کریں کہ وہ خود اپنی اغلاط کی درستی کے قابل ہو سکیں یا حسبِ ضرورت اساتذہ کرام مثبت انداز سے درستی کریں، تاکہ بچوں میں زبان سیکھنے کا جذبہ پیدا ہو۔
- اگر ممکن ہو تو گفت و شنید کے اوقات میں طلبہ کو دائرے میں بٹھایا جا سکتا ہے تاکہ سمعی اور بصری روابط بحال رہیں۔

سوالات پوچھنا(Questioning)

سوال پوچھنا ایک مؤثر تدریسی طریقہ ہے کیوں کہ ایک معیاری سوال کے ذریعے سے نہ صرف طالب علم کی سوچ کے معیار اور تخیل کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے بلکہ سوال کے موزوں انداز سے طالب علم سے ایک معیاری جواب کا حصول بھی ممکن ہے۔ اساتذہ کرام کو چاہیے کہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے درج ذیل نکات کا خیال رکھیں:

- صرف ہاں، نہیں اور ایک لفظ پر مشتمل جوابات والے سوالات کی بجائے ان کو وجوہات سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً: آپ کو کون سا کھیل / موسم / پھل پسند ہے اور کیوں؟ زیادہ تر ایسے سوالات پوچھے جائیں، جن میں طلبہ کو ایک یا زیادہ جملوں میں اپنی رائے دینی پڑے۔
- طلبہ کی ذہنی سطح کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بلومز ٹیکسانومی(Bloom's Taxonomy)کے درجات کے مطابق ہر سطح کے سوالات تیار کیے جائیں۔ چھوٹے بچے بھیHigher Order Thinking کر سکتے ہیں۔ اس لیے ہر جماعت میں بلومز ٹیکسانومی کے مختلف درجات کے سوالات ضرور شامل کیے جائیں۔
- سوالات سمجھنے اور جوابات دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے۔ مشاہدے، حاصل شدہ معلومات کو کام میں لانے اور نتیجہ اخذ کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- طلبہ سوالات کے جواب میں جو کہنا چاہیں انھیں کہنے دیا جائے۔ جواب غلط ہونے کی صورت میں دیگر طلبہ سے پوچھا جاسکتا ہے یا اساتذہ کرام خود رہنمائی کرسکتے ہیں، تاہم انداز ایسا ہونا چاہیے کہ طالب علم میں اعتماد کی کمی نہ ہونے پائے۔
- ایسے مواقع پیدا کیے جائیں کہ طلبہ خود سوالات مرتب کریں اور اپنے ساتھی طلبہ سے پوچھیں۔

فکری تحرک (Brainstorming)

جب بھی کوئی نیا متن پڑھانا ہو تو اساتذہ کرام پہلے اس موضوع سے متعلق طلبہ سے بات چیت کریں اور ان سے موضوع کے بارے میں چند الفاظ یا ایک دو جملوں میں اپنے خیالات پیش کرنے کا کہیں۔ تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ اس سے متعلق جو کچھ ذہن میں آئے، بولتے جائیں۔ اساتذہ کرام کے جوابات(درست، غلط)بغیر کسی تبصرے کے تختۂ تحریر پر موضوع کے ارد گرد لکھتے جائیں تا کہ وہ اس سرگرمی میں شریک ہوں۔ تمام جوابات تختۂ تحریر پر درج کر لینے کے بعد ایک ایک جواب کا جائزہ لیتے ہوئے اس پر تبصرہ کریں ۔ خیال رہے کہ یہ سرگرمی بہت طویل نہیں ہونی چاہیے۔ یہ حکمت عملی

انشا پردازی کی سرگرمیوں میں بھی استعمال کرنی چاہیے تاکہ طلبہ اپنی تخلیقی لکھائی پر زیادہ توجہ دے سکیں۔ یہ سرگرمی انفرادی اور گروہی انداز میں بھی کروائی جاسکتی ہے۔

ذہنی نقشہ کشی (Concept / Mind Mapping)

طلبہ کی سابقہ معلومات اور خیالات کو منظم انداز میں ترتیب دینے کے لیے ذہنی نقشہ کشی(Mind mapping) کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں کسی موضوع کے مطابق طلبہ اپنے نئے خیالات کو مربوط اور منظم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اس میں مضمون لکھتے ہوئے موضوع کے اہم نکات کے بارے میں لکھنا، متن کے اہم نکات کا جائزہ لے کر ان کو پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

پیش گوئی (Prediction)

اس طریقہ کار کے تحت طلبہ کو غور و فکر کی دعوت دی جاتی ہے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارا جاتا ہے۔ جیسے:

- طلبہ سوچ کر کسی کہانی کا انجام بتا سکیں۔
- کسی سوال کے جواب یا نتائج کا قبل از وقت اندازہ لگا سکیں۔
- تصاویر یا کسی کتاب کا سرِورق دیکھ کر کہانی / عنوان کی پیش گوئی کر سکیں۔

جماعتی مباحثہ (Class Discussion)

جماعتی مباحثہ ایک مفید طریقہ ہے، جس کے ذریعے سے کم وقت میں پوری جماعت کو متوجہ کیا جا سکتا ہے۔ سبق کے شروع میں، جب نئے کام کا آغاز کرنا ہو یا جب سبق پڑھانے کے دوران میں یا بعد میں اندازہ لگانا ہو کہ جو کچھ پڑھایا گیا ہے طلبہ اس سے آگاہ ہیں، تو یہ طریقہ مناسب ہے۔

انفرادی، جوڑوں میں یا گروہ میں کام کروانا (Individual , Pair or Group Work)

کسی ایک سبق یا متبادل اسباق کی تدریسی پیش رفت کے لیے طلبہ کی شرکت کے حوالے سے ان طریقوں سے کام لیا جاسکتا ہے:

- انفرادی کام: تمام طلبہ کو خود کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو پرسکون اور بیرونی دباؤ سے آزاد محسوس کرتے ہوئے اپنی رفتار سے سیکھیں۔ اس طرح انھیں ایک دوسرے پر بھروسا کرنے کی بجائے خود انحصاری کا موقع ملتا ہے۔ پڑھائی اور لکھائی کے کاموں میں اس طریقے کا استعمال ممکن ہے۔
- جوڑوں میں کام: جوڑے میں کام کی بہ دولت طلبہ کو کام میں شراکت کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی سننے، بولنے ،زبان سیکھنے کی صلاحیت کی مشق اور پیش رفت ہوتی ہے۔ طلبہ اپنے ہم عمر کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے میں ہچکچاتے نہیں ہیں۔ اس طرح مسائل کے حل اور نتائج کے حصول کے لیے ایک دوسرے کی معاونت کا بھی موقع ملتا ہے اور خود انحصاری پیدا ہوتی ہے۔
- گروہی (گروپ میں) کام: اس طریقے میں طلبہ کو ایک گروپ میں کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ انھیں آپس میں گفت و شنید کا موقع ملتا ہے اور لسانی پیش رفت میں مدد ملتی ہے۔ اُنھیں ایک دوسرے کے نظریات کا احترام، اپنے خیالات پیش کرنے، ایک دوسرے کی اصلاح کرنے اور خوش گوار ماحول میں متفقہ نتائج اخذ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اساتذہ کرام سرگرمی کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی یا مختلف ذہنی سطح کے طلبہ کے گروپ بنا سکتے ہیں، لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر بچے کو شرکت کا یکساں موقع ملے۔

الفاظ کے کھیل

اُردو میں مختلف طریقوں سے الفاظ پڑھائے / سکھائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً:

- مسئلے کا حل: جیسے صحرا میں زندہ رہنے کے لیے چھے باتوں پر متفق ہونا؛ اس کے لیے موضوع سے متعلق چار / چھے مختلف تجاویز پیش کرنے کو کہا جائے۔
- کسوٹی: کسی چیز یا مشہور شخصیت کو سوالات کے ذریعے سے بوجھنا۔ جواب صرف ہاں یا نہیں میں ہونا چاہیے۔
- یادداشت کا کھیل: جیسے لمبی فہرست یاد رکھنا، ایک منٹ تک مختلف چیزیں دیکھنا، پھر یادداشت سے بتانا کہ کیا کیا دیکھا تھا۔
- درست لفظ کا چناؤ: کمپیوٹر پر ڈریگ اور ڈراپ، معما، کوئز وغیرہ جیسے کھیل اور سرگرمیاں۔

شراکت میں لکھائی (Shared Writing)

شراکت میں لکھائی ایک چھوٹے گروہ میں بھی ہو سکتی ہے اور کل جماعتی طور پر بھی۔ اساتذہ کرام لکھائی کے مرحلوں کا نمونہ کسی دشواری کے بغیر پیش کر سکتے ہیں۔ مثلاً: معلم / معلمہ طلبہ کی مدد سے کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کرے۔ تحریر کرتے ہوئے شعوری طور پر حروف کی بناوٹ، املا، قواعد، آغاز، متعلقہ مواد، اختتام کے حوالے سے یا جو مہارت سکھانا مطلوب ہے، اس کے اہم نکات کے حوالے سے غلطیاں کرے۔ اگر بچے اغلاط کی نشان دہی کرنا چاہیں تو انھیں بتائے کہ ہم لکھائی ختم کر کے دوبارہ دہرائیں گے۔ پھر دہرائی کے دوران میں طلبہ کی مدد سے تمام اغلاط کی نشان دہی کرے اور تحریر کو اصل شکل دے۔ گویا شراکت میں لکھائی کے اہم نکات / مراحل درج ذیل ہیں:

- معلم / معلمہ کا بتایا ہوا نمونہ لکھائی کے مراحل، مہارت / طرزِ تحریر پیش کرتا ہے۔ اس کے ذریعے سے معلم / معلمہ رسمی لکھائی اور لکھائی کی مہارتوں کا تعارف (علاماتِ اوقاف، مطابقت فعل، فاعل، زمانہ) کروا سکتے ہیں۔ تحریر کے مختلف مراحل پر گفت گو (آغاز، درمیان، بامعنی مواد) ہو سکتی ہے۔ تحریر کے مختلف انداز اور نمونے (لکھائی کی سمت، فہرست تیار کرنا، کہانی، خلاصہ اور مضمون) لکھنا سکھائے جا سکتے ہیں۔
- کسی نئے موضوع پر شراکت کی لکھائی میں طلبہ کو اساتذہ کرام کی مدد سے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملتا ہے۔
- اپنے ساتھی یا گروہ کے تحریری کام کو ترتیب دیتے ہوئے طلبہ کو اساتذہ کرام کی رہ نمائی حاصل ہوتی ہے۔
- مسوّدے میں تحریر کی اشاعت کے مراحل (نظر ثانی، اغلاط کی نشان دہی اور ایڈیٹنگ / ادارت) سے اپنے کام پر نظر ثانی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- طلبہ انفرادی لکھائی کے قابل بن جاتے ہیں۔

تصویری خاکہ (Pictorial Illustration)

اس طریقہ کار میں مختلف ڈرائنگ، تصاویر، خاکہ جات، نقشہ جات اور تصویر کشی شامل ہیں۔ اس طریقہ کار میں بچوں کو مختلف تصاویر دے کر تصویر کی منظر کشی (تصویر میں کیا ہو رہا ہے، تصویر کی جزئیات) کے بارے میں تفصیلاً بات کی جاتی ہے۔ کہانی کے واقعات کی ترتیب بھی درست کروائی جا سکتی ہے۔

مطالعاتی دورہ(Study Tour)

اس طریقہ کار کے تحت مشاہدے اور معلومات کو اکٹھا کرنے کے لیے طلبہ کو اسکول کے اندر اور باہر مختلف مقامات پر لے جایا جا سکتا ہے۔ اس سے طلبہ کو مختص کردہ موضوع کے بارے میں حقیقی زندگی اور اپنے ماحول سے مشاہدے کے بعد معلومات اکٹھا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ جیسے: حیوانات، نباتات، جمادات، تاریخی عمارات یا معاشرتی مسائل سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے مطالعاتی دورے کا اہتمام کرنا۔ اس کے اختتام پر طلبہ کو بولنے اور لکھنے کی سرگرمیاں دی جائیں۔

سروے/مساحت(Survey)

کسی موضوع پر حقائق اور آراء اکٹھا کرنے کے لیے سروے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ طلبہ یہ کام گروپ میں، انفرادی طور پر اور جوڑوں میں کر سکتے ہیں اور اس کے لیے کئی وسائل اور دیگر طریق ہائے تدریس کا سہارا لے سکتے ہیں مثلاً: سوال نامہ، انٹرویو، جدول وغیرہ۔

انٹرویو/مصاحبہ/مواجہہ(Interview)

انٹرویو کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ سے سوالات پہلے سے مرتب کروالیں۔ اس کے ساتھ بچوں کو ایسے سوالات کے لیے بھی تیار کیا جائے، جن کے ذریعے مزید جاننے کے لیے(Probing) خود سے ضمنی سوالات کر سکیں۔ جماعت میں انٹرویو کے لیے فرضی مشقیں بھی کروائی جائیں۔

رہنمائی کے ساتھ پڑھائی (Guided Reading)

کسی بھی جماعت میں پڑھنے والے تمام طلبہ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ان کے سیکھنے کے طریقے اور سمجھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔ وہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اپنی اپنی رفتار پر چلتے ہوئے سیکھتے ہیں۔ درج ذیل طریقوں سے طلبہ کی انفرادی تدریسی ضرورت کا خیال رکھا جا سکتا ہے:

- طلبہ کی تعلیمی ضرورت، ذہنی سطح اور دل چسپی کے مطابق مطالعاتی مواد چنا جائے۔ اس میں قابلیت کے اعتبار سے طلبہ کے گروپ بنائے جائیں۔ ایک ہی کہانی یا متن ہر گروپ کو دیا جائے تاہم قابلیت کے مطابق اس کے مواد کو آسان اور پیچیدہ بنایا جائے۔ اسی طرح تفہیمی سوالات بھی ہر گروپ میں اس کی قابلیت کے مطابق دیے جائیں۔

- کسی موضوع کی تدریس کے لیے جوڑوں میں اس طرح پڑھائی کروائی جائے کہ ایک ساتھی دوسرے ساتھی کے لیے مددگار ثابت ہو۔ سمعی اور بصری دونوں طرح کی معاونات کا استعمال کیا جائے۔
- کچھ طلبہ متحرک رہ کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جب کہ کچھ ایک جگہ بیٹھ کر زیادہ مؤثر طریقے سے کام کرتے ہیں۔ چناں چہ طلبہ کے مزاج کو سمجھتے ہوئے ایسا ماحول فراہم کیا جائے کہ ہر طالب علم اپنی سہولت کے مطابق پڑھائی کے عمل میں شریک ہو سکے۔

کردار کاری اور ڈراما (Role Play & Drama)

اس طریقہ کار میں طلبہ ناظرین کے سامنے کسی موضوع کو تمثیلی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ طلبہ کو اعتماد سے بات کرنے، مکالمہ تیار کرنے اور پیش کش کا موقع ملتا ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر پیش کرنے میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ طلبہ میں تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ رول پلے دی گئی صورت حال پر زبانی مکالمہ طے کرکے ان کی فی البدیہہ ادائی کرنا ہے۔ اس کے لیے موضوع یا موضوع سے مطابقت رکھنے والی صورت حال دی جا سکتی ہے (مثلاً: آپ سب بازار جا رہے ہیں اور اچانک بارش ہو جائے / اچانک مہمان گھر پر آ جائیں / ہم دردی / صحت و صفائی)۔ اس میں پہلے سے نہ تو کوئی لکھا ہوا اسکرپٹ دیا جاتا ہے اور نہ ہی اس میں ریہرسل ہوتی ہے جب کہ ڈرامے میں باقاعدہ طور پر لکھا ہوا اسکرپٹ دیا جاتا ہے یا کسی کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کروایا جا سکتا ہے۔ کرداروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ لباس اور دیگر اشیاء تیاری کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔ ریہرسل ہوتی ہے اور پھر سب کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

پروجیکٹ / منصوبہ (Project)

اس طریقہ کار میں طلبہ کو موضوع دیا جاتا ہے۔ انھیں جماعت میں اور جماعت سے باہر نکل کر موضوع اور اس کے تمام
پہلوؤں کے حوالے سے مسائل کو خود سے جاننے اور ان کا حل نکالنے کی تدابیر کرنے، مل جل کر کام کرنے، تحقیق اور تجزیہ کرکے نتائج پیش کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ ایسے موضوعات کا انتخاب کیا جائے، جن میں تمام لسانی مہارتوں کا مناسب استعمال ممکن ہو۔ گروپ میں طلبہ سے پراجیکٹ کے مختلف پہلوؤں پر کام کروایا جائے۔

ٹیکنالوجی کا استعمال

ترقی کے اس دور میں جدید ٹیکنالوجی ہر فرد کی ضرورت ہے، جس کا بامقصد اور بامعنی استعمال طلبہ کو جدت پسند، علوم و فنون کا ماہر اور ایک عالمی شہری (Global Citizen) بنانے میں مددگار ثابت ہو گا، جو طلبہ کو سیکھنے کے مختلف مراحل میں فعال شمولیت، مل کر کام کرنے اور بات چیت کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ وہ خود اعتمادی کے ساتھ ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے بہتر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ جماعت میں ایسی سرگرمیاں کروائی جائیں، جن میں طلبہ کو موبائل، کیمرہ اور ویڈیو وغیرہ کے ذریعے معلومات جمع کرنے اور استعمال کرنے کے مواقع میسر ہو سکیں۔ اسی لیے ٹیکنالوجی کو یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات میں شامل کیا گیا ہے۔ اسکول میں اگر کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو تو اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کروایا جائے۔

Curriculum, T.O. (2002). *The Teaching /Learning Strategies Companion*. Retrieved from http://www.belb.org.uk/downloads/i_epd_teaching_and_learning_companion_ministry_of_education. pdf

سمعی و بصری معاونات

مؤثر اور کامیاب تدریس کے لیے سمعی و بصری معاونات کی اہمیت مسلم ہے۔ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو بروئے کار لانے کے لیے درج ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں:

۱۔ تعلیمی اداروں میں اساتذہ کرام کو تعلیمی معاونات یعنی امدادی اشیاء کی کٹ بشمول میموری کارڈ/USB (جس میں اسباق کی سمعی ریکارڈنگ موجود ہو) مہیا کی جائے اور اساتذہ کرام کو اس کے استعمال سے واقف کروایا جائے۔

۲۔ تربیتی اداروں میں اساتذہ کرام دوران تربیت ڈیجیٹل ٹیکنالوجی (کمپیوٹر، ٹیب، موبائل فون، ملٹی میڈیا وغیرہ) کے استعمال میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو استعمال کر کے اپنے تدریسی معیار کو بہتر بنا سکیں۔

۳۔ اساتذہ کرام آن لائن تدریس اور جانچ میں بھی مہارت حاصل کریں تاکہ ناگزیر صورت حال میں تعلیمی سلسلے کو جاری رکھا جا سکے۔

۴۔ اساتذہ کرام دورانِ تربیت عملی اور دستی کاموں میں بھی مہارت حاصل کریں۔ جس قدر ممکن ہو امدادی اشیا خود تیار کریں اور طلبہ سے بھی تیار کروائیں۔

۵۔ طلبہ کو الفاظ کی درست ادائی (تلفظ)، متن کی تفہیم، معیاری لب ولہجہ اور املا سکھانے کے لیے ٹیپ ریکارڈر، لیپ ٹاپ، ٹیب، ملٹی میڈیا اور لسانی لیبارٹری (language Laboratory) کا استعمال بہت ضروری ہے۔ دیہات کے تعلیمی اداروں کو ان معاونات سے استفادے کا موقع ضرور ملنا چاہیے۔ ابتدائی سطح پر مرکزی اسکول (Cluster Center) کو یہ تعلیمی معاونات یا امدادی اشیا مہیا کی جائیں تاکہ اس کے ذریعے سے دیگر تعلیمی اداروں کو یہ چیزیں باری باری فراہم کی جا سکیں۔

۵۔ درسی کتب کی تیاری کے ساتھ آڈیو ٹیپ، میموری کارڈ، یو ایس بی یا سی ڈی کی صورت میں ان کی صوتی ریکارڈنگ بھی تیار کی جائے تاکہ طلبہ کے خواندگی اور تلفظ کے مسائل کم کیے جا سکیں۔

تخلیقی لکھائی / انشا پردازی کے لیے مجوزہ ضابطۂ معیار

- **پیراگراف تحریر کرنا**

آغاز، ربط و تسلسل، الفاظ کا چناؤ، اختتام، املا اور رموزِ اوقاف

- **درخواست نویسی**

آغاز اور پتا، القاب وآداب، مدعا، اختتام، درخواست کنندہ کا نام وپتا، تاریخ، املا اور رموزِ اوقاف

- **کہانی نویسی**

پلاٹ / ابتدا، موضوع سے مطابقت، نقطہ عُروج ودلچسپی، ربط و تسلسل، اختتام / اخلاقی سبق، املا اور رموزِ اوقاف

- **مضمون نویسی**

تمہید / آغاز، نفسِ مضمون، ربط و تسلسل، الفاظ کا چناؤ، حدِ الفاظ، اختتام، املا اور رموزِ اوقاف

- **خط نویسی**

مقام روانگی و تاریخ، کاتب کا پتا، القاب وآداب، نفسِ مضمون، الوداعی کلمات، اختتامیہ، مکتوب الیہ کا پتا، املا اور رموزِ اوقاف

- **کردار نگاری**

تعارف، ظاہری حلیہ، کردار کی خوبیاں، پسند و ناپسند، ربط و تسلسل، کردار کے بارے میں رائے، املا اور رموزِ اوقاف

- **تبصرہ نویسی**

تعارف، موضوع، موضوع سے مطابقت، امثال، ربط و تسلسل، اپنی رائے کا دلائل کے ساتھ اظہار، اختتام

- **تقریر نویسی**

موضوع کا تعارف، تقریر کا مواد،، موضوع سے مطابقت، امثال اور دلائل، اختتام

- **تلخیص نویسی**

اہم نکات کا احاطہ، عبارت میں دی گئی معلومات کی درست ترتیب، کسی اضافی معلومات / خیال سے گریز، مختصر الفاظ میں لب لباب، اصل عبارت کی ایک تہائی عبارت

- **مکالمہ نگاری**

آغاز، بامقصد، مربوط و منطقی گفتگو یا موضوع سے متعلق دلائل، رموزِ اوقاف، اختتامیہ اور املا۔

یکساں قومی نصاب

اُردُو

حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کا خاکہ

(جماعت اوّل تا ہشتم)

مہارت (الف): سننا

معیار (الف): مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے۔

حد تدریج

جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
سن کر مناسب طریقے سے ردِ عمل کا اظہار کرنا غور سے سننا اور اس پر اظہارِ رائے کرنا بر محل تبصروں اور سوالات کے ذریعے ظاہر کرنا کہ بات توجہ سے سنی گئی ہے معیاری اردو کی پہچان ہونا			گفتگو اور تقریر کی نشان دہی کرنا اور سن کر معیاری اور غیر معیاری اردو میں فرق کرنا عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کرنا کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ / خطاب، گفتگو، خبر، ڈراما اور ہدایت کی نشان دہی کرنا		روز مرہ بول چال (اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور) سے متعلق سن کر سمجھنا سن کر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر کی نشان دہی کرنا		

حاصلات تعلم

جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
[SLO: U-01-A-01] ہدایت، جملے، نظم، کہانی یا مختصر گفتگو سن کر سمجھ سکیں	[SLO: U-02-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی، نظم، گفتگو، واقعہ اور ہدایت سن کر اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں	-	-	-			

[SLO: U-01-A-02] جملے، نظم، کہانی یا مختصر گفتگو سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں اور سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں	[SLO: U-02-A-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی نظم، گفتگو اور واقعہ سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں اور سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں	[SLO: U-03-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفتگو، واقعہ، تقریر یا خبر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں	[SLO: U-04-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ، خطبہ، کہانی، نظم، تقریر، اعلان، خبر یا ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں	[SLO: U-05-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں	[SLO: U-06-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں	[SLO: U-07-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں	[SLO: U-08-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں
[SLO: U-01-A-03] سن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں (استحسان و تنقید)	[SLO: U-02-A-03] سن کر اپنی رائے کا زبانی اظہار کر سکیں	[SLO: U-03-A-02] سن کر اپنی رائے کا مدلل اظہار کر سکیں	–	–	–	–	–

–	–	[SLO: U-03-03-A] عبارت سن کر اس کے اجزا سے متعلق معلومات اور خیالات بیان کر سکیں	[SLO: U-04-A-02] [SLO: U-05-A-02] [SLO: U-06-A-02] [SLO: U-07-A-02] [SLO: U-08-A-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں			
–	–	–	[SLO: U-04-A-03] گفتگو اور تقریر کی نشان دہی کر سکیں اور سن کر صحیح اور غلط اردو میں فرق کر سکیں (استحسان و تنقید)	[SLO: U-05-A-03] مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں	[SLO: U-06-A-03] جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں	[SLO: U-07-A-03] [SLO: U-08-A-03] مختلف سمعی ذرائع (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر) کی نشان دہی کر سکیں
						SLO: U-07-A-04]] [SLO: U-08-A-04] ذرائع ابلاغ (خبروں، ڈراموں اور فیچروں) میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات سن کر تجزیہ کر سکیں

مہارت (ب): بولنا

معیار (ب): درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حدِ تدریج

جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
اپنی دل چسپی کی چیزوں سے متعلق بات کرنا اپنے خیالات کی پیش رفت اور وضاحت کے لیے صاف گفتگو کرنا اپنے بڑھتے ہوئے ذخیرہ الفاظ کا گفتگو میں استعمال کرنا درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بولنا گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرنا خود اعتمادی کے ساتھ مختصر تقریر کرنا			مخصوص موضوع پر گفتگو کرنا جس میں خیالات کی پیش رفت شعوری طور پر ہو گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرنا ذخیرۂ الفاظ اور قواعد کا درست استعمال کرنا انداز اور الفاظ کی تبدیلی کے ذریعے سننے والے کی دل چسپی کو برقرار رکھنا کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کرنا		گفتگو میں مختلف النوع الفاظ اور تاثرات کی مدد سے سننے والوں کی دل چسپی کو برقرار رکھنا دوسروں کے خیالات کا تجزیہ کرتے ہوئے حسبِ ضرورت اپنے دلائل دینا اپنی بات کی توجیہہ پیش کرنا کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد انداز میں تقریر کرنا		

حاصلاتِ تعلم							
جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
[SLO: U-01-B-01] روز مرہ استعمال ہونے والے الفاظ کی درست ادائی کر سکیں اور انھیں گفتگو میں استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-B-01] چار یا چار سے زائد ارکان والے الفاظ کی درست ادائی کر سکیں						
[SLO: U-01-B-02] روز مرہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، اور معلومات کا پر اعتماد زبانی اظہار کر سکیں	[SLO: U-02-B-02] روز مرہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (کم از کم دو سے تین رواں جملے) (تقریر)	[SLO: U-03-B-01] مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (کم از کم پانچ سے سات رواں جملے) (تقریر)	[SLO: U-04-B-01] [SLO: U-05-B-01] [SLO: U-06-B-01] [SLO: U-07-B-01] [SLO: U-08-B-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (تقریر)				

<table dir="rtl">
<tr>
<td>[SLO: U-02-B-03]
الفاظ، جملوں، اور مختصر نظموں کو درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ ادا کر سکیں</td>
<td colspan="3">[SLO: U-02-B-03]
[SLO: U-03-B-02]
[SLO: U-04-B-02]
[SLO: U-05-B-02]
اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں</td>
<td colspan="3">[SLO: U-06-B-02]
[SLO: U-07-B-02]
[SLO: U-08-B-02]
اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں</td>
</tr>
<tr>
<td>[SLO: U-01-B-04]
[SLO: U-02-B-04]
گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں (گروہی گفتگو میں حصہ لینا، اپنی باری کا انتظار کرنا، بڑوں سے بات کرنا وغیرہ) (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)</td>
<td>[SLO: U-03-B-03]
گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں۔ (مختلف صورت حال کی مناسبت سے الفاظ، تاثرات، لب و لہجے کا انتخاب) کر سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)</td>
<td>[SLO: U-04-B-03]
گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں (مکالماتی طریقہ کار، معیاری اور غیر معیاری اردو میں تفریق، ڈرامہ پیش کرنا وغیرہ) (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)</td>
<td>–</td>
<td>–</td>
<td>–</td>
<td>–</td>
</tr>
</table>

<table>
<tr>
<td>[SLO: U-01-B-06]
اپنے اور اپنے گھر والوں کے بارے میں بات کر سکیں</td>
<td>[SLO: U-02-B-05]
کم از کم پانچ سے چھ جملوں پر مشتمل تقریر کر سکیں (تقریر)</td>
<td>[SLO: U-03-B-04]
کم از کم آٹھ سے دس جملوں پر مشتمل تقریر کر سکیں (تقریر)</td>
<td colspan="5">[SLO: U-04-B-04]
[SLO: U-05-B-03]
[SLO: U-06-B-03]
[SLO: U-07-B-03]
[SLO: U-08-B-03]
اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں (تقریر)</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="8">مہارت (ج): پڑھنا
معیار (ج): حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="8">حدِ تدریج</td>
</tr>
<tr>
<td>جماعت اول</td>
<td>جماعت دوم</td>
<td>جماعت سوم</td>
<td>جماعت چہارم</td>
<td>جماعت پنجم</td>
<td>جماعت ششم</td>
<td>جماعت ہفتم</td>
<td>جماعت ہشتم</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="3">حروف اور ان کی آوازوں کے علم کو الفاظ پڑھنے میں استعمال کرنا تصویر یا منظر کی مناسبت سے دیے گئے سوالات پڑھ کر جوابات دینا
آسان عبارت اور نظم پڑھ کر فہم کا اظہار کرنا
معاونت کے بغیر روانی اور درستی کے ساتھ مختلف عبارات پڑھنا اور مرکزی نکات سمجھنا</td>
<td colspan="2">مختلف ذرائع سے معلومات حاصل کرنا اور انھیں استعمال میں لانا
اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے، پڑھی ہوئی عبارت کا حوالہ دینا اور کلیدی خصوصیات، موضوع اور کردار شناخت کرنا</td>
<td colspan="3">مختلف النوع عبارتوں سے حاصل ہونے والی معلومات کی سمجھ کا اظہار کرنا
نظم اور نثر پڑھ کر رائے کا اظہار کرنا (ذاتی اور تنقیدی)
مختلف معلومات اور تصورات کا تجزیہ کر کے ان پر تنقید اور تبصرہ کرنا</td>
</tr>
</table>

حاصلاتِ تعلم								
جماعت اول		جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
[SLO: U-01-C-01] صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں (مصوتے ، مصمتے، حروف تہجی اور آوازیں، آوازوں کی مدد سے ارکان اور الفاظ سازی، ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے)		[SLO: U-02-C-01] [SLO: U-03-C-01] صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں (آوازوں کی مدد سے ارکان اور الفاظ سازی، ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے، چھوٹی اور بڑی آوازوں کو پہچاننا)		[SLO: U-04-C-01] صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں(ایسے حروف کی پہچان ہونا جو ایک ساتھ آئیں تو آواز بدل لیں، مثلاً بعض جگہ پر جب 'ن' اور 'ب' ایک ساتھ آئیں تو ان کی آواز 'م' کی نکلتی ہے۔ جیسے چنبیلی کو چمبیلی پڑھا جاتا ہے)				

[SLO: U-01-02-C] حروف، ان کی ترتیب اور آدھی اشکال کو سمجھ اور پہچان سکیں		[SLO: U-02-C-02] [SLO: U-03-C-02] حروف کی بدلتی ہوئی اشکال کی پہچان اور انھیں الفاظ میں استعمال کر سکیں	[SLO: U-04-C-02] حروفِ تہجی کے مطابق الفاظ کے تلفظ اور ترتیب کی پہچان کر سکیں				
[SLO: U-01-03-C] مصوتوں اور مصمتوں کی مدد سے ارکان سازی اور الفاظ سازی (ایک اور دو رکنی الفاظ) کر سکیں		[SLO: U-02-C-03] ارکان اور الفاظ سازی کر سکیں (دو رکنی، سہ رکنی، مصوتوں اور مصمتوں کی مدد سے)	[SLO: U-03-C-03] [SLO: U-04-C-03] [SLO: U-05-C-01] ارکان اور الفاظ سازی کر سکیں (دو رکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی، مصوتوں اور مصمتوں کی مدد سے)				
[SLO: U-01-C-04] مصوتوں کی چھوٹی آوازوں کو پہچان سکیں (زیر، زبر، پیش)		[SLO: U-02-C-04] [SLO: U-03-C-04] مصوتوں کی چھوٹی آوازوں (زیر، زبر، پیش) اور بڑی آوازوں (ا، و، ی، ے) کے فرق کی پہچان اور استعمال کر سکیں					

					[SLO: U-01-C-05] [SLO: U-02-C-05] [SLO: U-03-C-05] بھاری آوازیں پہچان سکیں اور انھیں استعمال کر سکیں
					[SLO: U-01-C-06] [SLO: U-02-C-06] [SLO: U-03-C-06] [SLO: U-04-C-04] [SLO: U-05-C-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان اور استعمال کر سکیں
					[SLO: U-01-C-07] [SLO: U-02-C-07] [SLO: U-03-C-07] [SLO: U-04-C-05] [SLO: U-05-C-03] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان / سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں

[SLO: U-01-C-08] الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (متن کے حوالے سے سادہ اور مرکب الفاظ کے ہجوں کی پہچان ہونا)	[SLO: U-02-C-08] الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (کثیر الاستعمال الفاظ، بصری الفاظ)	[SLO: U-03-C-08] الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (کثیر الاستعمال الفاظ)	[SLO: U-04-C-05] الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (نہ پڑھے جانے والے حروف کی پہچان ہونا)	[SLO: U-05-C-04] الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (رائج ہجّوں کے مطابق نہ پڑھے جانے والے حروف کی پہچان ہونا مثلاً: خواہش، بالکل وغیرہ)			
[SLO: U-01-C-09] نون غنہ، یائے معدولہ، واؤ معدولہ، تشدید اور تنوین کے حامل الفاظ صحت کے ساتھ پڑھ سکیں۔ واؤ معروف، واؤ لین، یائے معروف اور یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کر سکیں							

[SLO: U-06-C-01] [SLO: U-07-C-01] [SLO: U-08-C-01] طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں		[SLO: U-05-C-05] کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں	[SLO: U-04-C-06] کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں	[SLO: U-03-C-09] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں	[SLO: U-02-C-09] کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں	[SLO: U-01-C-10] کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں
[SLO: U-08-C-02] عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں	[SLO: U-06-C-02] [SLO: U-07-C-02] روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں	[SLO: U-05-C-06] متن کو فہم، درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ پڑھ سکیں	[SLO: U-04-C-07] متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں	[SLO: U-03-C-10] سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں	[SLO: U-01-C-11] [SLO: U-02-C-10] سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں	

[SLO: U-01-C-12] تصویر یا منظر دیکھ کر یا متن پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں	[SLO: U-02-C-11] تصویر دیکھ کر، نظم، کہانی یا عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں	[SLO: U-03-C-11] تصویر یا منظر دیکھ کر یا نظم و نثر کو پڑھ کے سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں	[SLO: U-04-C-08] نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں	[SLO: U-05-C-07] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں	[SLO: U-06-C-03] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں	[SLO: U-07-C-03] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر کے اجزا اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں	[SLO: U-08-C-03] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں

[SLO: U-01-C-13] اُردو زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ پڑھ کر متن کے حوالے سے اُن کا مفہوم بتا سکیں	[SLO: U-02-C-12] کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں	[SLO: U-03-C-12] کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں	[SLO: U-04-C-09] کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں	[SLO: U-05-C-08] متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں	
-	-	-	-	[SLO: U-05-C-09] عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں	[SLO: U-06-C-04] [SLO: U-07-C-04] [SLO: U-08-C-04] عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں
-	-	[SLO: U-03-C-13] نظم و نثر کو تلفظ، آہنگ، لے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں	[SLO: U-04-C-10] نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں	[SLO: U-05-C-10] نظم و نثر کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ / ترنم میں پڑھ سکیں	[SLO: U-06-C-05] [SLO: U-07-C-05] [SLO: U-08-C-05] نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں

[SLO: U-01-C-14] [SLO: U-02-C-13] [SLO: U-03-C-14] [SLO: U-04-C-11] [SLO: U-05-C-11] [SLO: U-06-C-06] [SLO: U-07-C-06] [SLO: U-08-C-06 لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں					
[SLO: U-01-C 15] ٹی وی اور برقی میڈیا پر اُردو کے روز مرہ استعمال کے آسان الفاظ پڑھ سکیں (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)	[SLO: U-02-C-14] ٹی وی، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔ (روز مرہ زندگی کی مہارتیں) کتاب، کیلنڈر، جدول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات / ہدایات / اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں* (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)	[SLO: U-03-C-15] ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں* (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)	[SLO: U-04-C-12] موبائل، ٹیب، کمپیوٹر یا انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے نظم و نثر پڑھ سکیں *(روز مرہ زندگی کی مہارتیں) عبارت میں موجود جدول، تصاویر اور نقشوں میں دی گئیں معلومات پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں* (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)	[SLO: U-05-C-12] نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد کے مضامین، کہانیاں، خبریں، اداریے، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ سمجھ کر پڑھ سکیں* (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)	[SLO: U-06-C-07] [SLO: U-07-C-07] [SLO: U-08-C-07] اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں* (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)

مہارت (د): لکھنا
معیار (د): حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر
اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش
حدِ تدریج

جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم

<table dir="rtl">
<tr>
<td colspan="3">درست املا کے ساتھ کثیر الارکان الفاظ استعمال کرنا
تحریر میں معانی کا اظہار سادہ الفاظ اور جملوں میں کرنا
جملوں کو اس طرح ترتیب دینا کہ مناسب انداز میں خیالات کی پیش رفت ہو اور متنوع الفاظ کے چناؤ سے دل چسپی پیدا ہو
اردو ہندسوں اور لفظوں میں ایک سے چالیس تک گنتی اور ایک سے بیس تک عددی ترتیب لکھنا
منظر، تصویر اور عنوان (مضمون، کہانی، خط) پر کم از کم دس مربوط جملے لکھنا</td>
<td colspan="2">مخصوص ترتیب کے حامل کثیر الارکان الفاظ کا درست املا لکھنا
آسان اور پیچیدہ جملے بنانا اور پیراگراف کی شکل میں ترتیب دینا
الفاظ کا درست چناؤ اور پُر تخیل استعمال کرنا
اردو ہندسوں اور لفظوں میں ایک سے سو تک گنتی اور ایک سے تیس تک عددی ترتیب لکھنا
کسی عنوان پر مربوط کہانی، مضمون، خط، مکالمہ، آپ بیتی، روزنامچہ اور درخواست لکھنا
نظم کو نثر میں تبدیل کرنا اور اشعار کا مطلب لکھنا</td>
<td colspan="3">مخصوص ترتیب کے حامل کثیر الارکان الفاظ کا درست املا لکھنا، مختلف ساخت کے حامل اور متنوع ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے جملے ترتیب دینا
تحریر میں معانی کی وضاحت کے لیے علاماتِ وقف کا درست استعمال کرنا
خیالات کو ترتیب اور تسلسل کے ساتھ پیراگراف کی صورت میں لکھنا
دوسروں کی تحریر کا تنقیدی جائزہ لینا اور اپنا نقطۂ نظر واضح طور پر پیش کرنا
حوالوں کے ساتھ اشعار کی تشریح کرنا
کسی بھی ادب پارے (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھنا
کسی عنوان پر مربوط کہانی، مضمون، خط، مکالمہ، روداد، تبصرہ، تقریر اور درخواست لکھنا</td>
</tr>
<tr><td colspan="8">حاصلاتِ تعلم</td></tr>
<tr><td>جماعت اول</td><td>جماعت دوم</td><td>جماعت سوم</td><td>جماعت چہارم</td><td>جماعت پنجم</td><td>جماعت ششم</td><td>جماعت ہفتم</td><td>جماعت ہشتم</td></tr>
</table>

[SLO: U-01-D-01] حروفِ تہجی اور ان کی آدھی اشکال لکھ سکیں، ارکان سازی اور الفاظ سازی کر سکیں	-	-	-	-	-	-	-
-	[SLO: U-02-D-01] مخصوص ذخیرہ الفاظ کی املا لکھ سکیں	[SLO: U-03-D-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں	[SLO: U-04-D-01] [SLO: U-05-D-01] املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں		[SLO: U-06-D-01] [SLO: U-07-D-01] [SLO: U-08-D-01] املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں		
[SLO: U-01-D-02] [SLO: U-02-D-02] دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے / گھر یا اسکول کا پتا لکھ سکیں		[SLO: U-03-D-02] متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔ اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کا تحریر میں درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-04-D-02] [SLO: U-05-D-02] [SLO: U-06-D-02] [SLO: U-07-D-02] [SLO: U-08-D-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں (سادہ، مرکّب، محاورات کی مدد سے)				

_	_	[SLO: U-03-D-03] نظم / اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں	[SLO: U-04-D-03] نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں	[SLO: U-05-D-03] نظم کے اشعار کا مفہوم لکھ سکیں	[SLO: U-06-D-03] نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں	[SLO: U-07-D-03] [SLO: U-08-D-03] نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں
_	_	_	_	_	[SLO: U-06-D-04] [SLO: U-07-D-04] [SLO: U-08-D-04] نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں	
[SLO: U-01-D-03] ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں	[SLO: U-02-D-03] ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں	[SLO: U-03-D-04] ایک سے چالیس (۴۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں	[SLO: U-04-D-04] ایک سے ستر (۷۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں	[SLO: U-05-D-04] ایک سے سو تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں		

	[SLO: U-02-D-04] ایک سے دس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں	[SLO: U-03-D-05] تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے بیس تک) کا درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-04-D-05] جملوں / تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے تیس تک) کا درست استعمال کر سکیں عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارہویں، اُنیسواں، اُنیسویں) کا فرق سمجھ کر لکھ سکیں	[SLO: U-05-D-05] عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارَویں، اٹھارِویں، اُنیسواں، اُنیسوَیں، اُنیسوِیں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں			
[SLO: U-01-D-04] تصویری جملے بنا سکیں (کم از کم ایک جملہ) (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-02-D-05] منظر / منظر کی تصویر، خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-03-D-06] منظر / منظر کی تصویر دیکھ کر عبارت لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-04-D-06] مشاہدہ / منظر / منظر کی تصویر دیکھ کر مربوط عبارت لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-05-D-06] واقعہ / ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)			

[SLO: U-01-D-05] کسی عنوان پر تین سے پانچ سادہ جملے لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-02-D-06] کسی عنوان پر پانچ سے سات سادہ جملے لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-03-D-07] مضمون لکھ سکیں (۸ سے ۱۰ جملے) (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-04-D-07] مضمون لکھ سکیں (۱۰ سے ۱۲ جملے)(تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-05-D-07] مضمون لکھ سکیں (۱۲ سے ۱۵ جملے)(تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-06-D-05] مضمون لکھ سکیں (کم از کم ۲۰۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-07-D-05] مضمون لکھ سکیں (کم از کم ۲۵۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-08-D-05] مضمون نویسی کر سکیں (کم از کم ۳۰۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی)
		[SLO: U-03-D-08] تصاویر اور خاکے کی مدد سے۔ ۸ سے ۱۰ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-04-D-08] خاکے اور عنوان کی مدد سے ۱۰ سے ۱۲ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-05-D-08] عنوان کی مدد سے / انجام کی تبدیلی سے ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-06-D-06] عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-07-D-06] عنوان اور محاورات کی مدد سے کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-08-D-06] عنوان کی مدد سے / مناسب محاورات / ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)

		[SLO: U-03-D-09] مختصر غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-04-D-09] خط کے اجزا کا خیال رکھتے ہوئے غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-05-D-09] خط کے اجزا کا خیال رکھتے ہوئے رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-06-D-07] [SLO: U-07-D-07] [SLO: U-08-D-07] رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)		
			[SLO: U-04-D-10] ۱۰ سے جملوں پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-05-D-10] ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-06-D-08] کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-07-D-08] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-08-D-08] کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)
			[SLO: U-04-D-11] ۱۰ سے ۱۲ جملوں پر مشتمل آپ بیتی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-05-D-11] ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل آپ بیتی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)			

			[SLO: U-05-D-12] روزنامچہ /ڈائری لکھ سکیں(تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-04-D-12] روزنامچہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)			
			[SLO: U-05-D-13] [SLO: U-06-D-09] [SLO: U-07-D-09] [[SLO: U-08-D-09 درخواست لکھ سکیں(تخلیقی لکھائی)				
[SLO: U-08-D-10] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-07-D-10] کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں(تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-06-D-10] کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)					

[SLO: U-08-D-11] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)	[SLO: U-07-D-11] کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)						
[SLO: U-07-D-12] [SLO: U-08-D-12] کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)							
[SLO: U-08-D-13] کسی بھی موضوع پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)							

مہارت (ہ): زبان شناسی / قواعد

معیار (ہ): زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال

حدِ تدریج

جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
اردو قواعد کے اجزا کی پہچان ہونا اور جملوں میں استعمال کرنا الفاظ کی مختلف اقسام کی پہچان ہونا اور استعمال کرنا جملوں میں رموزِ اوقاف اور اعراب کی پہچان ہونا اور درست استعمال کرنا			اردو قواعد کے اجزاء کا مناسب استعمال کرنا الفاظ اور جملوں کی مختلف اقسام کی پہچان ہونا اور مناسب استعمال کرنا جملوں میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا		قواعد کے اعتبار سے مشکل اور گہرے معانی والے جملے استعمال کرنا الفاظ اور جملوں کی مختلف اقسام کی پہچان ہونا اور عبارت میں مناسب اور برمحل استعمال کرنا عبارت میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا		

حاصلاتِ تعلم

جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم	جماعت چہارم	جماعت پنجم	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
[SLO: U-01-E-01] واحد جمع (ے) میں فرق کر سکیں	[SLO: U-02-E-01] واحد جمع (ے، ں، اں) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-03-E-01] واحد جمع (ے، ں، اں، یں) میں فرق پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-04-E-01] واحد جمع (ین، ئیں، ات) میں فرق پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-05-E-01] واحد جمع (عبارت میں) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-06-E-01] واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-07-E-01] واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-08-E-01] واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق اور جمع الجمع) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں

[SLO: U-07-E-02] [SLO: U-08-E-02] اسما اور افعال کی (عبارت میں) تذکیر و تانیث کر سکیں		[SLO: U-06-E-02] الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو سمجھ سکیں (عبارت میں)	[SLO: U-05-E-02] تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان عبارت میں) کا فرق پہچان سکیں	[SLO: U-04-E-02] تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان الفاظ اور جملے) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-03-E-02] مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر (الفاظ اور جملے) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-E-02] مذکر کے مؤنث (الفاظ) لکھ سکیں	[SLO: U-01-E-02] مذکر و مؤنث میں پہچان کر سکیں
[SLO: U-08-E-03] متضاد الفاظ کو (عبارت میں) استعمال کر سکیں	[SLO: U-07-E-03] متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-06-E-03] متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-05-E-03] متضاد الفاظ (جملوں میں) استعمال کر سکیں	[SLO: U-04-E-03] متضاد الفاظ (جملوں میں) استعمال کر سکیں	[SLO: U-03-E-03] الفاظ کے متضاد (الفاظ اور جملے) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-E-03] الفاظ کے متضاد (الفاظ میں) بنا سکیں	[SLO: U-01-E-03] الفاظ اور متضاد (الفاظ الٹ) کی پہچان کر سکیں
–	–	–	[SLO: U-05-E-04] مترادف اور متضاد میں فرق پہچان کر استعمال کر سکیں	[SLO: U-04-E-04] مترادف اور متضاد میں فرق کر سکیں	[SLO: U-03-E-04] الفاظ مترادف (ہم معانی الفاظ) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	–	–

-	-	-	-	[SLO: U-05-E-05] تشابہ الفاظ (تصور) کی پہچان کر سکیں	[SLO: U-06-E-04] تشابہ الفاظ (بلحاظ اعراب) کو پہچان اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-07-E-04] تشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کو پہچان اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-08-E-04] تشابہ الفاظ (بلحاظ آواز) کو پہچان اور استعمال کر سکیں
-	-	-	[SLO: U-04-E-05] گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) کا تصور سمجھ سکیں	[SLO: U-05-E-06] گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) کی نشان دہی کر سکیں	[SLO: U-06-E-05] [SLO: U-07-E-05] [SLO: U-08-E-05] گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) استعمال کر سکیں		
[SLO: U-01-E-04] حرف اضافت کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-E-04] حرف جار / ربط کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں امالہ کا (حروف کے حوالے سے) فہم رکھتے ہوئے استعمال کر سکیں	[SLO: U-03-E-05] [SLO: U-04-E-06] حرف جار / ربط اور حروف عطف کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں		[SLO: U-05-E-07] حروف عطف، حروف شرط و جزا اور حروف علت، حروف ندا، حروف استعجاب پہچان سکیں اور درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-06-E-06] حروفِ استفہام اور تاکید پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-07-E-06] حروفِ فجائیہ / ندائیہ کو پہچان اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-08-E-06] حروفِ فجائیہ (استعجابیہ اور تحسین) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں

[SLO: U-01-E-05] علامتِ ختمہ اور استفہامیہ پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-E-05] رموز او قاف (ختمہ، سکتہ اور استفہامیہ) کا درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-03-E-06] رموز او قاف (ختمہ، سکتہ، استفہامیہ اور قوسین) کا درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-04-E-07] رموز او قاف (واوین اور قوسین) کا درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-05-E-08] رموز او قاف (ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، واوین اور قوسین) استعمال کر سکیں	[SLO: U-06-E-07] رموز او قاف (رابطہ) پہچان سکیں	[SLO: U-07-E-07] رموز او قاف (تفصیلیہ) استعمال کر سکیں	_
[SLO: U-01-E-06] اسمِ ضمیر (میرا، میری، میرے، میں، مجھے) پہچان اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-E-06] اسمِ ضمیر (میرا، میری، میرے، میں، مجھے، ہم، ہمارا، ہماری، ہمارے، آپ، تم، تمھیں تمھارا، تمھاری، تمھارے) کا درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-03-E-07] اسمِ ضمیر کی نشان دہی کر سکیں	[SLO: U-04-E-08] اسمِ ضمیر کی حالتیں جان سکیں	-	-	-	-

[SLO: U-01-E-07] اسم اور فعل کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-E-07] اسم اور فعل (جملوں میں) کو پہچان سکیں	[SLO: U-03-E-08] اسم، اسم معرفہ، اسم نکرہ، اسم صفت، فعل اور فاعل کی نشان دہی کر سکیں	[SLO: U-04-E-09] اسم معرفہ، اسم نکرہ، اسم صفت، فعل، فاعل اور مفعول کو پہچان سکیں ااور استعمال کر سکیں	[SLO: U-05-E-09] اسم کی اقسام بلحاظِ معانی، اسم صفت و موصوف، اسم صوت، اسم آلہ کی پہچان کر سکیں فعل، فاعل اور مفعول کو فہم کے ساتھ استعمال کر سکیں	[SLO: U-06-E-08] اسم کی اقسام (بلحاظ بناوٹ)، اسم نکرہ کی اقسام، اسم ذات کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-07-E-08] اسم معرفہ اور اسم علم کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-08-E-07] اسم صفت کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں
[SLO: U-01-E-08] فعل کی اقسام بلحاظِ زمانہ (ہے، ہوں، ہیں تھا، تھی، تھے، گا، گی اور گے) کو پہچان سکیں	[SLO: U-02-E-08] سادہ جملے بلحاظِ زمانہ تبدیل کر سکیں	[SLO: U-03-E-09] سادہ جملے تبدیل کر سکیں (ماضی، حال اور مستقبل)	[SLO: U-04-E-10] سادہ جملے تبدیل کر سکیں (ماضی، حال اور مستقبل)	[SLO: U-05-E-10] ماضی، حال اور مستقبل کے جملے تبدیل کر سکیں	[SLO: U-06-E-09] فعل کی اقسام بلحاظِ معنیٰ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-07-E-09] فعل ماضی کی اقسام کو پہچان اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-08-E-08] فعل کی اقسام بلحاظِ فاعل کو (معروف اور مجہول) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں

-	-	-	[SLO: U-04-E-11] [SLO: U-05-E-11] [SLO: U-06-E-10] [SLO: U-07-E-10] سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں				-
-	[SLO: U-02-E-09] مثبت، منفی اور استفہامیہ جملے بنا سکیں	[SLO: U-03-E-10] اقراری، انکاری اور استفہامیہ جملے تبدیل کر سکیں	[SLO: U-04-E-12] فعل امر اور فعل نہی کا درست استعمال کر سکیں	[SLO: U-05-E-12] تمنائی اور شکیہ جملے بنا سکیں	-	-	-
-	[SLO: U-02-E-10] الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں	[SLO: U-03-E-11] [SLO: U-04-E-15] [SLO: U-05-E-13] لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)			[SLO: U-06-E-11] [SLO: U-07-E-11] [SLO: U-08-E-09] الفاظ کے معنی کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)		
-	-	[SLO: U-03-E-12] مرکّب الفاظ کی پہچان کر سکیں	[SLO: U-04-E-16] مرکّب الفاظ کا درست استعمال کر سکیں	-	[SLO: U-06-E-12] مفرد اور مرکّب جملے میں فرق جان سکیں	[SLO: U-07-E-12] مفرد اور مرکّب جملوں کو پہچان کر تبدیل کر سکیں	

[SLO: U-01-E-09] حرکات کی علامات (مد، زیر، زبر، پیش) میں فرق کر سکیں	[SLO: U-02-E-11] حرکات کی علامات (تشدید) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں		[SLO: U-04-E-17] اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی کو جان سکیں	[SLO: U-05-E-14] اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی کو جان سکیں	[SLO: U-06-E-13] الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں	-	-
-	-	-	-	[SLO: U-05-E-15] محاورات استعمال کر سکیں	[SLO: U-06-E-14] محاورات اور ضرب الامثال کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	-	-
-	-	-	-	-	[SLO: U-06-E-15] تشبیہ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں	[SLO: U-07-E-13] استعارہ کی پہچان اور نشان دہی کر سکیں	[SLO: U-08-E-10] تلمیح کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں
[SLO: U-01-E-10] ہم آواز الفاظ استعمال کر سکیں	[SLO: U-02-E-12] ہم آواز الفاظ بنا سکیں	[SLO: U-03-E-13] ہم آواز الفاظ بنا سکیں	[SLO: U-04-E-18] ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں	[SLO: U-05-E-16] ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں			

-	[SLO: U-02-E-13] بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے سکیں	[SLO: U-03-E-14] بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے سکیں	[SLO: U-04-E-19] بے ترتیب جملے ٹھیک کر سکیں	[SLO: U-05-E-17] املا کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں	[SLO: U-06-E-16] واحد جمع کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں	[SLO: U-07-E-14] تذکیر و تانیث کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں	[SLO: U-08-E-11] الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں

خصوصی نوٹ:

نصاب کی دستاویز کو سادہ رکھنے اور طوالت سے بچنے کے لیے اُردو زبان کی درج ذیل مہارتیں دیگر مہارتوں میں ضم کر دی گئی ہیں (حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کے خاکے میں نشان دہی کر دی گئی ہے۔):

1۔ تقریر

2۔ تخلیقی لکھائی

3۔استحسان اور تنقید

4۔روز مرہ زندگی کی مہارتیں

قومی زبان اُردو کی درسی کتب مرتب کرتے وقت متذکرہ بالا مہارتوں کی افادیت اور اساسی اہمیت کی وجہ سے بطورِ خاص انھیں مدِ نظر رکھا جائے گا۔ درسی کتاب کی تشکیل اس انداز میں ہو گی کہ زبان کے جملہ تقاضوں کے حصول کے ساتھ ساتھ یہ مہارتیں طلبہ کی عملی زندگی میں ترجیحی بنیادوں پر اجاگر ہو سکیں۔

یکساں قومی نصاب۔ اُردُو

لازمی عنوانات

ہر جماعت کی درسی کتاب میں درجِ ذیل موضوعات پر ابواب لازمی طور پر شامل ہوں گے:

☆ حمد ☆نعت ☆سیرت النبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ☆افواجِ پاکستان کے شہدا / نشانِ حیدر (کسی ایک درجے پر کیپٹن کرنل شیر خان پر سبق ضرور شامل کریں)

☆پاکستانی مشاہیر (کسی ایک درجے پر محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان پر سبق ضرور شامل کریں) ☆حب الوطنی / وطنیت ☆اقبالیات

مجوزہ اصناف و عنوانات (حصہ نثر)

1. کہانی۔(بچوں کے لیے لکھی گئی)	9. طنز و مزاح	16. خواتین کا احترام
2. داستان۔(تخیلاتی)	10. سماجی رہنما (عبدالستار ایدھی، حکیم محمد سعید، صاحبزادہ عبدالقیوم خان، ڈاکٹر روتھ فاؤ)	17. ایجادات
3. افسانہ	11. حفظان صحت	18. انفارمیشن ٹیکنالوجی بشمول میڈیا لٹریسی
4. تاریخی واقعہ یا مضمون	12. ماحولیاتی تبدیلی	19. کھیل
5. صنعت و زراعت	13. ٹریفک قوانین	20. ثقافت
6. کوئی شخصی خاکہ	14. معاشرتی شعور (بچت، انسداد منشیات، ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال، سائبر کرائم، قدرتی وسائل کی حفاظت)	21. سیر و سیاحت
7. سفر نامہ	15. جمہوری رویے	22. خدمت خلق / ایثار
8. مسلم مشاہیر (مرد / خواتین)		23. اخلاقیات (دیانت داری / صداقت / برداشت)
		24. قومی احساسِ ذمے داری
		25. بزرگ شہریوں کے حقوق

مجوزہ عنوانات (حصہ نظم)

1. کلام اقبال
2. ملی نغمہ
3. مناظر فطرت
4. اخلاقیات
5. غزل
6. طنز و مزاح

یکساں قومی نصاب (اُردو)

نصابی خاکہ (جماعت ششم)

مہارت: الف (سننا)

معیار (الف): مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے۔
حاصلات تعلم: • [SLO: U-06-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • [SLO: U-06-A-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔ • [SLO: U-06-A-03] جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔

علم:	صلاحیت:
طلبہ جان / سمجھ سکیں گے: • توجہ سے سُننا • کہانی، نظم، خطبہ، ڈراما، گفتگو، تقریر، خبر، ہدایت اور اعلان کے اصول وضوابط • سُن کر اپنی رائے قائم کرنا	طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • سُن کر معلومات کا ادراک کرتے ہوئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔ • جملے بنا سکیں (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے)۔ • سُن کر مختلف اصنافِ ادب کی نشان دہی کر سکیں۔ • عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔۔ • ذرائع ابلاغ میں (معاشی اور معاشرتی حوالے سے) خبروں ڈراموں اور فیچروں کو سن کر بیان کر سکیں*۔ • مخاطب کے مدعا کو سُن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں۔

	• روانی میں کی گئی گفتگو سُن کر مطلب اخذ کر سکیں۔ • ہدایات، اعلانات سُن کر انھیں سمجھیں اور عمل کر سکیں۔ • برقی میڈیا پر اردو زبان میں پیش کیا گیا مواد سُن کر پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں*۔

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ کو شعر سن کر اس کی صنف کی درست نشان دہی پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کو ہدایت کو سمجھ کر ان پر درست عمل کرنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ طلبہ کو آڈیو ریکارڈنگ سن کر سوال نامہ درست طور پر حل کرنے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

طلبہ کو ہدایت دی جائے گی کہ:

- انھیں خبروں (۲منٹ) کی آڈیو رکارڈنگ سنوائی جائے گی، جو وہ بہت غور سے سنیں گے۔
- خبریں سننے کے دوران طلبہ اپنے ہاتھ میں قلم یا پنسل نہیں پکڑیں گے۔
- یہ رکارڈنگ انھیں دو دفعہ سنوائی جائے گی۔

- اس کے بعد طلبہ متعلقہ سوال نامہ حل کریں گے۔ یہ سوال نامہ رکارڈنگ کے دوران الٹا کر کے رکھا جائے گا۔

پہلی دفعہ خبروں کی آڈیو رکارڈنگ سننے کے بعد طلبہ سوال نامہ پڑھیں گے (لیکن اس پر لکھیں گے نہیں) اور دوبارہ الٹا کر کے رکھ دیں گے۔

- طلبہ کو آڈیو رکارڈنگ دوبارہ سنوائی جائے گی۔ اس کے بعد طلبہ سوال نمبر حل کریں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲

طلبہ کو ایک شیٹ دی جائے گی، جس میں تین کالم بنے ہوں گے (حمد، نعت، قومی نظم)۔

- معلم / معلمہ کم از کم دس متفرق اشعار پڑھیں گے، جنھیں طلبہ بغور سن کر پہچانیں گے کہ یہ کون سی صنفِ سخن ہے اور متعلقہ کالم میں ✓ لگا دیں گے۔

معلم / معلمہ کل جماعتی طور پر درست جوابات بتائیں گے اور طلبہ جوڑیوں میں ایک دوسرے کی شیٹ پر دیے گئے جوابات کا جائزہ لیں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر: ۳

طلبہ کو مختلف قسم کی ہدایات دی جائیں گی۔ انھیں بتایا جائے گا کہ وہ ہر ہدایت کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ یہ سرگرمی کھیل کے طور پر بھی کھیلی جا سکتی ہے۔

مہارت: ب (بولنا)

معیار (ب):

درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حاصلات تعلم:

- [SLO: U-06-B-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (تقریر)۔
- [SLO: U-06-B-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- [SLO: U-06-B-03] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں (تقریر)۔

علم:	صلاحیت:
طلبہ جان / سمجھ سکیں گے:	طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:
• درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت	• اپنی معلومات کو سیاق و سباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
• معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے	• اردو میں واقعات اور کہانیاں سن کر ان کے کرداروں کے بارے میں اپنی زبانی رائے دے سکیں۔
• مختلف صورت احوال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب	• تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
• تقریر کے اصول و ضوابط	• جماعت یا اسکول کی سطح پر ڈراموں اور دیگر تقریبات میں اپنے کردار کا مکالماتی اظہار کر سکیں۔
• محاسن و معائب کا زبانی اظہار	• کسی مقام کی سیر یا تہوار وغیرہ کی تفصیلات بیان کر سکیں۔ *
	• اپنے تحفظ سے متعلق مسائل اساتذہ اور والدین کو بتا سکیں۔

	• منظوم کلام کے مختلف پیرایۂ بیان سمجھ کر محاسن بیان کر سکیں۔ • نظم ونثر میں موجود مناظرِ فطرت کے محاسن بیان کر سکیں۔ • سن کر / عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔ • کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دہرا سکیں۔ • بیت بازی اور نظم خوانی مخصوص لب ولہجے میں کر سکیں۔ • عمومی موضوعات پر فی البدیہہ اور معاشرتی یا قومی موضوع پر محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کا بر محل استعمال کرتے ہوئے تقریر کر سکیں۔ • ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفتگو کر سکیں۔*

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ وطن کی محبت کے حوالے سے طلبہ کے جوابات کو جانچا جائے گا کہ وہ اپنے ملک پاکستان کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں۔

۲۔ گروہ کو دی جانے والی تصویر اور اس کے کردار کے متعلق خیالات کے تبادلے کے دوران استعمال ہونے والے ذخیرۂ الفاظ

ا ورانداز گفتگو کو جانچا جائے گا۔ اتفاقِ رائے سے تین نکات جماعت کے سامنے پیش کرنے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ اپنی پسند کے مقام کی پسندیدگی کی مدلل وجہ بیان کرنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ انفرادی طور پر کسی منظر، مقام یا کردار کی تصویر دے کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

(اس سرگرمی کو کسی بھی قومی نظم، یا قومی دفاع یا فوجی مجاہد سے متعلق مضمون کے ساتھ ملحق کیا جاسکتا ہے۔)

- چار / پانچ بچوں کے گروپ بنائے جائیں گے۔ بچوں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے وطن کی محبت کے حوالے سے سوچیں کہ وہ پاکستان کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں۔ ان سے اپنا جواب اپنے گروپ میں ساتھیوں کو بتانے کو کہا جائے گا۔
- بچوں سے کہا جائے گا کہ اپنے اپنے گروپ سے ایک نمائندہ چن لیں جو اپنے ساتھیوں کی سوچ باقی ہم جماعتوں کو بتائے۔
- جذبۂ حب الوطنی / فوج / قومی نظموں کے حوالے سے کل جماعتی طور پر گفتگو کی جائے گی۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

اس سرگرمی کو کسی بھی واقعہ یا کہانی سے ملحق کیا جاسکتا ہے جس کا تعلق فروغ کاروبار یا روزمرہ کی مہارتوں سے ہو۔

- جماعت کو چار یا پانچ طلبہ کے گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروہ کو ایک تصویری کارڈ (جس میں کم از کم ایک کردار ضرور ہو جیسے کہ مختلف پیشوں کے کردار) دیا جائے گا۔ طلبہ کو ہدایت کی جائے گی کہ ان کے گروہ کو دی جانے والی تصویر اور اس کے کردار کو دیکھ کر ذہن میں جو بھی خیالات آئیں، ان کا آپس میں تبادلہ کریں اور نکات کی صورت میں یکجا کریں۔ وہ آپس میں فیصلہ کریں کہ ان میں سے کون سے تین نکات جماعت کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔
- ہر گروہ کا نمائندہ اپنی تصویر جماعت کو دکھائے گا اور اس پر کی گئی گفتگو کے تین اہم نکات جماعت کو بتائے گا۔
- ہر گروہ کے پیش کیے گئے نکات کو بورڈ پر لکھا جائے گا۔

- کل جماعتی گفتگو ہو گی کہ کیا انسان کی ظاہری صورت سے اس کے کردار کی شناخت ہو سکتی ہے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۳

(اس سرگرمی کو کسی بھی تفریحی مقام / سیر گاہ سے متعلق مضمون کے ساتھ ملحق کیا جا سکتا ہے۔)

- کل جماعتی گفتگو کے دوران طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ پاکستان کے تفریحی مقام کون سے ہیں؟
- طلبہ کو ہدایت کی جائے گی کہ دی گئی پرچی پر تحریر کریں کہ وہ ایسے کسی مقام پر گھومنے گئے ہوں جو انھیں بہت پسند آیا ہو؟ وہ وجہ بھی بیان کریں کہ وہ مقام انھیں کیوں پسند آیا؟ (ایک وجہ ضرور لکھیں۔)
- مقررہ وقت کے بعد تمام طلبہ اپنی پرچی کو ٹیپ یا پن سے اپنے لباس پر سامنے لگا کر جماعت میں ایک دوسرے کی پرچیاں پڑھیں گے۔ اس دوران جن ساتھیوں کی پسند ان سے ملتی ہے، وہ ان سے اس پسند کی وجوہات پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ (کم از کم دو ساتھیوں سے تبادلۂ خیال کروایا جائے گا)۔ ہر ایک اپنی پرچی پر دو ساتھیوں کا نمبر لکھے گا جن سے تبادلۂ خیال کیا۔ (اس سرگرمی میں معلم / معلمہ خود بھی طلبہ کے ساتھ شامل ہوں گے۔)
- طلبہ کو جگہ پر بیٹھنے کی ہدایت دینے کے بعد فیڈ بیک لیتے ہوئے یکساں وجوہات پر گفتگو کی جائے گی۔

اس سرگرمی کے بعد طلبہ کو لائبریری یا گھر جا کر کسی ایسے تفریحی مقام کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کا کام دیا جا سکتا ہے جس سے وہ پہلے سے واقف نہیں تھے۔ اس کام کے لیے وہ کتابوں، رسالوں، انٹرنیٹ وغیرہ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اگلے دن ان کو اپنی معلومات کی پیش کش (presentation) کرنے کا موقع دیا جائے۔

مہارت (ج): پڑھنا

معیار (ج): حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔
حاصلات تعلم: • [SLO: U-06-C-01] طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ • [SLO: U-06-C-02]روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔ • [SLO: U-06-C-03] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔ • [SLO: U-06-C-04] عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔ • [SLO: U-06-C-05]نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • [SLO: U-07-C-06]لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ • [SLO: U-06-C-07]اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)۔

علم	صلاحیت
علم: طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: • عبارت میں اُردو کے الفاظ کے تلفظ، اور جملوں کی ادائی اور مفہوم	**صلاحیت:** طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ • روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔

• عام استعمال میں شامل روز مرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا فرق اور مفہوم • تحریر کی نوعیت • تحریر سے معنی اخذ کرنا	• نظم ونثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔ • عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔ • عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔ • نظم ونثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ • اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، روودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں*

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ کو محاوروں کی درست نشان دہی کرنے، اور ان کے درست حقیقی اور مجازی معنی بتانے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کو گروہ میں مختص کئے گئے بند کی درست وضاحت کرنے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ دنیا کے کسی بھی عجائب گھر سے متعلق چار سے پانچ اہم نکات اخذ کرنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

ا۔ طلبہ کے پڑھنے کی صلاحیت کو محاوروں کے درست حقیقی اور مجازی معنی بتانے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کے پڑھنے کی صلاحیت کو نظم میں موجود معاشرتی مسائل کی نشاندہی پر جانچا جائے گا۔

۳۔ طلبہ کے پڑھنے کی صلاحیت کو چار سے پانچ اہم نکات کی مدد سے پاکستان اور کسی دوسرے ملک کے عجائب گھر کے درمیان فرق پہچاننے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

امدادِ باہمی اور ایک دوسرے کے لیے ہم دردیکے موضوع پر ایک ایسی عبارت جوڑوں میں پڑھنے کو دی جائے گی جس میں کم سے کم ۵ سے ۷ محاورے ہوں۔

- طلبہ عبارت پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس میں موجود محاورے پہچان کر خط کشید کریں گے۔
- کل جماعتی طور پر ایک جوڑا کسی ایک محاورے کی نشاندہی کرے گا، دوسرا جوڑا اس محاورے کے حقیقی معنی اور تیسرا جوڑا مجازی معنی بتائے گا۔(اس طرح ۱۵جوڑے یعنی ۳۰طلبہ اس سرگرمی میں عملی طور پر حصہ لے سکیں گے۔)
- معلم / معلمہ اس سرگرمی کا اختتام حسبِ ضرورت وضاحت اور اپنے تبصرے سے کریں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

بورڈ پر مجید لاہوری کی نظم 'جدید آدمی نامہ' یا اور کوئی مقبول نظم کا عنوان تحریر کرکے اس پر طلبہ سے تبصرہ / پیش گوئی کرنے کو کہا جائے گا کہ انکے خیال میں یہ کس قسم کی نظم ہوگی۔

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کرکے، ہر گروہ کو ایک بند مختص کر دیا جائے گا۔ گروہ میں ہر طالب علم اس بند کی وضاحت کرے گا۔
- اب ہر گروہ آپس میں فیصلہ کرکے اپنا ایک نمائندہ منتخب کرے گا جو کل جماعتی طور پر اپنے گروہ میں دیے جانے والے بند کی وضاحت کرے گا۔ معلم / معلّمہ طلبہ کی دی جانے والی وضاحت کی نوک پلک درست کرتے جائیں گے۔

- طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے پوچھا جائے گا کہ نظم میں کن کن معاشرتی مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے۔
- شاعر کا طرزِ سخن کیسا لگا۔اپنی رائے کی وجہ بھی بتائیے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۳

طلبہ کو اپنے شہر کے عجائب گھر لے جایا جائے گا۔/پاکستان کے کسی عجائب گھر سے متعلق دستاویزی فلم دکھائی جائے گی یا معلوماتی عبارت پڑھنے کو دی جائے گی۔

- طلبہ کو آئی سی ٹی لیب /لائبریری لے جایا جائے گا جہاں وہ دنیا کے کسی بھی عجائب گھر سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے چار یا پانچ کے گروہ میں مطالعہ کریں گے اور چار سے پانچ اہم نکات اپنے پاس نوٹ کریں گے۔
- طلبہ اپنے گروہ میں بات چیت کرتے ہوئے،ان نکات کی مدد سے اس عجائب گھر کا موازنہ پاکستان کے کسی عجائب گھر سے کریں گے۔

ہر گروہ سے ایک نمائندہ دوسرے ملک کے عجائب گھر سے متعلق چیدہ چیدہ نکات بتائے گا اور یہ بھی بتائے گا کہ ان کے چنے ہوئے عجائب گھر اور پاکستان کے عجائب گھر میں کیا فرق ہے۔

مہارت (د): لکھنا

معیار (د):

حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر

اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش

حاصلات تعلم:

- [SLO: U-06-D-01] املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- [SLO: U-06-D-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں (سادہ، مرکّب، محاورات کی مدد سے)۔
- [SLO: U-06-D-03] نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- [SLO: U-06-D-04] نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- [SLO: U-05-D-06] واقعہ / ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-06-D-05] مضمون لکھ سکیں (کم از کم ۲۰۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-06-D-06] عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-06-D-07] رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-06-D-08] کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔ (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-06-D-09] درخواست لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-06-D-10] کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔

علم:	صلاحیت:
طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: • اُردو میں جملے، عبارت، خلاصہ، مرکزی خیال سلیس اور تشریح کی تحریر کا طریقہ • مختلف طرز ہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں	طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔ • نثر پارے کی سلیس اور کسی بھی نظم کی تشریح لکھ سکیں۔ • متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔ • آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعانی جملے بنا سکیں۔ • کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ / سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔ • مختلف انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ کر سکیں۔ • آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔ • عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔ • ضابطہ ٔمعیار کے مطابق کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ نگاری کر سکیں۔ • ضابطہ ٔمعیار کے مطابق کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل روداد نویسی کر سکیں۔ • اپنی تحریر کو صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے روز مرہ، محاورے اور الفاظ کے موزوں استعمال سے بہتر بنا سکیں۔ • عمومی ضروریات کے مطابق اسکول انتظامیہ کو درخواست لکھ سکیں۔ • کم از کم ۱۵۰ الفاظ میں کسی واقعے یا تقریب کی روداد ترتیب وار تمام جزئیات کے ساتھ تحریر کر سکیں۔ • ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا) پر نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں کو سمجھتے ہوئے اہم نکات تحریر کر سکیں۔*

	• ضابطہ ٔمعیار کے مطابق رسمی و غیر رسمی خطوط / ای میل لکھ سکیں۔ (کم از کم ۱۵۰ الفاظ)

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ کو جاپان کے سفر نامے یا کسی اور سفر نامے کے چیدہ چیدہ نکات اخذ کر کے تحریر کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ سے جوڑوں میں اردو زبان اور اس کی اہمیت پر بات چیت کرنے پر ان کے فہم کو جانچا جائے گا۔

۳۔ طلبہ کو ای میل / رسمی خط کے ذریعے علاقے کے متعلقہ سرکاری افسر کی توجہ علاقے میں صفائی کے نقص انتظامات کی طرف دلاتے ہوئے ان کو بہتر کرنے کی درخواست کے معیار پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ سلیس نگاری کے اصول سمجھا کر طلبہ سے سفر نامے کے ایک اقتباس کی سلیس نگاری کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کو مکالمہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کراتے ہوئے اردو زبان کی اہمیت پر دوست / سہیلی کے مابین کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھنے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

طلبہ ابنِ انشا کے سفر نامے ' جاپان میں چار دن' (از: دنیا گول ہے) یا کسی اور سفر نامے کا خاموش مطالعہ کریں گے۔

- اس کے بعد معلم / معلمہ کل جماعتی طور پر طلبہ سے اس سفر نامے کے چیدہ چیدہ نکات اخذ کروا کر تختہ ٔتحریر پر درج کرتے جائیں گے۔
- ان اخذ کیے گئے نکات کو باری باری پڑھتے ہوئے جاپان اور وہاں کے رہن سہن پر گفتگو کی جائے گی۔

- سلیس نگاری کے اصول سمجھا کر طلبہ سے اس سفر نامے کے ایک اقتباس کی سلیس نگاری کرنے کو کہا جائے گا۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ طلبہ سے زبان اور اس کی ضرورت کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

- معلم / معلمہ طلبہ سے پاکستان کی قومی زبان کی بابت سوال کریں گے۔
- طلبہ سے جوڑوں میں اردو زبان اور اس کی اہمیت پر بات چیت کرنے کو کہا جائے گا۔
- طلبہ اردو زبان اور اس کی اہمیت کے متعلق اہم نکات جماعت کے باقی ساتھیوں کو بتائیں گے۔
- طلبہ کو مکالمہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کراتے ہوئے اردو زبان کی اہمیت پر دوست / سہیلی کے مابین مکالمہ لکھنے کو کہا جائے گا۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۳:

طلبہ سے ان کے گھر / محلے / علاقے میں صفائی کے انتظامات پر کل جماعتی گفتگو کی جائے گی۔

- موسم کی خرابی، صفائی کے نقص انتظامات اور انکی وجہ سے پیدا ہونے والے مچھروں سے ڈینگی کے پھیلنے کے خطرات کا جائزہ لیا جائے گا۔

طلبہ ای میل / رسمی خط کے ذریعے سے علاقے کے متعلقہ سرکاری افسر کی توجہ اس جانب دلاتے ہوئے ان انتظامات کو بہتر بنانے کی درخواست کریں گے۔

مہارت(ہ):زبان شناسی / قواعد

معیار(ہ):

زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال

حاصلاتِ تعلم:

- [SLO: U-06-E-01]واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-02] الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو سمجھ سکیں (عبارت میں)۔
- [SLO: U-06-E-03] متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-04] متشابہ الفاظ (بلحاظ اعراب) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-05]گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-06] حروفِ استفہام اور تاکید پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-07] رموز اوقاف (رابطہ) پہچان سکیں۔
- [SLO: U-06-E-08] اسم کی اقسام (بلحاظ بناوٹ)، اسم نکرہ کی اقسام، اسم ذات کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-09] فعل کی اقسام بلحاظِ معنیٰ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-10]سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-11]الفاظ کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)۔
- [SLO: U-06-E-12] مفرد اور مرکّب جملے میں فرق جان سکیں۔
- [SLO: U-06-E-13] الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-14] محاورات اور ضرب الامثال کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- [SLO: U-06-E-15] تشبیہ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔

• [SLO: U-06-E-16] واحد جمع کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔	
علم: طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: • قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں	**صلاحیت:** طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • اسم کی اقسام کو بناوٹ کے لحاظ سے (اسم جامد، اسم مصدر اور اسم مشتق) پہچان کر استعمال کر سکیں۔ • اسمِ نکرہ اور اسمِ ذات کی اقسام کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔ • فعل کی اقسام معنی کے لحاظ سے (فعل لازم، فعل متعدی) پہچان کر استعمال کر سکیں۔ • مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔ • حروف (فجائیہ (تاسف) تاکید، استفہامیہ) کو پہچان کر ان کا استعمال کر سکیں۔ • عبارت میں رموزِ اوقاف (سکتہ، واوین، قوسین، رابطہ، ترچھا خط / خطِ فاصل) کا استعمال کر سکیں۔ • سابقے لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔ • عبارت میں الفاظ کی تذکیر و تانیث کی پہچان اور ان کا استعمال کر سکیں۔ • عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔ • محاورات اور ضرب الامثال کو پہچان کر اُن کا درست استعمال کر سکیں۔ • تشبیہ کی پہچان اور اس کا استعمال کر سکیں۔ • عبارت میں مترادف اور متضاد الفاظ کو پہچان کر ان کا استعمال کر سکیں۔ • تشابہ الفاظ (بہ لحاظِ اعراب) کا فرق بتا سکیں۔ • غلط فقرات درست کر سکیں۔ • متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور اِن کے انتخاب میں لغت / تھیسارس* سے مدد لے سکیں۔ • الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ کو نظم میں سے الفاظ کے متضاد کی نشاندہی پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کو عبارت میں سے ہجوں اور املا کی اغلاط شناخت کر کے ان کی نشان دہی کرنے اور انھیں درست ہجوں کے ساتھ دوبارہ لکھنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

ا۔ طلبہ کو تشبیہات استعمال کرتے ہوئے ایک مربوط عبارت لکھنے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبرا:

طلبہ کو علمِ بیان میں سے ' تشبیہ ' سے متعارف کروایا جائے گا۔ انھیں بتایا جائے گا کہ جب کسی چیز کو اس کی کسی خوبی یا خامی کی وجہ سے اس جیسی کسی دوسری چیز سے ملایا جائے تو اسے 'تشبیہ ' کہتے ہیں۔

- طلبہ کو بتایا جائے گا کہ تشبیہ نثر میں بھی دی جا سکتی ہے اور نظم میں بھی۔ یہ دونوں صورتوں میں تحریر کا حُسن بڑھا دیتی ہے۔
- مثالوں کی مدد سے واضح کیا جائے گا، مثلاً: شیر جیسا بہادر، انار جیسا سرخ وغیرہ۔ اور نظم میں مثال :

  جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں

  یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں
- طلبہ کو پانچ ادھوری تشبیہات دی جائیں گی جنھیں وہ مکمل کریں گے اور پھر اپنے جملوں میں استعمال کریں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

طلبہ کو ان کی نصابی کتاب سے ایک قومی نظم پڑھنے کو دی جائے گی۔

- طلبہ کو ۵ سے ۷ چند ایسے الفاظ دیے جائیں گے جن کے متضاد اس نظم میں موجود ہوں۔
- طلبہ سے کہا جائے گا کہ نظم میں سے ان الفاظ کے متضاد الفاظ ڈھونڈ کر لکھیں۔
- طلبہ سے ایک مربوط پیرا گراف لکھنے کو کہا جائے گا جس میں ان الفاظ اور ان کے متضاد میں سے کوئی سے پانچ استعمال ہوئے ہوں۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۳

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ کسی زبان کو سیکھنے کے لیے اس کی بول چال اور اُسلوبِ بیان کی پابندی ضروری ہے اور اسکے لیے پہلی شرط لفظ کے درست ہجے اور املا سے آگاہی ہے تاکہ اسے درست تلفظ سے بولا جاسکے۔

طلبہ کو وقت کی پابندی سے متعلق ایک عبارت دی جائے گی جس میں ہجوں اور املا کی اغلاط موجود ہوں۔ ان سے ان الفاظ کو شناخت کر کے ان کی نشاندہی کرنے کو کہا جائے گا اور انھیں درست ہجوں کے ساتھ دوبارہ لکھنے کو کہا جائے گا۔

یکساں قومی نصاب (اُردو)
نصابی خاکہ (جماعت ہفتم)

مہارت: الف (سننا)

معیار (الف): مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے۔
حاصلاتِ تعلم: • [SLO: U-07-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • [SLO: U-07-A-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔ • [SLO: U-07-A-03] مختلف سمعی ذرائع (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر) کی نشان دہی کر سکیں۔ • [SLO: U-07-A-04] ذرائع ابلاغ (خبروں، ڈراموں اور فیچروں) میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات سن کر تجزیہ کر سکیں۔

علم:	صلاحیت:
طلبہ جان / سمجھ سکیں گے: • توجہ سے سُننا	طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔

• کہانی، نظم، خطبہ، ڈرامہ گفتگو، تقریر، خبر، ہدایت، فیچر اور اعلان کے اصول وضوابط • سُن کر اپنی رائے قائم کرنا	• ذرائع ابلاغ میں پیش کیے گئے (معاشی، معاشرتی، سماجی، ثقافتی) ڈراموں، خبروں اور فیچروں کو سن کر تبصرہ کر سکیں۔* • مخاطب کے مدعا یا مقصد کو سُن اور سمجھ کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے دے سکیں۔ • روانی اور مختلف لب و لہجے میں کی گئی گفتگو سُن کر معنی و مفہوم اخذ کر سکیں۔ • سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں گے۔ • عبارت سُن کر اہم نکات اور مرکزی خیال اخذ کر سکیں۔ • تقریر، ہدایات، اعلانات وغیرہ سُن کے سمجھ اور ان پر عمل کر سکیں۔ • متشابہ الفاظ سن کر اُن کا فرق بتا سکیں۔ • اردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا پر مواد سُن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔*

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ کمر ہ جماعت کا چکر لگائیں۔ ہر گروہ کی سر گرمی کا جائزہ لیں اور طلبہ کے اعمال کا مشاہدہ کریں۔ سر گرمی کے دوران طلبہ سے کوئی سوال نہ کریں۔ جب طلبہ سر گرمی مکمل کر لیں اور گروہ کا آخری طالب علم با آوازِ بلند جملہ ادا کرلے، تو اس سے طلبہ کے سننے کی صلاحیت اور فہم کا اندازہ لگائیں۔
اس کے بعد طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جاسکتے ہیں۔

- آپ کے خیال میں جو جملہ میں نے ادا کیا تھا، کیا وہی جملہ علی (یہاں آخر میں جملہ ادا کرنے والے بچے کا نام آئے گا) نے بھی ادا کیا ہے؟ (متعلقہ گروہ کے ابتدائی دو طلبہ کے سِوا اس سوال کا جواب دیگر تمام طلبہ سے لیا جاسکتا ہے۔
- جملہ تبدیل ہونے کی کیا وجہ ہے؟

- آپ کے خیال میں اصل جملہ کیا ہوگا؟(اس کا جواب تمام طلبہ سے لیا جاسکتا ہے)
- اس جملے کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- آپ اس جملے کو کس طرح مکمل کریں گے؟

۲۔ ریکارڈنگ سنانے کے بعد معلم / معلمہ طلبہ کے سننے کی صلاحیت اور فہم کو جانچنے کے لیے انھیں ایک دوسرے کا انٹرویو کرنے کا کہہ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو اس انٹرویو کے تسلسل میں کچھ سوالات کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔ طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جاسکتے ہیں:

- انٹرویو کرنے والے کا کیا نام ہے؟
- انٹرویو دینے والی شخصیت کا تعلق زندگی کے کس شعبے سے ہے؟
- آپ کو اس انٹرویو میں کس بات نے سب سے زیادہ متاثر کیا؟
- اگر آپ کو ان سے انٹرویو کرنے کا کہا جائے تو آپ (انٹرویو میں کیے گئے) کون سے سوالات نہیں کریں گے؟

حتمی جانچ:

ثانوی جماعتوں میں طلبہ کے سننے اور سُن کر سمجھنے کی صلاحیت میں کافی بہتری آچکی ہوتی ہے۔ عام طور سے ان جماعتوں میں طلبہ کے سننے کی صلاحیت کو جانچنا مشکل ہوتا ہے۔ درج ذیل تجاویز کے علاوہ معلم / معلمہ اپنی جماعت کے طلبہ کے معیار کے مطابق ان کی سماعت اور فہم کو جانچنے کے دیگر طریقوں پر عمل کرسکتے ہیں۔

معلم / معلمہ طلبہ کو ایک ایک کرکے اپنے پاس بلائیں اوران کو نمونے کے طور پہ کوئی تین اصنافِ ادب پڑھ کر سنائیں۔خیال رہے کہ ان نمونوں میں تشابہ الفاظ بھی استعمال ہو رہے ہوں۔ اس کے بعد طلبہ سے اصنافِ ادب کی نشاندہی کرنے اور تشابہ الفاظ کا فرق بتانے کو کہیں۔اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو سننے اور بولنے دونوں کے لیے جانچا جاسکتا ہے۔

طلبہ کو کوئی ریکارڈ شدہ تقریر سنائی جائے اوران سے اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اس پر رائے دینے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ طلبہ کو دس دس کے گروہوں میں تقسیم کریں۔ہر گروہ کو دائرے کی شکل میں بیٹھنے کی ہدایت دیں۔کمر ٔہ جماعت میں گنجائش کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دائرے کو وسیع یا محدود کیا جاسکتا ہے۔اس کے بعد معلم / معلمہ ہر گروہ کے کسی ایک طالب علم کے کان میں کوئی (روز مرہ مہارت سے متعلق اور تلفظ کے اعتبار سے تشابہ الفاظ والا) ادھورا جملہ کہیں اور اسے ہدایت دیں کہ وہ جملہ اپنے برابر میں بیٹھے ہوئے بچے کے کان میں اسی طرح بولے جیسے اس نے معلم / معلمہ سے سُنا ہے۔اس کے بعد ہر بچہ وہی جملہ اپنے برابر میں بیٹھے ہوئے بچے کے کان میں منتقل کرے۔ گروہ کا آخری بچہ با آوازِ بلند وہ جملہ پوری جماعت کے بچوں کے سامنے ادا کرے گا۔اگر جملے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہو تو بچوں کو شاباشی دی جائے۔اگر جملہ کافی تبدیل ہو جائے تو انھیں توجہ سے سننے کی اہمیت کے بارے میں بتایا جائے۔ آخر میں معلم / معلمہ بچوں سے کچھ سولات کریں۔جملہ درج ذیل ہو سکتا ہے:

‘‘کبھی کبھی میرا مَن کرتا ہے کہ کم از کم ایک مَن گندم کو۔۔۔۔’’

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

معلم / معلمہ طلبہ کو کسی کاروباری شخصیت کے نشری (ریڈیائی) انٹرویو کی ریکارڈنگ سنائیں۔ ریکارڈنگ ختم ہونے کے بعد بچوں کو ایک دوسرے سے انٹرویو کرنے کا موقع بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد بچوں سے مختلف سوالات کریں۔

مہارت: ب (بولنا)

معیار (ب) :

درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حاصلات تعلم:

- [SLO: U-07-B-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (تقریر)۔
- [SLO: U-07-B-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- [SLO: U-07-B-03] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں (تقریر)۔

علم:

طلبہ جان / سمجھ سکیں گے:

- درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت
- معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے۔
- مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب
- محاسن و معائب کا زبانی اظہار

صلاحیت:

طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:

- کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر خلاصہ بیان کر سکیں
- کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر مرکزی خیال بیان کر سکیں
- کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- مقرر یا مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- مخصوص لب و لہجے میں بیت بازی اور نظم خوانی کر سکیں۔
- اردو واقعات، کہانیوں اور ڈراموں کے کرداروں کے بارے میں زبانی مدلل رائے اور اخلاقی نتائج پر اظہارِ خیال کر سکیں۔
- تقریر سُن کر موضوع / مواد کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- دورانِ گفتگو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- ڈرامہ / کہانی دیکھ اور پڑھ کر اس کے کرداروں اور اخلاقی نتائج سے متعلق اظہارِ خیال کر سکیں۔
- مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کے محاسن کے بارے میں بات کر سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کو پُر اعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے اخلاقی، معاشی و معاشرتی حوالے سے خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفتگو کر سکیں۔*
- روز مرہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- مختلف واقعات، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔

	• مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔ • قدرتی آفات اور ہنگامی صورتِ حال میں دوسروں کو بچاؤ کی تدابیر بتا سکیں۔* • قدرتی وسائل کے درست استعمال کی اہمیت سے آگاہ کر سکیں۔*

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ گفتگو کے دوران بچوں کے فہم اور مکالمے کی صلاحیت کو جانچیں گے۔اس کے لیے درج ذیل افعال کو مدِ نظر رکھا جاسکتا ہے:

- فائدے اور نقصانات بتانا
- تجاویز دینا
- ماضی میں جھانکن
- امکانت تلاش کرن
- مزید معلومات کا حصول اور خیالات کی توسیع کرنا
- اتفاق اور اختلاف کا اظہار کرنا

۲۔ طلبہ کو حکایت سنانے کے بعد ان سے کچھ معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے بعد انھیں حکایات کا مرکزی خیال بیان کرنے کو کہا جائے۔جب چند طلبہ سے مرکزی خیال سن لیا جائے تو دیگر طلبہ کو مرکزی خیال سے متعلق اپنی رائے پیش کرنے کو کہا جائے۔اگر کوئی طالب علم اختلافِ رائے کرے تو اسے مرکزی خیال بیان کرنے کا موقع دیا جان چاہیے۔

حتمی جانچ:

ا۔ بولنے کی حتمی جانچ کے لیے معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ ان کے سامنے دو سے تین اشعار یا مختصر نظم پڑھیں اور انھیں وہ زبانی طور پر دہرانے کو کہیں۔ معلم / معلمہ درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزاء کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس سرگرمی کی جانچ کر سکتے ہیں۔

تلفظ	آہنگ	لب ولہجہ	میزان

۲۔ معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ انھیں روزمرہ زندگی سے متعلق کوئی صورتِ حال یا عنوان دیں۔ طالب علم سے چند جملوں میں (جماعت کے معیار کے مطابق) اظہارِ خیال کرنے کو کہیں۔ اس دوران درج ذیل خاکے میں دیے گئے معیارات کی مدد سے طالبعلم کے بولنے کی صلاحیت کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

موضوع سے مطابقت	روانی	معیاری الفاظ کا چناؤ	قواعد کی درستی	لب ولہجہ	میزان

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:ا

معلم / معلمہ گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ سے کہیں: ''میں آپکو کچھ صورتِ احوال کے بارے میں مختصراً بتاؤں گا / گی، جو میرے ساتھ پیش آئیں۔ آپ کو صورتِ حال کے بارے میں مزید جاننے اور رائے قائم کرنے کے لیے مجھ سے سوالات کرنے ہوں گے۔ گفتگو کو صحیح سمت میں آگے بڑھانا آپ کی ذمہ داری ہے۔'' اس کے بعد معلم / معلمہ صورتِ احوال کے بارے میں بتائیں گے اور گفتگو کے دوران طلبہ کے فہم اور مکالمے کی صلاحیت کو جانچیں گے۔

صورتِ احوال:

- تین ماہ پہلے میں نے ایک گاڑی خریدی تھی۔ گاڑی بہت کم قیمت اور آرام دہ ہے۔ کچھ دنوں سے مجھے گاڑی کی وجہ سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں کیا کروں۔
- میرے دوست نے اپنے چھوٹے بھائی کو جسمانی مشق کرنے کے لیے جم بھیجنا شروع کیا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ اس کے لیے اچھا ہے یا بُرا۔
- میری بہن کو ایک انعامی رقم ملی ہے۔ وہ اس سے بہت سی چیزیں خریدنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ کیا اُسے سارے پیسے اس طرح خرچ کرنے چاہیئں۔
- میرے چچا کہتے ہیں کہ ان کے دور میں ہر چیز آج سے کہیں زیادہ بہتر تھی۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟
- مجھ سے ایک راہ گیر نے کچھ پیسوں کی مدد کا تقاضا کیا۔ میں نے سوچا کہ کیا یہ واقعی ضرورت مند ہے؟

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

معلم / معلمہ طلبہ کو شیخ سعدیؒ اور مولانا رومؒ کی (مشمولیت اور ہم احساسیت کے موضوع سے متعلق) کچھ حکایتیں پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد طلبہ سے ان حکایتوں کا مرکزی خیال بیان کرنے کو کہیں۔

مہارت (ج): پڑھنا

معیار (ج): حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔
حاصلاتِ تعلم: • [SLO: U-07-C-01] طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ • [SLO: U-07-C-02]روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔ • [SLO: U-07-C-03] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر کے اجزا اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔ • [SLO: U-07-C-04]عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔ • [SLO: U-07-C-05] نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • [SLO: U-07-C-06]لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ • [SLO: U-07-C-07] اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)۔

علم:	صلاحیت:
طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: • عبارت میں اُردو کے الفاظ کے تلفظ، اور جملوں کی ادائی اور مفہوم • عام استعمال میں شامل روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا فرق اور مفہوم • تحریر کی نوعیت	طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ • روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔ • نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر کے اجزا اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔

• تحریر سے معنی اخذ کرنا	• عبارت (نظم ونثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔ • نظم ونثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ • اخبارات، رسائل وجرائد میں خبریں، اداریے، روودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں*

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ ہر گروہ کے پاس جائیں۔ طلبہ کی پڑھت کا جائزہ لیں۔ طلبہ کو ایک دوسرے کی اصلاح کرنے کو بھی کہا جاسکتا ہے۔ گروہی / کل جماعتی طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جاسکتے ہیں۔

- آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟ (کہانی، مضمون، لطیفہ، انشائیہ وغیرہ)
- آپ نے جو تحریر پڑھی ہے، اس میں مصنف کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟ اپنے الفاظ میں مختصراً بتائیں۔
- آپ نے پڑھنے کے لیے یہ تحریر کیوں منتخب کی؟

اگر آپ یہ کہانی یا مضمون لکھتے تو اس کو کیا عنوان دیتے؟

۲۔ جب طالب علم نظم تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھ رہا ہو گا، تو دیگر طلبہ اسے توجہ سے سننے کے ساتھ تختۂ تحریر پر درج نظم کو خاموشی سے پڑھ رہے ہوں گے۔ معلم / معلمہ درمیان میں نظم پڑھنے والے طالب علم کو روک کر کسی دوسرے طالبعلم کو نظم جاری رکھنے کا کہہ سکتے ہیں۔

حتمی جانچ:

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی، نظم، طویل عبارت وغیرہ) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزاء کی جانچ کی جا سکتی ہے۔

تلفظ	رموز اوقاف	روانی	اندازِ بیاں	اعتماد	میزان

تحریری جانچ میں بلومز ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی

- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ طلبہ کے مختلف گروہ بنائیں۔ ہر گروہ کو ثانوی جماعت کے بچوں کے لیے شائع ہونے والا کوئی رسالہ یا اخبارات میں نوجوانوں کے لیے شائع ہونے والے صفحات دیں۔ اب ہر گروہ کو اپنی پسند سے ان صفحات میں شائع ہونے والی کوئی ایک تحریر پڑھنے کو کہیں۔ باری باری گروہ کا ایک طالب علم تحریر پڑھے گا اور باقی طلبہ اُسے غور سے سنیں اور غلطیوں کی نشاندہی کریں۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

معلم / معلمہ نصاب میں دیے گئے موضوعات، مشمولیت اور باہمی اختلاف / تصادم سے متعلق کوئی نظم تختۂ تحریر پر (علامہ اقبال کی نظم ایک پہاڑ اور گلہری بھی ہوسکتی ہے) لکھیں۔ پھر کچھ طلبہ سے نظم باآوازِبلند تحت للفظ پڑھنے کو کہیں۔ کچھ طلبہ سے نظم ترنم کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درمیان میں

اگر کوئی بچہ کہیں اٹکے یا کوئی مصرع یا لفظ غلط پڑھے تو معلمہ / معلم بچوں ہی میں سے کسی کو وہ مصرع پڑھ کر سنانے کو کہیں۔ اس کے علاوہ تین تین طلبہ کا گروہ بنا کر نظم کو تمثیلی صورت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ جس میں ایک طالب علم راوی، ایک گلہری اور ایک پہاڑ کا کردار ادا کرے۔

مہارت (د): لکھنا

معیار (د): حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش
حاصلاتِ تعلم: • [SLO: U-07-D-01] املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔ • [SLO: U-07-D-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں (سادہ، مرکّب، محاورات کی مدد سے)۔ • [SLO: U-07-D-03] نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔ • [SLO: U-07-D-04] نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں۔

- [SLO: U-07-D-05] مضمون لکھ سکیں (کم از کم ۲۵۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-07-D-06] عنوان کی مدد سے اور محاورات کی مدد سے کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں
- (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-07-D-07] رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-07-D-08] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-07-D-09] درخواست لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-07-D-10] کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-07-D-11] کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-07-D-12] کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی)۔

علم:

طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:

- اُردو میں جملے، خلاصہ، مرکزی خیال، سلیس اور تشریح کی تحریر کا طریقہ
- مختلف طرز ہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں

صلاحیت:

طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:

- نظم و نثر سُن / پڑھ کر مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- نثر کی سلیس لکھ سکیں اور نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔
- عنوان کی مدد سے محاوروں کا استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل کہانی تحریر کر سکیں۔
- اخبارات، جرائد یا کتب سے املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکیں۔*
- ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک، پرنٹ، سوشل میڈیا) سے نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں وغیرہ کو سمجھتے ہوئے اہم نکات تحریر کر سکیں۔*

- آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام کا خیال رکھتے ہوئے اشارات کی مدد سے کسی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کر سکیں۔
- اصول و ضوابط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ نویسی کر سکیں۔
- اصول و ضوابط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل رپورٹ نویسی کر سکیں۔
- اصول و ضوابط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۱۷۵ / الفاظ پر مشتمل تبصرہ نویسی کر سکیں۔
- اصول و ضوابط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل تلخیص نویسی کر سکیں۔
- صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے جملے بنا سکیں ۔
- اپنی تحریر کو دلچسپ اور مؤثر بنانے کے لیے محاورات، ضرب الامثال، تشبیہات، استعارات، اقوال اور اشعار کا برمحل استعمال کر سکیں۔
- ضابطہ ٔمعیار کے مطابق رسمی و غیر رسمی خطوط / ای میل لکھ سکیں۔ (کم از کم ۱۷۵ الفاظ)
- عمومی ضروریات سے متعلق اسکول انتظامیہ اور مختلف اداروں (یونین کونسل، محکمہ صحت) کو درخواست لکھ سکیں۔

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ جب سرگرمی کر رہے ہوں تو معلم / معلمہ کمرا جماعت کا چکر لگائیں۔ سرگرمی کے دوران انھوں نے بتائے گئے طریقے کے مطابق خط لکھا یا نہیں، انکے فہم اور طرزِ تحریر کا جائزہ لیں۔ طلبہ کو ایک دوسرے کے خطوط پڑھنے کے ساتھ ان کی اصلاح کرنے کو بھی کہا جا سکتا ہے۔ جس کے بعد وہ اپنے مسودے کو مزید بہتر کر کے معلم / معلمہ کو دکھا سکتے ہیں۔ اس سے طلبہ کے فہم کی بہتر انداز میں جانچ ہو سکتی ہے۔

۲۔ طلبہ کے لکھے گئے جملوں کا جائزہ لیں۔ جملوں سے اندازہ کریں کہ انھیں لفظ کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت ہے یا نہیں۔ ضرورت محسوس ہو تو وضاحت کریں، اس کے علاوہ بچے کو لغت دیکھنے کا بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد انھیں کہانی لکھنے کی ہدایت کریں۔

کمرِ اجماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کے پاس جا کر ان کی کہانیوں کا جائزہ لیں۔ جائزہ لیں کہ وہ اپنی کہانی میں محاوروں کا درست استعمال کر رہے ہیں یا نہیں۔ طلبہ کہانی مکمل کر لیں تو انھیں ایک دوسرے کی کہانی کا نقدانہ جائزہ لینے کو کہا جا سکتا ہے۔

حتمی جانچ:

طلبہ کو مجوزہ (فطری، اخلاقی یا قومی موضوع سے متعلق) عنوان پر کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کو کہیں۔ جانچ کرتے ہوئے آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام کو خصوصی طور پر مدِ نظر رکھیں۔ اس کے علاوہ درج ذیل معیارات پر طلبہ کے لکھنے کی صلاحیت کو جانچا جا سکتا ہے۔

- درست املا
- ربطِ تحریر
- موضوع سے مطابق
- الفاظ کا مناسب استعمال
- جملوں کی درست بناوٹ

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

طلبہ کو خط اور اس کی اہمی سے متعلق دلچسپ پیرائے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ پی پی ٹی یا پرنٹ آؤٹ کی مدد سے طلبہ کو رسمی اور غیر رسمی خطوط اور ای میل کے نمونے دکھائے جائیں۔ اس کے بعد طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کر کے ایک دوسرے کو خط لکھنے کی ہدایت کی جائے۔ کچھ طلبہ کو اسکول انتظامیہ کے نام خط لکھنے کو بھی کہا جا سکتا ہے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

طلبہ کو اس لفظ۔ اردو کا کوئی ایسا منفرد اور دلچسپ لفظ سوچیں، جو طلبہ کے لیے نیا ہو۔ خیال رہے کہ یہ لفظ لازمی موضوعات میں دیے گئے موضوع (مشمولیت) سے مطابق رکھتا ہو کے بارے میں وضاحت سے بتائیں۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اس لفظ کو ایک جملے میں استعمال کریں۔ اس کے بعد انھیں ایسے محاوروں کے بارے میں بتائیں، جن میں وہ لفظ آیا ہو۔ طلبہ کو وہ محاورے لکھنے کی ہدایت دی جائے۔ پھر انھیں سمعی و بصری ذرائع یا بلند خوانی کا استعمال کرتے ہوئے کوئی مختصر کہانی سنائیں، جس میں مختلف محاوروں کا استعمال کیا گیا ہو۔ اس کے بعد طلبہ کو وہی لفظ عنوان کے طور پر دیجیے اور محاوروں کا استعمال کرتے ہوئے کہانی لکھنے کو کہیے۔

مہارت(ہ): زبان شناسی / قواعد

معیار(ہ): زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال
حاصلات تعلم:

• [SLO: U-07-E-01]واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-02]اسما اور افعال کی (عبارت میں) تذکیر و تانیث کر سکیں (عبارت میں)۔ • [SLO: U-07-E-03] متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-04] تشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-05] گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-06] حروفِ فجائیہ (ندائیہ اور تاسف) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-07] رموزِ اوقاف (تفصیلیہ) استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-08] اسم معرفہ اور اسم علم کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-09] فعل ماضی کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-10] سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-11] الفاظ کے معنی کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)۔ • [SLO: U-07-E-12] مفرد اور مرکّب جملوں کو پہچان کر تبدیل کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-13] استعارہ کی پہچان اور نشان دہی کر سکیں۔ • [SLO: U-07-E-14] تذکیر و تانیث کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔	
علم: طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: • قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں	**صلاحیت:** طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • اسم معرفہ کی اقسام (اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ اور اسم موصول) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔ • اسم عَلم کی اقسام (خطاب، لقب، تخلص، کُنّیت اور عُرف) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔

	• فعل ماضی کی اقسام کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔ • حروف (فجائیہ (ندائیہ) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔ • رموزِ اوقاف (واوین، قوسین، رابطہ، تفصیلیہ، علامتِ تخلص) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔ • مترادف اور متضاد الفاظ کو جملوں / عبارت میں استعمال کر سکیں۔ • املا کے لحاظ سے متشابہ الفاظ کا فرق بتا سکیں۔ • عبارت میں اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے استعمال کر سکیں ۔ • غلط فقرات درست کر سکیں۔ • کہانی میں ضرب الامثال اور محاورات کا امتیاز کرتے ہوئے ان کا درست استعمال کر سکیں۔ • عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کی پہچان اور اُن کا درست استعمال کر سکیں۔ • الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔ • استعارے کی پہچان کر سکیں نیز تشبیہ اور استعارے میں امتیاز کر سکیں۔ • مفرد جملوں کو مرکب میں اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔ • سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔ • الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
جانچ: **تشکیلی جانچ:**	

۱۔ معلم / معلمہ تختۂ تحریر پر کی گئی سر گرمی سے طلبہ کے فہم کا اندازہ لگائیں۔ اس کے بعد ہر طالب علم سے کاغذ پر تین تین جملے بنوائے جائیں، جن میں اسماء اور ضمائر کی نشان دہی کے ساتھ تذکیر و تانیث کا استعمال ہوا ہو۔ طلبہ کو ایک دوسرے کے کام کا جائزہ لینے اور اصلاح کرنے کا کہا جائے۔

۲۔ ایک ایک کر کے طلبہ کو بلائیں اور ان سے تختۂ تحریر پر جملے لکھوائیں، جن میں تشبیہ اور استعارہ استعمال ہو رہے ہوں۔ دوسرے طالب علم کو بلا کر اس جملے میں تشبیہ اور استعارے کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔ اگر جملے میں تشبیہ اور استعارے کا غلط استعمال ہوا ہو تو دوسرے طالب علم سے جملے کی اصلاح کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد اس سے جملہ لکھوا کر دیگر طلبہ کو نشاندہی اور اصلاح کرنے کا موقع دیں۔

حتمی جانچ:

قواعد سے متعلق طلبہ کے فہم اور معلومات کو جانچنے کے لیے مختلف طریقوں سے جانچا جا سکتا ہے:

۱۔ طلبہ کو ایک عبارت دی جائے، جس میں رموزِ اوقاف کا غلط استعمال ہوا ہو۔ طلبہ کو عبارت کی اصلاح کرنے کو کہا جائے۔

۲۔ طلبہ کو پانچ جملے لکھنے کو کہا جائے۔ جن میں اسما اور افعال کی نشان دہی کے ساتھ تذکیر و تانیث کا خیال رکھا گیا ہو۔

۳۔ طلبہ کو کوئی عبارت لکھ کر دی جائے، جس میں تشبیہات اور استعارات استعمال ہوئے ہوں۔ طلبہ کو ان کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ان میں فرق واضح کرنے کو کہا جائے۔

تعلمی سر گرمیاں:

تعلمی سر گرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ کمرا جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ سے مخاطب ہو کر قواعد کے اعتبار سے کچھ غلط فقرات بولیں۔خیال رکھاجائے کہ فقروں میں اسماور ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلق غلطیاں ہوں۔مثال کے طور پر درج ذیل فقرے استعمال کیے جاسکتے ہیں:

- آج میر ی طبیعت کچھ ناساز ہو گیا ہے۔
- مجھے طبیعت خراب ہو گئی ہے۔
- یہ میز درمیان میں کیوں پڑا ہے؟
- پنکھاہوا اتنی کم کیوں دے رہی ہے؟
- آپ یہاں کب سے آیاہوا ہے؟
- بلی کہاں سے آیا ہے؟

غلط فقرات بولنے کے بعد طلبہ کو ان میں موجود غلطیوں کے بارے میں بتایا جائے اور اسما اور افعال کی نشان دہی کر کے تذکیر و تانیث کا فرق سمجھایا جائے۔ اس کے بعد معلم / معلمہ تختۂ تحریر پر کچھ جملے لکھے، جن میں اسماءاورافعال کے ساتھ تذکیر و تانیث کا استعمال ہو رہاہو۔ جملے قواعد کے اعتبار سے درست اور غلط دونوں ہو سکتے ہیں۔ طلبہ کو ایک ایک کر کے بلایا جائے اور تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے جملے میں اسما اور ضمائر کی نشاندہی کرنے کے ساتھ جملے کی اصلاح کرنے کو کہاجائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

معلم / معلمہ کمرا جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کچھ ایسے فقرے بولیں، جن میں تشبیہ اوراستعارے کا استعمال ہورہا ہو۔ جملے درج ذیل ہوسکتے ہیں:

- آج تو آپ سب کے چہرے چاند کی طرح روشن ہیں ۔ / آپ سب تو چاند ہیں۔
- آپ توشیر کی طرح بہادر ہیں / آپ تو شیر ہیں۔
- اُس کا دل تو پتھر کی طرح سخت ہے / وہ تو پتھر دل ہے۔
- تم تو آج رات کی رانی کی طرح مہک رہی ہو / تم تو رات کی رانی ہو۔

اس کے بعد معلم / معلمہ تختۂ تحریر پر یہی جملے لکھ دیں۔ پھر کسی طالب علم سے ایک جملہ بلند آواز میں پڑھنے کو کہیں۔ جملہ پڑھنے کے دوران طالب علم کے تلفظ کا جائزہ لیں۔ پھر دوسرے طالب علم کو جملہ پڑھنے کا موقع دیں۔ طالب علم جملہ پڑھے تو طلبہ سے جملے میں استعمال ہوئی تشبیہ کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو جملوں میں استعمال ہوئے استعاروں کی مدد سے استعارے کے بارے میں وضاحت سے سمجھائیں اور تشبیہ و استعارے کا فرق بتائیں۔ اس کے بعد طلبہ سے تمام جملوں میں استعمال ہوئے استعاروں اور تشبیہات کی نشاندہی کرنے کو کہیں اور جو طالب علم درست نشان دہی کرے، اسے کسی اچھے استعارے سے پکاریں۔ مثلاً: ” جگنو، تتلی، چاند، تارہ وغیرہ۔ ‘

یکساں قومی نصاب (اُردو)

نصابی خاکہ (جماعت ہشتم)

مہارت (الف): سننا

معیار (الف): مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے۔
حاصلات تعلم: • [SLO: U-08-A-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔ • [SLO: U-08-A-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔ • [SLO: U-08-A-03] مختلف سمعی ذرائع (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر) کی نشان دہی کر سکیں۔ • [SLO: U-08-A-04] ذرائع ابلاغ (خبروں، ڈراموں اور فیچروں) میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات سن کر تجزیہ کر سکیں۔

علم:	**صلاحیت:**
طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: • توجہ سے سُننا • کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر کے اصول وضوابط • سُن کر اپنی رائے قائم کرنا	طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • اہم نکات اخذ کر سکیں۔ • عبارت کے اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔ • مختلف سمعی ذرائع سے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر سن کر نشان دہی کر سکیں۔

	• کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر سن کر معروضی اور موضوعی سوالوں کے جواب دے سکیں۔ • ذرائع ابلاغ (خبروں، ڈراموں اور فیچروں) میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات سن کر تجزیہ کر سکیں۔*

تشکیلی جانچ:

۱۔ سرگرمی کے دوران معلم / معلمہ گروہوں کے پاس جا کر طلبہ کے دہرائے (املا کروائے) گئے الفاظ سنیں اور ان کی سننے اور سمجھنے کی صلاحیت کا جائزہ لیں۔ طلبہ سے ایک دوسرے کے املا کا جائزہ لینے اور بول کر غلط املا کی نشندہی کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔ ہر گروہ کو اپنے ایک لفظ کی تصحیح کرنے کے لیے دس سیکنڈ کا وقت دیا جائے اور دیکھا جائے کہ یہ کام سب سے پہلے کون سا گروہ مکمل کرتا ہے۔ اس کے علاوہ خبر سے متعلق معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات کیے جا سکتے ہیں۔

۲۔ ریکارڈنگ سنانے کے بعد طلبہ سے معروضی نوعیت کے سوالات کیے جائیں۔ جن سے طلبہ کے سننے اور فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔ اس کے بعد سوالنامہ دیا جائے۔ جس میں موضوعی سوالات کے ذریعے طلبہ کے سننے اور فہم کی صلاحیت کو جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

ثانوی جماعتوں میں طلبہ کے سننے اور سُن کر سمجھنے کی صلاحیت میں کافی بہتری آچکی ہوتی ہے۔ عام طور سے ان جماعتوں میں طلبہ کے سننے کی صلاحیت کو جانچنا مشکل ہوتا ہے۔

درج ذیل تجاویز کے علاوہ معلم / معلمہ اپنی جماعت کے طلبہ کے معیار کے مطابق ان کی سماعت اور فہم کو جانچنے کے دیگر طریقوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

۱۔ معلم / معلمہ طلبہ کوایک ایک کرکے اپنے پاس بلائیں اوران کونمونے کے طورپہ کوئی تین اصنافِ ادب پڑھ کرسنائیں۔خیال رہے کہ ان نمونوں میں تشابہ الفاظ بھی استعمال ہورہے ہوں۔ اس کے بعد طلبہ سے اصنافِ ادب کی نشان دہی کرنے اور تشابہ الفاظ کا فرق بتانے کو کہیں۔

۲۔ طلبہ کو کوئی ریکارڈشدہ تقریر سنائی جائے اوران سے اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اس پر رائے دینے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ طلبہ کو جوڑوں یا گروہوں میں تقسیم کریں۔ہر جوڑے / گروہ کے لیے ایک ایک ٹیپ پلیئر،سیڈی پلیئر،بلوٹوتھ اسپیکر یا موبائل (جو بھی دستیاب ہو) کمرا جماعت کے مختلف گوشوں میں رکھ دیں۔اسپیکر میں ٹیکنالوجی اور صنفی مساوات سے متعلق کوئی خبر (خبر کے لیے انٹرنیٹ سے مدد لی جاسکتی ہے) محفوظ کرکے چلائیں۔جب معلم / معلمہ کہیں ”،جایئے“تو ہر گروہ سے ایک طالب علم دوڑ کر اسپیکر کی جانب جائے اور اس میں موجود خبر کا ایک حصہ توجہ سے (طالب علم کو یاد رکھنا چاہیے کہ اس نے کیا سنا ہے) سنے اور اپنے گروہ کے پاس آکر دہرائے (املا کروائے)۔گروہ کے تمام طلبہ وہ حصہ لکھیں اور کوئی دوسرا طالب علم جلدی سے خبر کا دوسرا حصہ سننے کے لیے دوڑے۔اس کے بعد وہ بھی آکر سنا ہوا حصہ دُہرائے (املا کروائے) اور دوسرے طلبہ سن کر لکھیں ۔یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک تمام گروہ پوری خبر لکھ نہ لیں۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

طلبہ کو یکساں قومی نصاب میں دیے گئے لازمی موضوعات میں سے ایک موضوع 'ماحول اور ثبات' سے متعلق مختصر نشری (ریڈیائی) ڈرامے کی ریکارڈنگ سنوائی جائے (جو وہ غور سے سنیں)۔ ریکارڈنگ ختم ہونے کے بعد طلبہ سے معروضی نوعیت کے سوالات کیے جائیں۔ طلبہ کو ایک سوالنامہ دیا جائے، جس میں موضوعی نوعیت کے سوالات ہوں۔ اس کے بعد ڈرامے کی ریکارڈنگ دوبارہ سنائی جائے اور ان سے سوالنامہ حل کرنے کو کہا جائے۔

مہارت (ب): بولنا

معیار (ب): درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حاصلات تعلم:

- [SLO: U-08-B-01] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (تقریر)۔
- [SLO: U-08-B-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- [SLO: U-08-B-03] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں (تقریر)۔

علم:	صلاحیت:
طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:	طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:
• خیالات اور مشاہدات کا ادراک	• کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر سن کر خلاصہ بیان کر سکیں۔
• معلومات کا تسلسل کیا ہے	• کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر سن کر مرکزی خیال بیان کر سکیں۔

• درست قواعد اور حرکات و سکنات کا لحاظ • درست تلفظ کا استعمال • تقریر کرنے کا پُر اعتماد انداز اپنانا • سُن کر اپنی رائے قائم کرنا	• مختلف موضوعات سے متعلق اپنے مشاہدات، معلومات، خیالات اور احساسات کو تسلسل سے بیان کر سکیں۔ • مختلف موضوعات پر درست قواعد (حرکات و سکنات) کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔ • نظم اور نثر پارے کی درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھت کر سکیں۔ • **کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔** • کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔ • ڈراما / کہانی دیکھ اور پڑھ کر اس کے کرداروں اور اخلاقی نتائج سے متعلق اظہارِ خیال کر سکیں۔ • مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کے محاسن کے بارے میں بات کر سکیں۔ • ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے اخلاقی، معاشی و معاشرتی حوالے سے خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفتگو کر سکیں۔* • روز مرہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔ • مختلف واقعات، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔ • مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔ • قدرتی آفات اور ہنگامی صورتِ حال میں دوسروں کو بچاؤ کی تدابیر بتا سکیں۔* • قدرتی وسائل کے درست استعمال کی اہمیت سے آگاہ کر سکیں۔*

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ کی تقریر کے بارے میں طلبہ سے ایک ایک جملے میں اپنی رائے کا اظہار کرنے کو کہیں گے۔ وقت کا خیال رکھنے کے لیے ہر گروہ کو ایک اسٹاپ واچ (اگر میسر نہ ہو تو کسی بھی گھڑی سے کام لیا جاسکتا ہے) دیں۔ ہر طالب علم کے پاس تقریر کرنے کے لیے ڈیڑھ منٹ کا وقت ہو گا۔ تمام طلبہ کو ایک

سوالنامہ دیا جائے، جس کے ذریعے طلبہ اپنے ساتھیوں کی تقریر کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔ سوالنامے میں درج ذیل سوالات شامل کیے جاسکتے ہیں:

الف۔ کیا تقریر میں پیش کیا گیا پیغام واضح تھا؟

ب۔ کیا تقریر میں پیش کیے گئے خیالات منظم تھے؟

ج۔ کیا جملوں میں ربط اور روانی تھی؟

د۔ کیا انھیں سامعین کی توجہ حاصل تھی؟

ہ۔ وہ اپنی تقریر میں کیا بہتری لا سکتے ہیں؟

۲۔ معلم / معلمہ کمرا جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کے انٹرویوز سن کر ان کے بولنے کی صلاحیت کی جانچ کریں۔ جب طالبعلم ایک دوسرے کا انٹرویو کر چکے ہوں تو معلم / معلمہ انٹرویو سے متعلق طلبہ سے دو تین سوالات کریں۔ جوابات سے ان کے فہم، اعتماد، حرکات و سکنات اور قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کرنے کی صلاحیت کو جانچیں۔ سوالات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- آپ نے انٹرویو کرنے اور دینے کے لیے اس شعبے سے متعلق شخصیت کا انتخاب کیوں کیا؟
- آپ یہ انٹرویو کرتے تو کون سے سوالات کرتے اور کون سے سوالات نہیں کرتے؟
- اگر آپ کا انٹرویو کیا جا رہا ہوتا تو آپ کون سے سوالات کا مختلف جواب دیتے؟

حتمی جانچ:

ا۔ بولنے کی حتمی جانچ کے لیے معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ انھیں ایک خبر پڑھ کر سنائیں۔ انھیں خلاصہ نگاری کے اصولوں کا خیال رکھتے ہوئے خبر کا خلاصہ بیان کرنے پر جانچا جائے۔

۲۔ معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ انھیں روزمرہ زندگی سے متعلق کوئی صورتِ حال یا عنوان دیں۔ طالب علم سے چند جملوں (جماعت کے معیار کے مطابق) اظہارِ خیال کرنے کو کہیں۔ اس دوران درج ذیل خاکے میں دیے گئے معیارات کی مدد سے طالبعلم کے بولنے کی صلاحیت کی جانچ کی جا سکتی ہے۔

موضوع سے مطابقت	روانی	معیاری الفاظ کا چناؤ	قواعد کی درستی	لب و لہجہ	میزان

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:ا

معلم / معلمہ ٹیکنالوجی کی اہمیت سے متعلق تین منٹ کی تقریر کریں۔ اس کے بعد طلبہ کو چار چار کے گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ انھیں چار مختلف موضوعات (موضوعات یکساں قومی نصاب میں دیے گئے موضوعات سے متعلق ہونے چاہئیں) دیں اور دیے گئے موضوعات سے متعلق چند جملوں میں

اہم معلومات دیں اور مختصر اًخیالات یکجا کرنے کے بارے میں بتائیں۔ اس کے بعد ہدایت کریں کہ گروہ کا ہر طالب علم ایک ایک موضوع منتخب کرلے۔ طلبہ کو موضوع سے متعلق سوچنے اور خیالات کو یکجا کرنے کے لیے تین منٹ کا وقت دیں۔ طلبہ اپنے خیالات کو یکجا کرلیں تو انھیں اپنے منتخب کردہ موضوع پر گروہ کے سامنے دو منٹ کی تقریر کرنے کو کہیں۔ اس طرح گروہ کا ہر طالب علم تقریر پیش کرے گا اور ساتھی طلبہ اس کی تقریر کے معیار کو جانچیں گے۔ تقریر کے موضوعات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- فیس بک، ہمارا چہرہ (ٹیکنالوجی اور عالمگیر شہریت)
- میں راہ میں روشنی کروں گا (ہم احساسیت)
- سارے رنگ ہمارے ہیں (مشمولیت)
- سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے (عالمگیر شہریت)

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

طلبہ کو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق شخصیات کے شائع شدہ انٹرویوز بطور نمونہ پڑھنے کے لیے دیں۔ طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور انھیں ایک دوسرے کا انٹرویو کرنے کو کہیں۔ انٹرویو کرنے اور دینے والے طالب علم کو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق کوئی کردار منتخب کرنے کو کہیں (جس کا انٹرویو اس نے پڑھا ہو) مثلاً: ادیب، شاعر، ڈاکٹر، سائنس دان، صحافی وغیرہ۔ ایک طالب علم سوال کرے اور دوسرا جواب دے۔ انٹرویو میں منتخب کردہ شخصیات کے مطابق سوالات اور جوابات ہونے چاہئیں۔

مہارت (ج): پڑھنا

<table>
<tr><td colspan="2">

معیار (ج):

حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔

</td></tr>
<tr><td colspan="2">

حاصلاتِ تعلم:

- [SLO: U-08-C-01] طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- [SLO: U-08-C-02] عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔
- [SLO: U-08-C-03] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں۔
- [SLO: U-08-C-04] عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- [SLO: U-08-C-05] نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- [SLO: U-08-C-06] لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- [SLO: U-08-C-07] اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، روودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں)۔

</td></tr>
<tr><td>

علم:

طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:

- عبارت میں اُردو کے الفاظ کے تلفظ، اور جملوں کی ادائی اور مفہوم

</td><td>

صلاحیت:

طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:

- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

</td></tr>
</table>

• عام استعمال میں شامل روز مرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا فرق اور مفہوم • تحریر کی نوعیت • تحریر سے معنی اخذ کرنا	• عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ • نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات (معروضی اور موضوعی) کے جوابات دے سکیں۔ • نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں۔ • عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔ • نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ • لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔

تشکیلی جانچ:

۱۔ جب طلبہ ڈراما ایک بار پڑھ چکے ہوں تو ان سے ڈرامے سے متعلق معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات کریں۔ جب طلبہ ڈرامے کا منظر پیش کر رہے ہوں تو معلم / معلمہ سامنے آکر طلبہ کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ طلبہ کو ڈراما غور سے دیکھنے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کو کہیں۔ معلم / معلمہ طلبہ کے لہجے، روانی، اتار چڑھاؤ اور الفاظ کی درست ادائی کے معیارات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پڑھنے کی صلاحیت کی جانچ کریں۔ کلاس کے آخر میں معلم / معلمہ طلبہ کو ان کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کریں اور جہاں اصلاح کی ضرورت ہو، وہاں اصلاح کریں۔

۲۔ معلم / معلمہ کمرا جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کی کاپیوں میں لکھے گئے مترادف الفاظ کا جائزہ لیں۔ طلبہ کو جب گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے تو باری باری ہر گروہ کے پاس جا کر طلبہ ادائی و تلفظ، روانی، لہجے کے اتار چڑھاؤ کا جائزہ لیں۔ اگر کسی طالب علم کو کوئی لفظ پڑھنے میں مشکل پیش آ رہی ہو تو اس کی مدد کریں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو الفاظ کے معنی مزید وضاحت کے ساتھ سمجھنے کے لیے لغت کے استعمال کی طرف راغب کریں۔ مثال کے طور پر طلبہ جب

قادر نامہ پڑھ چکیں، تو قادر نامہ سے تختۂ تحریر پر کچھ معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات لکھیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ باہمی تبادلۂ خیال کے بعد ہر سوال کا جواب لکھیں اور ان کا نمائندہ جماعت کے سامنے جواب پیش کرے۔

حتمی جانچ:

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی، نظم، طویل عبارت وغیرہ) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزا کی جانچ کی جا سکتی ہے۔

تلفظ	رموز اوقاف	روانی	اندازِ بیاں	اعتماد	میزان

تحریری جانچ میں بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی

- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کوئی ڈراما پڑھا ہے۔ ان سے اپنے پسندیدہ ڈرامے کا نام بتانے کو کہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کریں۔

انھیں بچوں کے لیے لکھے گئے ڈراموں میں سے کوئی (فروغِ کاروبار کے موضوع سے متعلق) ڈراما پڑھنے کے لیے دیں۔ جب ہر گروہ ڈراما ایک بار پڑھ لے تو ان کے فہم کو جانچنے کے لیے کچھ سوالات کریں۔ اس کے بعد انھیں ڈرامے کا کوئی ایک منظر (خیال رہے کہ منظر میں موجود کردار گروہ کے طلبہ کی تعداد کے برابر ہوں) منتخب کرنے کو کہیں۔ اب انھیں ڈرامے کا منتخب منظر پڑھنے کا موقع دیں۔ طلبہ پڑھ لیں تو ہر گروہ کو جماعت کے سامنے ایک ایک منظر پیش کرنے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

معلم / معلمہ طلبہ تختۂ تحریر پر فارسی، عربی اور ہندی کے کچھ الفاظ لکھیں اور طلبہ سے ان کے اردو مترادفات اپنی نوٹ بک میں لکھنے کو کہیں۔ طلبہ کو لغت سے مدد لینے پر راغب کریں۔ درج ذیل الفاظ لکھے جا سکتے ہیں:

- کوہ

- ارض
- نداں
- دُود
- طاؤس

اس کے بعد طلبہ سے کہیں کہ اگر وہ کچھ الفاظ کے مترادفات نہیں لکھ سکے تو کوئی بات نہیں۔ انھیں بتائیں کہ آج ہم مرزا غالب کی مثنوی " قادر نامہ" پڑھیں گے۔ قادر نامہ کا مختصر تعارف کروائیں اور طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کرکے قادر نامہ پڑھنے کے لیے دیں۔ گروہ کا ایک طالب علم قادر نامہ کی بلند خوانی کرے (اس طرح کہ اس کی آواز سے دوسرا گروہ متاثر نہ ہو) اور دیگر طلبہ اسے سننے کے ساتھ اپنے پرچوں پر نظر رکھیں۔ گروہ کے تمام طلبہ کو کچھ اشعار کی بلند خوانی ضرور کرنی چاہیے۔

مہارت (د): لکھنا

معیار (د):

حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر

اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش

حاصلات تعلم:

- [SLO: U-08-D-01] املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- [SLO: U-08-D-02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں (سادہ، مرکّب، محاورات کی مدد سے)۔

- [SLO: U-08-D-03] نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- [SLO: U-08-D-04] نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- [SLO: U-08-D-05] مضمون نویسی کر سکیں (کم از کم ۳۰۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-06] عنوان کی مدد سے / مناسب محاورات / ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-07] رسمی اور غیر رسمی خط نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-08] کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-09] درخواست نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-10] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل روداد نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-11] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-12] کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔
- [SLO: U-08-D-13] کسی بھی موضوع پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تقریر نویسی کر سکیں (تخلیقی لکھائی)۔

علم:

طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:

- اُردو میں جملے، خلاصہ، مرکزی خیال اور حوالوں کے ساتھ تشریح کرنے کا طریقہ
- مختلف طرز ہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں

صلاحیت:

طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:

- تقریر و تحریر کو سن اور پڑھ کر صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔
- متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔
- مختلف انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ کر سکیں۔
- محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے دیے گئے عنوان پر کہانی لکھ سکیں۔ (کم از کم ۳۰۰ الفاظ)
- کسی تقریر کے اہم نکات تحریر کر سکیں۔

• لکھائی میں مختلف اسلوبِ بیان (علمی، صحافتی، دفتری وغیرہ) اپنا سکیں۔* • کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن کو نقل کر سکیں۔* • اخبارات ورسائل (پرنٹ میڈیا) کے صحافتی پیرایہ بیان کی نقل کر سکیں۔* • ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا) پر نشر ہونے والی مختلف خبروں، رودادوں اور فیچروں وغیرہ کو سمجھتے ہوئے اہم نکات تحریر کر سکیں اور اپنی رائے دے سکیں۔* • صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے اپنے خیالات و مشاہدات کو چند جملوں میں لکھ سکیں۔ • ضابطہ/معیار کے مطابق کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کر سکیں۔ • اصول و ضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشمل مکالمہ نویسی کر سکیں۔ • اصول و ضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل روداد نویسی کر سکیں۔ • اصول و ضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ نویسی کر سکیں۔ • اصول و ضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل تلخیص نویسی کر سکیں۔ • ضابطہ/معیار کے مطابق کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ • اپنی تحریر کو دلچسپ اور موثر بنانے کے لیے محاورات، ضرب الامثال، اشعار، تشبیہات، استعارات، تلمیحات، اقوال اور متعلقہ حوالہ جات کا برمحل استعمال کر سکیں۔ • ضابطہ/معیار کے مطابق رسمی و غیر رسمی خطوط / ای میل لکھ سکیں۔ (کم از کم ۲۰۰ الفاظ) • عمومی ضروریات سے متعلق درخواست لکھ سکیں۔*	

تشکیلی جانچ

۱۔ طلبہ ایک بار کہانی لکھ لیں تو انھیں ایک دوسرے کی کہانی پڑھ کر اس پر تجاویز اور آرا دینے کو کہیں۔ ان سے کہانی میں استعمال ہوئے محاورات اور ضرب الامثال کی نشاندہی بھی کروائیں۔ طلبہ کو تجاویز اور آرا کی روشنی میں اپنی کہانی کی اصلاح کرنے اور اسے حتمی شکل دینے کا موقع دیں۔ اس کے بعد معلم / معلمہ ان کی کہانی کو تخلیقی لکھائی کے معیارات اور کہانی میں محاورات و ضرب الامثال کے بر محل استعمال پر جانچیں۔

۲۔ طلبہ کو اپنی اپنی نوٹ بک میں تختۂ تحریر پر لکھے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرنے کو کہیں۔ معلم / معلمہ کمرا جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کے جوابات کا جائزہ لیں۔ اگر انھیں مدد یا کسی قسم کی وضاحت کی ضرورت ہو، تو معلم / معلمہ انفرادی طور پر طالب علم کی مدد کریں۔ طلبہ روداد کا پہلا مسودہ مکمل کر لیں تو انھیں ایک دوسرے کی روداد پڑھنے اور اس پہ (تختۂ تحریر پر لکھے گئے سوالات کو مد نظر رکھتے ہوئے) آرا اور تجاویز دینے کو کہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو تجاویز اور آرا کی روشنی میں اپنی روداد کی اصلاح کرنے اور اسے حتمی شکل دینے کا موقع دیں۔ معلم / معلمہ حتمی مسودے کو روداد نویسی کے اصول و ضوابط کی روشنی میں جانچیں۔

حتمی جانچ:

طلبہ کو مجوزہ عنوان پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کو کہیں۔ جانچ کرتے ہوئے آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام کو خصوصی طور پر مدِ نظر رکھیں۔ اس کے علاوہ درج ذیل معیارات پر طلبہ کے لکھنے کی صلاحیت کو جانچا جا سکتا ہے۔

- درست املا
- ربطِ تحریر
- موضوع سے مطابق

- الفاظ کا مناسب استعمال
- جملوں کی درست بناوٹ
- اشعار، محاوروں اور ضرب الامثال کا بر محل استعمال

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ طلبہ کو اپنا کوئی دلچسپ اور عجیب خواب سنائیں۔ خواب سناتے وقت اپنے بیان میں محاورات اور ضرب الامثال کا بر محل استعمال کریں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے بھی کوئی دلچسپ و عجیب خواب دیکھا ہے۔ طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور ایک دوسرے کو اپنا خواب سنانے کو کہیں۔ جب طلبہ خواب سنالیں تو تمام طلبہ کو محاوروں اور ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے خواب کہانی لکھنے کی ہدایت کریں۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

معلم / معلمہ طلبہ سے گزشتہ برس ہونے والی سالانہ نتائج کی تقریب (اسکول میں ہونے والی کوئی بھی تقریب ہو سکتی ہے) کے بارے میں پوچھیں اور انھیں روداد نویسی کے بارے میں بتائیں۔ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور تختۂ تحریر پر تقریب کے حوالے سے کچھ سوالات لکھیں۔ سوالات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- تقریب کب منعقد ہوئی؟
- تقریب کہاں منعقد ہوئی؟

- تقریب کے منتظمین اور شرکا کون تھے؟
- آغاز کس وقت ہوا تھا؟
- تقریب کے واقعات اور سرگرمیوں کے بارے میں بتائیے۔
- مزید کوئی تفصیلات ہوں تو بتائیے۔
- اختتام کب اور کیسے ہوا؟
- تقریب سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

طلبہ کو گروہوں میں بات چیت کرنے کا موقع دیں اور ایک دوسرے سے تختۂ تحریر پر لکھے گئے سوالات کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد انھیں کیے گئے سوالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تقریب کی روداد لکھنے کی ہدایت کریں۔

مہارت(ہ): زبان شناسی / قواعد

معیار(ہ): زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال
حاصلات تعلم: • [SLO: U-08-E-01] واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق اور جمع الجمع) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-02] اسما اور افعال کی (عبارت میں) تذکیر و تانیث کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-03] متضاد الفاظ (عبارت میں) استعمال کر سکیں۔

• [SLO: U-08-E-04] متشابہ الفاظ (بلحاظ آواز) کو پہچان اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-05] گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-06] حروف فجائیہ پہچان اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-07] اسم صفت کی اقسام کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-08] فعل کی اقسام بلحاظِ فاعل (معروف اور مجہول) کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-09] الفاظ کے معنی کے انتخاب کے لیے لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں (روز مرہ زندگی کی مہارتیں)۔ • [SLO: U-08-E-10] تلمیح کو پہچان اور استعمال کر سکیں۔ • [SLO: U-08-E-11] الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔	
علم: طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: • قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں	**صلاحیت:** طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: • اسمِ حاصل مصدر اور اسمِ جمع کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔ • فعل کی اقسام بہ لحاظ فاعل (فعل معروف، فعل مجہول) میں امتیاز کرتے ہوئے استعمال کر سکیں۔ • اسمِ صفت کی اقسام (صفتِ ذاتی، صفتِ نسبتی، صفتِ عددی اور صفتِ مقداری) کی پہچان کرتے ہوئے استعمال کر سکیں۔ • مرکب کی اقسام (مرکب تام اور مرکبِ ناقص) میں امتیاز کر سکیں اور مرکبِ ناقص کی اقسام کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔* • حروف کی اقسام (فجائیہ، استعجابیہ) کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔ • الفاظ وتراکیب کا مفہوم سمجھنے میں لغت / تھیسارس کا استعمال کر سکیں۔*

	• عبارت میں مترادف اور متضاد الفاظ کا استعمال کر سکیں۔ • عربی قاعدے کے مطابق واحد جمع اور جمع الجمع الفاظ کا استعمال کر سکیں۔ • اسما اور افعال کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے درست استعمال کر سکیں۔ • محاورات و ضرب الامثال کا تحریر میں مربوط استعمال کر سکیں۔ • تلمیح کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔ • آواز کے لحاظ سے متشابہ الفاظ کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔ • روز مرے اور محاورے کے لحاظ سے غلط جملوں کی تصحیح کر سکیں (غلط فقرات کی درستی)۔

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ سرگرمی کے دوران الفاظ کو متعلقہ خانے میں چسپاں کرنے کے عمل سے طلبہ میں قواعد کے فہم کو جانچیں گے۔ اس کے علاوہ جب طالب علم سرگرمی کر رہے ہوں تو ان کے اعتماد اور استعمال کردہ وقت کو بھی مدِ نظر رکھا جائے گا۔ عبارت کی جانچ کرتے ہوئے اسمِ حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع کے مناسب استعمال اور قواعد کے معیارات کو مدِ نظر رکھا جائے گا۔

۲۔ قواعد سے متعلق طلبہ کے فہم اور معلومات کو عبارت میں روز مرہ، محاوروں اور تلمیحات کے درست استعمال پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

قواعد سے متعلق طلبہ کے فہم اور معلومات مختلف طریقوں سے جانچا جا سکتا ہے:

ا۔ طلبہ کو ایک عبارت دی جائے، جس میں رموزِ اوقاف، روز مرہ اور محاورے کا غلط استعمال ہوا ہو۔ طلبہ کو عبارت کی اصلاح کرنے کو کہا جائے۔

۲۔ طلبہ سے پانچ جملے لکھنے کو کہا جائے، جن میں اسما اور افعال کی نشان دہی کے ساتھ تذکیر و تانیث کا خیال رکھا گیا ہو۔

۳۔ طلبہ کو کوئی عبارت لکھ کر دی جائے۔ جس میں تلمیح، روز مرّہ اور محاورے استعمال ہوئے ہوں۔ طلبہ کو ان کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ان میں فرق واضح کرنے کو کہا جائے۔
تعلمی سرگرمیاں: **تعلمی سرگرمی نمبر:۱** معلم / معلمہ کمرا جماعت میں ایک ڈبے میں کچھ پرچیاں بنا کر ڈالیں۔ ان پرچیوں میں مصدر، حاصل ِ مصدر اور اسم ِ جمع کے نام لکھے ہوئے ہوں۔ تختۂ تحریر پر تین خانے بنالیں، جن کے اوپر مصدر، اسم حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع لکھ دیں۔ طلبہ کو مصدر، اسم حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع کے بارے میں بتائیں۔ کوشش کریں کہ کمرا جماعت میں موجود چیزوں کی مثال دیتے ہوئے طلبہ کو قواعد کے تینوں تصورات کے بارے میں سمجھائیں۔ مثال کے طور پر انھیں بتائیں کہ پڑھنا مصدر ہے، پڑھائی اسمِ حاصلِ مصدر ہے اور جماعت اسمِ جمع ہے۔ اس کے بعد طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ ڈبے میں سے پرچیاں نکالیں اور (ہر طالب علم کم از کم ایک) پرچی کو پڑھنے کے بعد تختۂ تحریر پر بنے خانوں میں سے متعلقہ خانے میں چسپاں کر دیں۔ اگر کوئی طالب علم غلط خانے میں پرچی چسپاں کر دے تو اس کے بعد آنے والے طالب علم کو اس کی درست کرنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ اس سرگرمی کے بعد قواعد کے معیارات کا خیال رکھتے ہوئے طلبہ سے ایک عبارت لکھنے کو کہا جائے، جس میں کم از سات اسمِ حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع استعمال ہوئے ہوں۔ **تعلمی سرگرمی نمبر:۲** طلبہ کو PPT Presentation کے ذریعے روز مرہ اور محاورے کے بارے میں بتایا جائے۔ مثالوں کے ذریعے ان کے درمیان فرق کو واضح کیا جائے اور ان کا استعمال سکھایا جائے۔ اگر پروجیکٹر کی سہولت موجود نہ ہو تو طلبہ کو کوئی مضمون پڑھنے کے لیے دیا جائے، جس میں مذکورہ حاصلاتِ تعلم کا احاطہ کیا گیا ہو۔

اس کے بعد طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کیا جائے اور انھیں اپنے ساتھی کی شخصیت کے بارے میں ایک مربوط عبارت لکھنے کا کہا جائے، جس میں کم از کم تین روزمرہ اور تین محاورے استعمال ہوئے ہوں۔ طلبہ جب عبارت لکھ لیں تو انھیں ایک دوسرے کی عبارت پڑھ کر اس میں محاورات اور روزمرہ کی نشان دہی کرنے کے ساتھ جملوں کی اصلاح کرنے کو کہا جائے۔

منظوم اور نثری ادب پاروں کے انتخاب کے لیے مجوزہ شعرا و ادبا کی فہرست

یوں تو اردو ادب میں شعرا و ادبا کی فہرست بہت طویل ہے لہٰذا درسی کتب کی ضروریات کے حوالے سے مصنفین کے لیے ایک مجوزہ فہرست دی جا رہی ہے تاکہ انھیں انتخاب میں آسانی رہے تاہم وہ اس فہرست کے پابند نہیں۔ اس فہرست کے علاوہ بھی وہ موضوعات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اور طلبہ کی ذہنی سطح اور جماعت کے معیار کے مطابق دوسرے شعرا کی نظموں کا انتخاب کر سکتے ہیں اور خود اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے موضوعات کے مطابق نثری اسباق تخلیق کر سکتے ہیں۔

حمد: اسمٰعیل میرٹھی، مولانا ظفر علی خان، ارتضیٰ اعظمی، احسان دانش، حافظ لدھیانوی، راغب مراد آبادی، ارشاد الحق قدوسی، باقی صدیقی، مظفر وارثی۔

نعت: مولانا ظفر علی خان، الطاف حسین حالی، ماہر القادری، امیر مینائی، محسن کاکوروی، احسان دانش، حفیظ جالندھری، عنایت علی خان، شفیع الدین نیر، ارتضیٰ اعظمی، محشر رسول نقوی، اقبال عظیم، مظفر وارثی، بہزاد لکھنوی، احمد رضا خان بریلوی، عبد العزیز خالد، حفیظ تائب، صبیح رحمانی۔

ملی نغمے اور دیگر نظمیں: نظیر اکبر آبادی، الطاف حسین حالی، اسمٰعیل میرٹھی، اکبر الہٰ آبادی، علامہ اقبال، حفیظ جالندھری، صوفی تبسم، فیض احمد فیض، مجید امجد، جوش ملیح آبادی، احمد فراز، حبیب جالب، ساقی جاوید، نسیم امروہوی، جمیل الدین عالی، شفیع الدین نیر، محشر بدایونی، ندیم نیازی، عقیل احمد روبی، حمایت علی شاعر، میاں بشیر احمد، اختر شیرانی، شوق قدوائی، تلوک چند محروم، تاج ور نجیب آبادی، ارشاد الحق قدوسی، بے نظیر شاہ وارثی، احمد ندیم قاسمی، سرور انور، عقیل ہوشیار پوری، طارق محمود گوہر، نعیم صدیقی، آذر عسکری، سید ضمیر جعفری، سید محمد جعفری، دلاور فگار، انور مسعود، نذیر شیخ، کلیم عثمانی، پروفیسر نذیر انجم، رفیق بھٹی، عابد محمود عابد۔

سیرت نگاری: علامہ شبلی نعمانی، سید سلیمان ندوی، مولانا ابو الاعلیٰ مودودی، ماہر القادری، محمد کرم شاہ الازہری، ڈاکٹر محمود احمد غازی، مولانا مناظر احسن گیلانی، نعیم صدیقی، مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری۔

طنز و مزاح: فرحت اللہ بیگ، ابنِ انشا، چراغ حسن حسرت، پطرس بخاری، عظیم بیگ چغتائی، شفیق الرحمٰن، شوکت تھانوی، کرنل محمد خان، مشتاق احمد یوسفی، محمد خالد اختر۔

درسی کتب کی تیاری کے لیے سفارشات

درسی کتب کی تیاری نصاب کی عملی ترویج کے سلسلے میں ایک اہم قدم ہے۔ اچھی کتاب طلبہ کی دل چسپی میں اضافہ کرتی ہے اور اس دل چسپی کو تادیر قائم رکھتی ہے۔ مڈل جماعتوں میں "درسی کتب" کی تیاری خاص طور پر اہمیت کی حامل ہے کیوں کہ اس سطح پر طلبہ غیر نصابی مواد سے کم ہی راہ نمائی حاصل کر پاتے ہیں اور درسی کتب میں درج سرگرمیاں ہی تعلم کے حوالے سے معاون ثابت ہوتی ہیں۔ درسی کتب کی تیاری میں پبلشرز کے ساتھ ساتھ مصنفین اور مرتبین دونوں کا کردار اہم ہوتا ہے۔ مصنفین درسی مواد تیار کرتے ہیں جب کہ پبلشرز اسے تمام مراحل سے گزار کر اساتذہ اور طلبہ تک پہنچاتے ہیں۔ چناں چہ درسی کتاب کی اس اہمیت کے پیشِ نظر ذیل میں پبلشرز اور مصنفین کے لیے چند سفارشات پیش کی جارہی ہیں جن کی مدد سے درسی کتابوں کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

برائے پبلشرز

۱۔ مڈل جماعتوں کے لیے کتاب کی ضخامت حسبِ ضرورت ڈیڑھ سو (۱۵۰) صفحات سے دو سو (۲۰۰) صفحات تک رکھی جاسکتی ہے۔ جماعت ششم تا ہشتم کتاب کے صفحات میں بہ تدریج اضافہ کیا جانا چاہیے۔

۲۔ اس سطح پر صفحے کا سائز بہ تدریج کم کیا جائے۔ عام طور پر ۲۳x۳۶/۸ یا ۲۰x۳۰/۸ ہو سکتا ہے۔

۳۔ کتاب کے پہلے صفحے پر جہاں فہرست عنوانات مرتب کی جاتی ہے اس صفحے پر سرِ فہرست "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" مع ترجمہ لکھی جائے۔

۴۔ اس سطح پر عنوانات کا فونٹ سائز ۱۸ یا ۲۰، جب کہ متن کا فونٹ سائز ۱۶ اور ہدایات کا مزید دو پوائنٹ کم رکھا جاسکتا ہے۔

۵۔ کتابیں خطِ جمیل نوری نستعلیق میں چھاپی جائیں، حروف کی بدلتی ہوئی اشکال (ﭻ) کا خیال رکھا جائے اور الفاظ کا باہمی فاصلہ یکساں رکھا جائے۔

۶۔ جہاں ضروری ہو متن اور تصاویر کو دل چسپ بنانے کے لیے مناسب رنگوں کا استعمال کیا جائے۔

۷۔ پیش کش اور ترتیب کے لحاظ سے "درسی کتب" عام کتابوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ درسی کتب میں ہر سبق دائیں ہاتھ کے کھلتے صفحے سے شروع ہو اور مشق سمیت بائیں ہاتھ کے صفحے پر ختم ہونا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔

۸۔ بیرونی سرورق رنگین ہو اور جماعت اور مضمون کے لحاظ سے کسی عوامی، مذہبی اور ثقافتی ورثے کے عکاس نقشے یا خاکے سے مزین ہو۔

۹۔ سرورق کے بعد جملہ حقوق کا صفحہ اور پھر اندرونی سرورق مرتب کیا جائے۔

۱۰۔ پس ورق پر پاکستان کا قومی ترانہ لکھا جائے۔

برائے مصنفین

درسی مواد کی تیاری مصنفین کی بنیادی اور اہم ترین ذمے داری ہے۔ کتاب کا مواد نصاب میں درج حاصلاتِ تعلم اور مقاصد کے حصول کے لیے لکھا جاتا ہے۔ چناں چہ مصنفین کی اولین ذمہ داری یہ ہے کہ وہ متعلقہ جماعت کے نصاب میں درج اہلیتوں یا مہارتوں اور ان کی ذیل میں دیے گئے معیارات، حدود و تدریج اور حاصلاتِ تعلم کا بہ غور مطالعہ کر کے اچھی طرح سمجھ لیں۔ ذیل میں چند سفارشات دی جارہی ہیں جنھیں سامنے رکھ کر درسی کتب کے معیار کو بہتر بنایا جاسکتا ہے:-

۱۔ کتاب میں متعلقہ جماعت کے نصاب کا مکمل احاطہ کیا جائے اور نصاب کے تمام تقاضے پورے کیے جائیں۔

۲۔ درسی متن کی زبان، روزمرہ کی بول چال اور عملی ضروریات کے قریب ہو۔ ان متروک الفاظ، مشکل تراکیب اور غیر مستعمل محاورات سے اجتناب کیا جائے جن کا نصابی ضروریات سے تعلق نہ ہو۔

۳۔ متن، سوالات، الفاظ اور تراکیب کے انتخاب، امثال، تصاویر، جدول، خاکوں، اعداد و شمار اور حقائق کو اس طرح پیش کیا جائے کہ طلبہ اکتاہٹ کا شکار نہ ہوں اور مطلوبہ مقاصد کی تحصیل ہو سکے۔ اس مقصد کا حصول مصنفین کی مہارت کا مرہون منت ہے۔

۴۔ حاصلات تعلم کے حصول کے لیے ضروری نہیں کہ سارا زور متن پر ڈالا جائے بلکہ کچھ حاصلات تعلم متن کے ذریعے، کچھ تصاویر اور جدول کے ذریعے اور کچھ مشقوں اور جائزے کی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کیے جانے چاہئیں۔ متن طویل ہو تو پیراگرافوں میں تقسیم کرلینا زیادہ مناسب ہوگا۔ اس حوالے سے دی گئیں سفارشات کو مدِ نظر رکھا جائے۔

۵۔ فہرستِ عنوانات میں ترتیب وار مہارتوں کی نشان دہی کے لیے سرگرمیوں کا حوالہ شامل کیا جائے۔

۶۔ متن کی مناسبت سے مناسب جگہوں پر واضح تصاویر اور خاکے شامل کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ ہماری مذہبی، سماجی اور تہذیبی اقدار سے متصادم نہ ہوں۔ یہ تصاویر محض آرائش و زیبائش کے طور پر نہ ہوں بلکہ سبق کے تصورات کی تدریس میں استعمال ہوں۔

۷۔ مواد کے انتخاب، ترتیب اور پیش کش کے دوران میں طلبہ کی ذہنی سطح کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۸۔ تحریر میں ربط اور فطری روانی کا خیال رکھا جائے۔

۹۔ متن میں دی جانے والی معلومات باہم متضاد، متروک اور سطحی نہ ہوں بلکہ طلبہ و طالبات کے ماحول سے مطابقت رکھتی ہوں۔ مثالیں ماحول اور ذہنی سطح کے مطابق ہوں۔ مزید معلومات کے حصول کے لیے ذرائع بھی دیے جائیں۔

۱۰۔ عنوانات کے تحت حاصلات تعلم لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ مخصوص، قابلِ پیمائش، مقررہ وقت میں قابلِ حصول، حقیقت پسندانہ SMART: Specific, Mearsurable, Achievable, Realistic/ Reliable & Time bound ہوں اور بلومز ٹیکسانومی کے مطابق وقوفی میدان (Cognitive Domain) کے درجوں (معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی، جانچ، تجزیاتی، تخلیقی وغیرہ)، احساسی میدان (Affective Domain) اور نفسیاتی حرکی میدان (Psychomotor Domain) کی نوعیت کے ہوں نیز ہر عنوان کے ذیل میں حاصلات تعلم کی نمائندگی متناسب ہونی چاہیے۔

۱۱۔ اسباق کی مشقوں میں اس طرح کی سرگرمیاں شامل کی جائیں جن سے طلبہ عملی طور پر زبان کی بنیادی مہارتوں (سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے) کی مشق کر سکیں۔ مہارتوں کے حصول کے لیے انفرادی، جوڑی اور گروہی نوعیت کی سرگرمیاں شامل کی جائیں۔

۱۲۔ ہر سبق میں استعمال ہونے والے نئے اور خاص الفاظ سبق کے شروع میں مناسب جگہ پر نمایاں کر کے تحریر کیے جائیں تاکہ طلبہ کی توجہ حاصل کر سکیں۔ مشکل الفاظ خاص طور پر جن کو پڑھنے میں طلبہ غلطی کر سکتے ہیں، ان پر اعراب ضرور لگائیں۔ اس ضمن میں تشدید، زیر اور پیش بہت ضروری ہیں۔ ان الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں فرہنگ کی صورت میں شامل کیے جائیں۔

۱۳۔ رموزِ اوقاف کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔

۱۴۔ کتاب میں جہاں کہیں ہندسے یا اعداد لکھنا مقصود ہوں انھیں اُردو میں لکھا جائے۔

۱۵۔ الفاظ کا انتخاب کرتے وقت ان کے زبان و بیان کو جماعت کے حساب سے جانچا جائے اور روزمرہ اور محاورہ کے استعمال میں احتیاط برتی

جائے۔ حمد، نعت، نظم اور ترانہ وغیرہ کے آخر میں صفحے کی نیچے بائیں طرف شاعر کا نام ضرور لکھا جائے۔ نصاب میں دی گئی شعرا اور ادبا کی مجوزہ فہرست سے استفادہ کیا جائے۔

۱۶۔ زبان کی بنیادی مہارتوں سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا کی ذیلی مہارتوں کو اسباق میں مناسب مواقع پر نمائندگی دیتے ہوئے موزوں انداز میں پیش کیا جائے۔

۱۷۔ مشقی سوالات اس طرح مرتب کیے جائیں کہ وہ محض متن سے متعلق معلومات کی جانچ کا ذریعہ نہ ہوں بلکہ مجموعی طور پر نصاب میں دیے گئے تصورات کی تفہیم، اطلاق، تجزیے اور تخلیقی پہلوؤں کا احاطہ بھی کرتے ہوں تاکہ نصاب کے تمام اہداف اور حاصلات کی جانچ ہو سکے۔

۱۸۔ کتابوں میں اسباق کا تدریجی ارتقا موجود ہو، ایسا نہ ہو کہ پہلا سبق مشکل اور آخری آسان ہو۔

۱۹۔ اسباق درسی یونٹوں کی شکل میں ہوں۔ مجوزہ عنوانات پر متن شامل کیا جا سکتا ہے۔ البتہ یونٹوں کی ابتدا میں حاصلاتِ تعلم ایک چوکھٹے کی شکل میں نمایاں طور پر درج کیے جا سکتے ہیں۔

۲۰۔ طلبہ کو مختلف تصورات سمجھنے میں مدد دینے کے لیے سبق کے حاصلات تعلم سے تعلق رکھنے والی معلومات موزوں جگہوں پر چوکھٹے بنا کر درج کی جا سکتی ہیں اور متن سے پہلے موضوع کی تمہید کے لیے "سوچیں اور بتائیں" کے تحت چند سوالات اور اضافی معلومات شامل کی جائیں۔ جماعت اول یا پنجم کی کتابوں کے لے آوٹ کو مدِ نظر رکھا جائے۔

۲۱۔ طلبہ کی تفہیمی صلاحیت میں بہتری لانے کے لیے متن کی عبارت میں مختلف جگہوں پر چوکھٹوں میں مختلف اقسام (براہِ راست، بالواسطہ، تخلیقی) کے مختصر سوالات شامل کیے جائیں۔

۲۲۔ ایسی سرگرمیاں شامل کی جائیں جن کے ذریعے طلبہ کو گروپ میں کام کرتے ہوئے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل ہوں۔ جوں جوں تدریسی عمل آگے بڑھے، پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیوں کو نسبتاً زیادہ شاملِ کتاب کیا جائے طلبہ اپنے ساتھیوں سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں اس لیے ان کے لیے دو دو کی جوڑیوں یا چھوٹے گروپوں میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیاں کتاب میں شامل کی جائیں۔ ان سرگرمیوں کے لیے نصاب میں موجود مجوزہ تدریسی حکمت عملیوں کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

۲۳۔ نصاب میں ہر جماعت کے لیے بنیادی موضوعات (Thematic Area) حتمی ہیں، جب کہ مجوزہ عنوانات کے علاوہ کا ممکنہ حد تک خیال رکھتے ہوئے متنوع عنوانات بنائے / قائم کیے جا سکتے ہیں۔ انھی عنوانات پر تین اسباق ایسے شامل کیے جائیں، جن کا مقصد محض اضافی مطالعہ ہو اور ان کے لیے مشق نہ بنائی جائے۔

۲۴۔ درسی کتب (ششم تا ہشتم) میں اسباق کی کل تعداد چھبیس ہونی چاہیے۔ ان میں نثر کے اٹھارہ اور نظم کے آٹھ اسباق شامل کیے جائیں۔ نثری اسباق میں سے پندرہ اسباق میں مشقی سرگرمیاں شامل کی جائیں جب کہ تین اسباق مشقی سرگرمیوں کے بغیر اضافی مطالعے کے لیے شامل کیے جائیں۔

۲۵۔ ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں جس میں بچے کو مرکزیت حاصل ہو۔

۲۶۔ ہر پانچ یا چھے اسباق کے بعد ان میں دیے گئے حاصلات تعلم کے اعادہ کے لیے جائزے کی مشق مرتب کی جائے لیکن اس میں متن سے متعلق سوالات پوچھنے کی بہ جائے حاصلات تعلم کی جانچ کو ترجیح دی جائے (کتاب کے لیے عنوانات کے انتخاب کے بعد باقی رہ جانے والے تصورات اور اضافی مطالعے کے لیے دیے گئے اسباق سے متعلق سوالات شامل کیے جائیں)۔

۲۲۔ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی مثالوں کو متنوں میں شامل کیا جائے۔ شہری اور دیہاتی دونوں طرح کی معاشرتی زندگی کو بھی مثالوں کی مدد سے عیاں کیا جائے۔

۲۳۔ کتاب میں ہر سبق کے مشکل الفاظ مشقی سوالات سے قبل فراہم کیے جائیں۔

۲۴۔ اساتذہ کے لیے اسباق کے آغاز / اختتام پر طریقہ ہائے تدریس اور دیگر دروں فعال (Interactive) سرگرمیوں کے لیے رہنما نکات فراہم کیے جائیں۔ حسب ضرورت Foot Note میں اساتذہ کے لیے ہدایات لکھی جائیں۔ ضروری نہیں کہ ساری ہدایات سبق کے آخر میں ایک جگہ ہی دی جائیں۔

۲۵۔ درسی کتب کی تدوین سے پہلے مصنفین کا اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مصنفین کو نصاب کے تقاضوں سے پوری طرح آگاہ کیا جائے تاکہ اُردو کے تدریسی مقاصد پورے ہوں۔ کتاب لکھوانے کے لیے کم از کم دو مصنفین کی ٹیم کی خدمات حاصل کی جائیں۔ ان میں سے ایک اُردو زبان میں مہارت رکھتے ہوں اور دوسرے اس سطح پر پڑھانے کا تجربہ رکھتے ہوں۔

۲۷۔ مشقوں کو ذیلی عنوانات تفہیم، ذخیرۂ الفاظ، زبان دانی، لکھائی اور سرگرمیوں کے تحت مرتب کیا جائے۔

۲۸۔ مشقوں میں قواعد، زبان شناسی اور انشاپردازی سے متعلق تفہیمی اور تعارفی مواد مع امثال شامل کیا جائے۔

۲۹۔ مشقی سوالات میں مختلف طرح کے سوالات کو مناسب نمائندگی دی جائے مثلاً معلوماتی، تفہیمی، تنقیدی، اطلاقی، جانچ، تجزیاتی اور تخلیقی وغیرہ۔ موضوعی سوالات کے ساتھ ساتھ معروضی سوالات بھی شامل ہوں جن میں کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)، خالی جگہ، درست یا غلط کی نشان دہی کرنا، غلط جملوں یا بیانات کی درستی، جوڑ (مطابقت) کے سوالات، مختصر جوابی سوالات اور دیگر طرز کے مزید ایسے سوالات بھی شامل کیے جائیں جو بچوں کے لیے مؤثر تفہیم اور دل چسپی کا باعث ہوں۔ ایسے سوالات بھی شامل کیے جائیں جن سے طلبہ کی عملی مہارتوں اور اخلاق و کردار کا جائزہ ممکن ہو۔

۳۰۔ پیغمبرِ اسلام خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم، دیگر انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام، مذہبی و قومی شخصیات کے اسمائے گرامی کے ساتھ مقررہ القابات و تشریفات (حکومتی احکامات کے مطابق) استعمال کیے جائیں۔

۳۱۔ متن میں شامل اسلامی مواد کے ساتھ مستند حوالہ جات شامل کیے جائیں۔

۳۲۔ حکومتی ہدایت کے مطابق کتاب میں جہاں بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آئے تو وہاں "حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم" لکھا جائے۔

۳۳۔ کتب میں اسلامی موضوعات کے تحت دی گئیں "ہدایات برائے اساتذہ کرام" میں درج ذیل دو نکات ضرور شامل کریں۔

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

۳۴۔ متن، امثال اور سوالات ہر قسم کے تعصبات (مذہبی، لسانی، علاقائی، سیاسی، سماجی، ثقافتی، صنفی، جنسی) سے پاک ہوں۔

۳۵۔ کتاب مجموعی طور پر انسانی مساوات، بھائی چارے، امن، رواداری، برداشت اور انصاف کو فروغ دے تاکہ پُرامن بقائے باہمی کا فروغ اور معاشرتی ہم آہنگی کے مقاصد کو حاصل کیا جا سکے۔

۳۶۔ مشقوں، مثالوں، سوالوں اور تصویروں کا انتخاب کرتے ہوئے صنفی برابری کا خیال رکھا جائے تاہم اپنی اقدار اور علاقائی تناظر میں اس کی موزونیت (Contextually appropriateness) پیشِ نظر رہنی چاہیے۔

۳۷۔ اضافی مطالعے کے لیے ویب سائٹ، لنکس اور کتب کے نام تجویز کیے جائیں۔

۳۸۔ فرہنگ کے ساتھ ایک صفحہ کنایات کے لیے مختص کیا جائے۔

۳۹۔ ہر ماخوذ سبق اور نظم کے مصنف / شاعر کا نام متن کے آخر میں درج ہو۔ کسی نامعلوم (Anonymous) شاعر یا مصنف کا کلام یا تحریر ہرگز شامل نہ کی جائے۔

۴۰۔ مشاہیر اور دیگر شخصیات سے متعلق مضامین شامل کرتے وقت صوبائی، علاقائی تناظر کو مدِنظر رکھا جائے اور ان کی خدمات اس طرح سے پیش کی جائیں کہ قومی مقاصد کے حصول میں ممد و معاون ہو سکیں۔ اسی طرح جہاں ممکن ہو علاقائی یا صوبائی سطح کے شعرا و ادبا کی تخلیقات کو نمائندگی دی جائے۔

۴۱۔ متن میں دی گئیں معلومات عہدِ حاضر سے ہم آہنگ اور حتمی ہوں۔ متن میں مثالیں دیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مثالیں ان کے اردگرد کے ماحول سے متعلق ہوں اور ان کی دل چسپی برقرار رکھ سکیں۔

فرہنگ اصطلاحات یکساں قومی نصاب (اُردُو)

شمار	اصطلاحات	وضاحت
۱۔	ارکان / رکن	حُروف کا مجموعہ / لفظ کا کوئی جز جو ایک آواز سے ادا ہو۔ مثلاً: 'ن' ام، درد، چیز، اور' وغیرہ اس میں حُروف کے مجموعے کی ایک ہی آواز ہے۔
۲۔	ارکان سازی	ارکان، رکن کی جمع ہیں۔ حُروف اور مصوّتوں کی مدد سے ارکان بنانا۔ کسی بھی لفظ میں موجود آوازیں یا جز، جو کسی حرف (خصوصاً مصوّتہ) سے جڑ کر وجود میں آئیں، اسے ارکان سازی کہا جاتا ہے۔ مثلاً: 'لڑکے' اس میں دو ارکان ہیں، 'لڑ + کے'
۳۔	استحسان	پسندیدگی اور اچھا سمجھنا
۴۔	استحسانی گفت گو	گفت گو میں پسند اور خوبیوں کی نشان دہی
۵۔	استعارہ	لفظ کو اس کے مجازی معنی میں استعمال کرنا، مثلاً: بہادر انسان کو 'شیر' کہنا
۶۔	اسلوب	لکھنے کا انداز
۷۔	الفاظ سازی	ارکان کی مدد سے الفاظ بنانا
۸۔	امتحانی حکمتِ عملی	امتحان لینے کی تدبیر اور طور طریقہ
۹۔	انشاپردازی	مضمون نگاری یا نثر نگاری کا فن
۱۰۔	انفرادی صلاحیت	کسی ایک فرد کی اپنی صلاحیت
۱۱۔	آہنگ	آواز و انداز، نغمہ
۱۲۔	یک رکنی الفاظ	وہ لفظ جس کا صرف ایک رکن یا آواز ہو، مثلاً: 'عام، سیب، چوٹ' وغیرہ
۱۳۔	بصری الفاظ	وہ الفاظ جو طلبہ اکثر و بیشتر صرف دیکھتے رہنے کی وجہ سے پہچان سکیں
۱۴۔	بھاری آوازیں	وہ آوازیں جو جو کسی دوسرے حرف (حرفِ صحیح) اور دو چشمی ھ سے مل کر بنی ہو، مثلاً: 'بھ، دھ، کھ'
۱۵۔	پیش رفت	آگے بڑھنا، ترقی کرنا
۱۶۔	تحت اللفظ	اشعار اس طرح پڑھنا کہ شعر کا ہر جز یا لفظ الگ الگ سمجھ میں آئے
۱۷۔	تخمینی سوال	وہ سوال جس کے ذریعے جانچ پرکھ اور اندازہ کر کے طالب علم کے درجے کا تعیّن کیا جا سکے

۱۸۔	تشبیہ	ایک چیز کی کسی صفت کو کسی دوسری چیز سے ملانا، مثلاً: کسی کے حُسن کو چاند سے ملانا
۱۹۔	تشخیصی جانچ	وہ جانچ جس میں بچے کی موجودہ صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکے
۲۰۔	تشکیلی جانچ	دورانِ تدریس جانچ کا عمل
۲۱۔	تصادم	اختلافِ رائے
۲۲۔	تعلمی سرگرمی	پڑھائی سے متعلق سرگرمی، تدریس کا طریقہ
۲۳۔	تعلم	پڑھانا، سکھانا
۲۴۔	تعلیمی نصاب	پڑھائی کا کورس
۲۵۔	تفصیلیہ	رُموزِ اوقاف میں وہ علامت جو کسی چیز کی وضاحت اور تفصیل کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس علامت میں اوپر تلے دو نقطے اور خط (:-) لگا کر وضاحت یا فہرست وغیرہ بیان کرتے ہیں۔
۲۶۔	تفہیمی سوال	وہ سوال جن کے ذریعے سے فہم اور سمجھ کا اندازہ لگایا جاسکے
۲۷۔	تلمیح	(علم بیان) کلام میں کسی مشہور حدیث، آیتِ قرآنی، قصے یا مثل یا کسی علمی اور فنی اصطلاح کی طرف اشارہ کرنا جس کو سمجھے بغیر مطلب واضح نہ ہو
۲۸۔	تنقید	کسی فن پارے کے حسن و قبح (اچھائی اور برائی) پر اصول و ضوابط کی روشنی میں اظہارِ رائے
۲۹۔	تنقیدی گفت گو	گفت گو میں کسی چیز کے منفی اور مثبت پہلوؤں کی نشان دہی
۳۰۔	تنوین	کسی لفظ کے آخر میں دو زبر، دو زیر یا دو پیش لگا کر نون ساکن کی آواز نکالنا، جیسے: تقریباً، دفعتاً وغیرہ
۳۱۔	تھیسارس	قاموسِ مترادفات۔ لغت کی طرح کی ایک مفصل کتاب، جس میں الفاظ کے ممکنہ مترادف / ہم معنی الفاظ موجود ہوتے ہیں
۳۲۔	جانچ	آزمائش، پرکھ، امتحان
۳۳۔	حاصلاتِ تعلم	وہ بیانات جو بتاتے ہیں کہ سبق کے اختتام تک طلبہ کیا سیکھ اور کر سکیں گے
۳۴	حتمی / مجموعی جانچ	لازمی، اجمالی، کلّی جانچ یا امتحان
۳۵۔	حدِ تدریج	مقررہ اور طے شدہ مقام یا درجہ
۳۶۔	حرکات و سکنات	اُٹھنا بیٹھنا، نقل و حرکت، طور و طریق، عادات و اطوار، اعمال و افعال

۳۷۔	حُروفِ تہجی	کسی رسمِ تحریر کے بنیادی اجزا، جو اصوات و حرکات کے ترجمان ہوتے ہیں اور جن سے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔
۳۸۔	ختمہ	عبارت میں مکمل وقف کی علامت / جملے کے آخر میں لگائی جانے والی علامت (۔)
۳۹۔	دو رکنی الفاظ	وہ لفظ جس کے دو ارکان یا آوازیں ہوں، مثلاً: 'روٹی، بادل، اندر' وغیرہ
۴۰۔	ذخیرۂ الفاظ	وہ تمام الفاظ جو کسی فرد کے تجربے یا علم میں ہوں
۴۱۔	ذرائع ابلاغ	وہ ذریعے یا وسیلے جن سے خیالات اور اطلاعات وغیرہ عام لوگوں تک پہنچائی جائیں، یعنی اخبار، ریڈیو، ٹیلی وژن وغیرہ
۴۲۔	رابطہ	کسی جملے کے دو اجزا کو ملانے، نیز فعل یا فاعل کے تعلق کو ظاہر کرنے والا نشان (:)
۴۳۔	رُموزِ اوقاف	عبارت یا تحریر میں الفاظ اور فقروں کے درمیان وقفے، کم یا زیادہ دیر تک ٹھہرنے کے نشانات، قواعد اور علامات
۴۴۔	روزمرّہ زندگی کی مہارتیں	زندگی گزارنے کے لیے درکار مہارتیں
۴۵۔	زبان شناسی	علمِ لسانیات، زبان کا علم
۴۶۔	سکتہ	جملے، اسما یا ضمائر وگیرہ کے بیچ میں چھوٹا وقفہ، جیسے چھوٹا سا الٹا واؤ (،)
۴۷۔	سمعی ذرائع	سماعت یا سننے سے متعلق ذرائع
۴۸۔	سہ رکنی الفاظ	وہ لفظ جس کے تین ارکان یا آوازیں ہوں، مثلاً: 'کاروبار، خوب صورت، دروازہ' وغیرہ
۴۹۔	صحیحہ	مصمتوں: 'ا، و، ی، ے' کے علاوہ تمام حُروفِ تہجی، حُروفِ صحیح
۵۰۔	صنفی مساوات	مرد اور عورت کی برابری
۵۱۔	صوتیات	آواز سے تعلق رکھنے والے علوم
۵۲۔	ضابطۂ معیار	جانچ، پرکھ کے اصول
۵۳۔	ضرب المثل	زبان زدِ خاص و عام ہونا
۵۴۔	عالم گیر شہریت	پوری دنیا ایک اکائی ہو اور فرد اس کا شہری ہو
۵۵۔	فروغ کاروبار	کسی کاروبار کو منظم کرنے والا اور اس کا انتظام چلانے والا
۵۶۔	فیچر	اخبار یا رسالے کے لیے لکھا جانے والا، کسی چیز کے بارے میں بیانیہ انداز کا مضمون

۵۷۔	قواعد	صرف و نحو، گرامر
۵۸۔	قوسین	کمان کی شکل کے وہ دو نشان، جن سے عبارت میں کام لیا جاتا ہے: ()
۵۹۔	کثیر الاستعمال الفاظ	وہ الفاظ جو کثرت سے یا بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: 'میرا، آپ، ہے، ہیں، یہ' وغیرہ
۶۰۔	کثیر الرکنی الفاظ	وہ لفظ جس کے کئی ارکان یا آوازیں ہوں، مثلاً' اصطلاحات، متعلقہ، سنسناہٹ' وغیرہ
۶۱۔	کلیدِ جانچ	امتحانی پرچے کی طرز پر بنایا ہوا وہ پرچہ جس میں معلمین کی آسانی کے لیے ممکنہ جوابات بھی ہوں اور معیارِ جانچ بھی
۶۲۔	کلیدی	مرکزی، اہم، بنیادی
۶۳۔	کور(Core)	بنیادی، اساسی
۶۴۔	گروہی الفاظ / متلازم الفاظ	ایک لفظ کی نسبت سے جو دوسرے الفاظ ذہن میں آئیں وہ گروہی الفاظ یا متلازم الفاظ کہلاتے ہیں، مثلاً: سردی کی نسبت سے رضائی، میوے، چائے، گرم کپڑے وغیرہ
۶۵۔	گروہی گفت گو	چند طلبہ کی ٹولیوں میں بات چیت
۶۶۔	لسانی مہارتیں	زبان سے متعلق مہارتیں
۶۷۔	متن	عبارت
۶۸۔	محاورات	قواعد کی رو سے وہ کلمہ جسے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی سے کے لیے مخصوص کر لیا گیا ہو اور وہ حقیقی معنوں کی جگہ مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہو
۶۹۔	مرکب الفاظ	قواعد کی رو سے وہ الفاظ جو دو الفاظ سے مل کر بنے ہوں، مثلاً: خوب صورت، سال گرہ
۷۰۔	مسوّدہ	ابتدائی تحریر جس میں اصلاح و ترمیم کی گنجائش ہو
۷۱۔	مشمولیت	شامل کرنا یا شریک کرنا
۷۲۔	مصوّتہ	ایسے حُروف جو دوسرے حُروف سے مل کر آواز میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں (ا، و، ی، ے)
۷۳۔	معروضی سوال	وہ سوال جس کا ایک ہی درست جواب ہو
۷۴۔	معیار	نصاب، اعمال و افعال کی پرکھ، جانچ کے اصول، پیمانہ
۷۵۔	معیاری اُردُو	لسانیات کی رو سے وہ شستہ زبان جس کو تعلیم یافتہ اور اہلِ علم تسلیم کریں اور استعمال کریں
۷۶۔	معیارِ تعلیم	تعلیم کا معیار، قابلیت کی سطح، تعلیم یافتہ ہونے کا پیمانہ

۷۷۔	مکالماتی طریقہ کار	مکالمے کے انداز میں بات چیت
۷۸۔	موضوعی سوال	موضوع سے منسوب یا متعلق، وہ سوال جس کا تعلق کسی موضوع یا عنوان سے ہو
۷۹۔	مہارت	قابلیت، کسی موضوع یا ہنر پر دسترس، استعداد، صلاحیت، کسی کام کو کرنے کا سلیقہ
۸۰۔	واوین	دو واؤ، حرف 'و' سے مشابہ علامتِ وقف جو عموماً اقتباس یا تحریر کے شروع اور آخر میں لگائی جاتی ہے، نیز کسی خاص لفظ یا نام، شعر، مصرے وغیرہ کی وضاحت کے لیے بھی مستعمل ہے
۸۱۔	واؤ لین	قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جب اس سے پہلے حرف پر زبر ہو اور واؤ کی آواز بہ نسبت زبر کے کم نکلتی ہے، جیسے: کَون، دَوڑ
۸۲۔	واؤ مجہول	قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جس کو پڑھتے ہوئے اس کی آواز کو کھینچا نہیں جاتا، جیسے: مور، بول
۸۳۔	واؤ معدولہ	قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جو لکھنے میں تو آئے لیکن پڑھا نہ جائے، جیسے: خود، خواب
۸۴۔	واؤ معروف	قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جہاں واؤ سے پہلے آنے والے حرف پر پیش ہو، جیسے: رُوپ، خالُو، خُوب
۸۵	ہم احساسیت	کسی دوسرے فرد کے احساسات اور حالات سے باخبر رہتے ہوئے اس سے ہم دردی رکھنا
۸۶	یائے لین	جب 'ے' سے پہلے والے حرف پر زبر ہوتا ہے اور 'ے' کی اپنی آواز بہ نسبت زبر سے کم نکلتی ہے۔ جیسے: میل، سیر
۸۷	یائے مجہول	وہ 'ے' جس سے پہلے حرف کی زیر خالص نہ ہو اور جسے خوب ظاہر کر کے نہ پڑھا جائے۔ جیسے: بڑے، شیر، ایک، دیکھ
۸۸	یائے معدولہ	وہ 'ی' جو لکھنے میں تو آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے جیسے کیا، پیاری، پیارا
۸۹	یائے معروف	وہ 'ی' جو کھینچ کر پڑھی جائے جیسے: پانی، گیت، کھیر، عید

Developed by Ministry of Federal Education and Professional Training Islamabad vide letter No. F4(5) 2015-NCC, dated 04.02.2022, F.No 1-8/2019-NCC-SNC, dated 11.02.2022 and SO (B/T) E&SE/8-5/DCTE/SNC/2021 dated 14.02.2022

Curriculum Review Committee

1. **Mr. Taj Wali Khan**
   Subject Specialist (Desk Officer) Urdu
   DCTE Abbottabad

2. **Dr. Assad Qayyum**
   Subject Specialist (Urdu)
   Govt. Higher Secondary School Nawansher Abbottabad

3. **Dr. Muhammad Imtiaz**
   Associate Professor
   Govt. Post Graduate College No.1 Abbottabad

4. **Mr. Muhammad Ayub**
   Subject Specialist (Urdu)
   Govt. Higher Secondary School Kabgani Swabi

Review Supervision:

1. **Mr. Jaffar Mansoor Abbasi**
   Director
   Directorate of Curriculum & Teacher Education Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad

2. **Syed Amjad Ali**
   Additional Director (Curriculum & Textbooks Review)
   Directorate of Curriculum & Teacher Education Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad

IT Team:

1. **Mr. Ahsan Nazir**
   Directorate of Curriculum & Teacher Education Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad

2. **Mr. Hussnain Mohavia**
   Directorate of Curriculum & Teacher Education Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad